اشاعت کا ۴۱ واں سال

روزنامہ

آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

2 بجلی کی کٹوتی اور ناکارہ ٹرانسفارمروں کی تبدیلی کے لئے مؤثر اور نتیجہ خیز اقدامات کی ضرورت

7 آئی سی سی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر زمپا کی سرزنش

8 مشرقِ وسطیٰ میں میں امن کے لیے اس مسئلے کا واحد حل دو ریاستی ہے

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

RNI NO: 43732/85 Thursday 21 August 2025

ESTABLISHED IN 1985

21 اگست 2025، بمطابق 26 صفر المظفر 1447، جمعرات، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 197، صفحات 8، قیمت 3 روپے

سزایافتہ وزرائے اعظم و وزرائے اعلیٰ کو اقتدار سے ہٹانے کی تجویز، پارلیمنٹ میں بل پیش

سنگین جرم میں 30 دن جیل میں رہنے پر وزیر کا عہدہ ختم ہو جائے گا

جموں و کشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 کے سیکشن 54 میں ترمیم

اور تینوں بلوں کو پارلیمنٹ کی ایک مشترکہ کمیٹی کو بھیجا گیا

نئی دہلی/۲۰ اگست (یو این آئی) آئین کی 130 ویں ترمیم کا بل لوک سبھا میں پیش کیا گیا، جس کے تحت اگر کوئی وزیر سنگین جرم (پانچ سال یا اس سے زیادہ کی سزائے قید) کے الزام میں مسلسل 30 دن تک جیل میں رہتا ہے تو اسے عہدے سے برخاست کیا جا سکتا ہے۔ اپوزیشن کے زبردست ہنگامے کے درمیان مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے آج 130 ویں آئینی ترمیمی بل کو لوک سبھا میں پیش کیا اور اسے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کو بھیجنے کی تجویز پاس کی۔ آئین کا آرٹیکل 75 وزیر اعظم اور اس کی کابینہ کی تشکیل کا انتظام کرتا ہے۔ اب نئی ترمیم کے مطابق اگر کوئی وزیر سنگین جرم (پانچ سال یا اس سے زائد سزائے قید) کے الزام میں مسلسل 30 دن تک جیل میں رہتا ہے تو صدر اور وزیر اعظم کے مشورے سے اسے عہدے سے برطرف کیا جا سکتا ہے۔ اگر وزیر اعظم نے مشورہ نہ دیا تو 31 ویں دن کے بعد اس وزیر کو خود بخود عہدے سے فارغ سمجھا جائے گا۔ اگر وزیر اعظم خود اپنے دور حکومت میں ایسے الزامات میں مسلسل 30 دن تک جیل میں رہے تو انہیں بھی 31 ویں دن تک استعفیٰ دینا ہوگا۔ استعفیٰ نہ دینے کی صورت میں ان کا عہدہ از خود ختم تصور کیا جائے گا۔ آئین کا آرٹیکل 164 ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ اور کابینہ سے متعلق ہے۔ نئی ترمیم کے تحت اب اگر کسی ریاست کا کوئی (بقیہ ۶ پر)

تعلیمی ادارے انسانی سرمایہ، تحقیق اور جدت میں سرمایہ کاری کو اولین ترجیح بنائیں، ایل جی

لیفٹیننٹ گورنر نے سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر میں انتظامی بلاک اور ایمفی تھیٹر کا اِفتتاح کیا

طلبا و ماہرین تعلیم کا ترقی میں کلیدی رول ہے اور ہمیں 'سب چلتا ہے' والے رویے سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہیے

گاندربل/۲۰ اگست/ (انفو) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر، تولہ مولہ کیمپس گاندربل میں نئے تعمیر شدہ انتظامی بلاک اور ایمفی تھیٹر کا اِفتتاح کیا۔ اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اگلے دو دہائیوں میں نمایاں ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور اس سمت میں ماہرین تعلیم اور طلبا کا کردار نہایت اہم ہے تاکہ "وکست بھارت@2047" کے ہدف کو حاصل کیا جا سکے۔" انہوں نے کہا، (بقیہ ۶ پر)

رادھا کرشنن نے نائب صدر کے انتخاب کے لیے پرچہ نامزدگی داخل کیا

وزیر اعظم، وزیر دفاع، وزیر داخلہ اور دیگر وزراء بھی موجود تھے

نئی دہلی/۲۰ اگست (یو این آئی) نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کے نائب صدر کے انتخاب کے امیدوار سی پی رادھا کرشنن نے بدھ کو وزیر اعظم نریندر مودی کی موجودگی میں اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ اس تاریخی موقع پر وزیر اعظم نے نائب صدر کے امیدوار سی پی رادھا کرشنن کے نام کی تجویز پیش کی۔ اس موقع پر مسٹر مودی کے علاوہ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ، وزیر (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا سماجی شمولیت اور مالیاتی منصوبوں میں وسعت پر زور

جی ایس ٹی کی وصولی، ریونیو جنریشن اور ڈسٹرکٹ کیپکس منصوبوں کی عمل آوری کا جائزہ لیا

کاموں کی تکمیل اور فوری ٹینڈرنگ پر زور دیا

سری نگر/۲۰ اگست/ (انفو) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں مالی شمولیت کے منصوبوں، سماجی تحفظ کی کوریج، ضلعی کیپکس اور حلقہ بندی ترقیاتی فنڈ (سی ڈی ایف) کے کاموں کی (بقیہ ۶ پر)

پارلیمنٹ میں اپوزیشن ارکان کا ہنگامہ، بل کی کاپیاں پھاڑ کر پھینک دیں

ملک کو پولیس اسٹیٹ میں تبدیل کرنے کا الزام

منتخب حکومتوں کے تابوت میں آخری کیل: اسدالدین اویسی

وینوگوپال اور امت شاہ کے درمیان اخلاقیات پر زبانی تکرار

سری نگر/۲۰ اگست/ ایجنسیز/ اپوزیشن کے اراکین پارلیمنٹ نے بدھ کے روز لوک سبھا میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی طرف 3 بلوں کی کاپیاں پھاڑ کر پھینک دیں، جو وزرائے اعلیٰ اور وزراء کو ہٹانے کا قانونی ڈھانچہ فراہم کرتی ہیں۔ بل میں ایسے وزرائے اعلیٰ اور وزراء کو ہٹانے کی تجویز دی گئی ہے۔ جن پر بدعنوانی یا سنگین جرائم کے الزامات ہیں اور انہیں لگاتار 30 دنوں تک حراست میں (بقیہ ۶ پر)

سابق آئی اے ایس افسر حبیب الحسن بیگ کو کرپشن کیس میں

ایک سال قید اور 15 لاکھ روپے جرمانے کی سزا

سری نگر/۲۰ اگست (یو این آئی) سری نگر کی اینٹی کرپشن عدالت کے معزز اضافی خصوصی جج نے سابق آئی اے ایس افسر حبیب الحسن بیگ کو کرپشن کے جرم میں ایک سال قید اور 15 لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ یہ فیصلہ ایف آئی آر زیر نمبر 22/1997، پولیس اسٹیشن اے سی بی سری نگر میں درج مقدمے کے تحت دیا گیا، جس میں الزام تھا کہ مذکورہ افسر نے اپنی سروس کے دوران غیر قانونی طور پر قابل قدر اثاثے حاصل کیے۔ مقدمہ میں دفعہ e) 5 (1) 5 (2)، پی سی ایکٹ 2006 کے ساتھ ساتھ جموں و کشمیر پبلک مین اینڈ پبلک سرونٹس ڈیکلریشن آف اثاثہ جات ایکٹ 1983 کی دفعات 12/14 کے تحت کارروائی کی گئی۔ تحقیقات کے دوران اے سی بی نے مؤقف مضبوط ثابت کیا کہ حبیب الحسن بیگ نے اپنی سروس کے دوران اپنی تنخواہ اور جائز ذرائع کے علاوہ غیر قانونی اثاثے جمع کیے۔ کیس کے شواہد میں زبانی اور دستاویزی ثبوت شامل تھے، جن سے الزامات ثابت ہوئے۔ 13 نومبر 2000 کو چارج شیٹ عدالت میں پیش کی گئی تھی۔ عدالت نے کیس کا جائزہ لینے کے بعد فیصلہ سناتے ہوئے حبیب الحسن بیگ کو ایک سال قید اور 15 لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا۔ اس مقدمے کی پیروی اے سی بی سری نگر کی جانب سے (بقیہ ۶ پر)

تحقیق پر مبنی تعلیم ہی موجودہ دور کے چیلنجوں کا مؤثر حل ہے، سکینہ ایتو

جموں میں اُبھرتے ہوئے رجحانات پر دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا اِفتتاح کیا

جموں/۲۰ اگست/ (انفو) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے آج کہا کہ تحقیق پر مبنی تعلیم ہی موجودہ دور کے چیلنجوں کا مؤثر حل ہے اور علم پر مبنی معاشرے کی تشکیل میں کلیدی رول ادا کر سکتی ہے۔ وزیر موصوفہ نے ان باتوں کا اِظہار آج یہاں گورنمنٹ گاندھی میموریل (جی جی ایم) (بقیہ ۶ پر)

محکمہ سیاحت کشمیر میں بڑا مالیاتی گھوٹالہ، اے سی بی نے مقدمہ درج کیا

جعلسازی کے نتیجے میں لاکھوں روپے سرکاری خزانے سے خورد برد

غیر قانونی بلڈنگ پرمشن کیس میں 14 ملزمان کے خلاف چارج شیٹ داخل

سری نگر/۲۰ اگست (ایجنسیز) جموں و کشمیر اینٹی کرپشن بیورو نے محکمہ سیاحت کشمیر میں بڑے مالیاتی گھوٹالے کا پردہ فاش کرتے ہوئے بدعنوانی اور سرکاری فنڈز کے خرد برد کے معاملے میں ایک مقدمہ درج کیا ہے۔ یہ معاملہ محکمہ کے اکاؤنٹس سیکشن میں حساس سرکاری سافٹ ویئر 'ج اینڈ کے پے سِس' کے ساتھ کی گئی ہیرا پھیری سے متعلق ہے۔ اینٹی کرپشن بیورو کے مطابق، اے سی بی کو ایک تحریری شکایت موصول ہوئی تھی جس پر ابتدائی انکوائری کے دوران یہ سامنے آیا کہ اکاؤنٹس سیکشن میں تعینات دو اہلکار، جاوید احمد بٹ (جونیئر اسسٹنٹ، اُس وقت انچارج بل کلرک) اور توصیف دلشاد زرگر (ایم ٹی ایس، اُس وقت اسسٹنٹ ٹو بل کلرک) نے باہمی ساز باز کے تحت سرکاری سافٹ ویئر میں جعلسازی کی۔ انہوں نے واجب الادا اداروں کے بینک اکاؤنٹ نمبروں کو اپنی یا اپنے قریبی رشتہ داروں کے کھاتوں سے تبدیل کیا اور سرکاری رقوم کو (بقیہ ۶ پر)

کشتواڑ سانحہ: ساتویں روز بھی ریسکیو آپریشن جاری

ہلاکتوں کی تعداد 67 تک جا پہنچی، 60 ہنوز لاپتہ

جموں/۲۰ اگست (یو این آئی) کشتواڑ ضلع کے چسوتی گاؤں میں 14 اگست کو آئے تباہ کن بادل پھٹنے کے بعد شروع ہوا ریسکیو آپریشن آج ساتویں روز بھی جاری ہے۔ اب تک اس قدرتی آفت میں 67 افراد کی موت ہو چکی ہے جبکہ 60 سے زائد ہنوز لاپتہ ہیں۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ ریسکیو ٹیموں نے لاشوں اور ممکنہ زندہ بچ جانے والوں کی تلاش تیز کر دی ہے۔ مقامی حکام کے مطابق بادل پھٹنے کے مقام کے گرد و نواح سے مسلسل لاشیں برآمد ہو رہی ہیں، جس کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر تلاش اور بازیابی کا عمل جاری ہے۔ افسران نے بتایا کہ متاثرہ (بقیہ ۶ پر)

20 سے 22 اگست تک موسم گرم اور مرطوب رہنے کا امکان

23 سے 26 تک تیز اور بھاری بارشوں کی پیش گوئی

آبی ذخائر میں طغیانی کے باعث نزدیکی علاقوں میں سیلاب کا خطرہ

سری نگر/۲۰ اگست (یو این آئی) محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق وادی کشمیر میں اگلے دو دنوں کے دوران موسم گرم اور مرطوب رہنے کا امکان ہے تاہم اس دوران جموں صوبے میں کہیں کہیں بارشیں ہو سکتی ہیں۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں کہا ہے کہ جموں و کشمیر میں 23 سے 26 اگست تک کچھ مقامات پر گرج چمک کے ساتھ تیز اور بھاری بارشوں کا امکان ہے اور اس دوران کہیں کہیں بادل پھٹنے، سیلابی ریلے آنے اور لینڈ سلائیڈنگ ہونے کے بھی خطرات ہیں۔ متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 20 سے 22 اگست تک موسم گرم اور مرطوب رہنے کا امکان ہے تاہم اس دوران جموں صوبے کے جموں، ریاسی، اودھم پور، راجوری، کٹھوعہ اور سانبہ اضلاع میں کہیں کہیں 22 اگست کی شام کو بارشیں ہو سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 23 سے 26 اگست تک جموں و کشمیر کے کئی علاقوں میں ہلکی سے (بقیہ ۶ پر)

پانپور میں ملبے کے نیچے دب کر مقامی کاریگر لقمہ اجل

پانتھ چوک میں اونچائی سے گرنے کے بعد دو غیر مقامی اور

سوئیہ بگ بڈگام میں امام بارہ کی دیوار گر جانے کے بعد کئی افراد زخمی

سرینگر/۲۰ اگست/ سی این آئی/ سامبورہ پانپور میں عمارت منہدم کرنے کے دوران ملبے کے نیچے دب کر کاریگر کی موت واقع ہوئی جبکہ پانتھ چوک سرینگر میں مکان کی اونچائی سے گرنے کے بعد دو غیر ریاستی مزدور زخمی ہوگئے جن میں سے ایک کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق سامبورہ پانپور علاقے میں اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب زیارت گاہ کا پرانا ڈھانچہ منہدم کرنے کے دوران ایک کاریگر ملبے کے نیچے دب گئے۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ علاقے میں ایک زیارت گاہ کا پرانا ڈھانچہ منہدم کیا جا رہا تھا کہ اچانک ایک کاریگر جس کی شناخت منظور احمد میر ساکنہ تہاب پلوامہ کے بطور ہوئی ملبے کے نیچے دب گئے جس کے بعد وہ بے ہوش ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ بے ہوش کاریگر کو فوری علاج و معالجہ کیلئے سب ضلع اسپتال پانپور منتقل کیا گیا تاہم ڈاکٹروں نے اسے وہاں مردہ قرار دیا۔ پولیس کے (بقیہ ۶ پر)

کشمیر میں ضبط شدہ بوسیدہ گوشت کی اعلیٰ تیکنیکی جانچ جاری

معیار، حفاظت اور فوڈ سیفٹی کے معیارات کی تعمیل کیلئے سخت تحقیقات جاری

سرینگر/۲۰ اگست/ ٹی ای این/ جموں و کشمیر میں غیر معیاری گوشت کے خلاف جاری کریک ڈاؤن کے دوران فوڈ سیفٹی حکام نے اضلاع میں 11000 کلو گرام سے زیادہ گوشت ضبط کیا ہے۔ محکمہ نے کہا کہ اس کے معیار، حفاظت، اور فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایسوسی ایشن آف انڈیا کے معیارات کی تعمیل کی سخت تحقیقات جاری ہے۔ اس سمت میں، گوشت کے 30 نمونے جانچ کے لیے بھیجے گئے ہیں، جو نہ صرف مائکروبیل اور کیمیائی آلودگی کو جانچنے کے لیے بھیجے گئے ہیں، بلکہ یہ بھی معلوم کرنے کے لیے کہ گوشت کن جانوروں کا ہے اور کیا گوشت حلال ضروریات پر پورا اترتا ہے۔ جموں و کشمیر کے ایک سرکاری اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ حیدرآباد میں گوشت پر قومی تحقیقی مرکز (NRCM) میں گوشت کی اقسام کی شناخت لیبارٹری (MSIL) میں کچھ نمونوں کا تجزیہ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لیب اس بات کا پتہ لگائے گی کہ گوشت کس جانور کا ہے اور آیا گوشت مشین سے کاٹا گیا تھا یا ہاتھ سے کاٹا گیا۔ انہوں نے کہا کہ نمونے نیشنل فوڈ لیبارٹری (این ایف ایل) غازی آباد کو بھی بھیجے گئے تھے تاکہ اس بات کی تصدیق اور رپورٹ کیا جا سکے کہ آیا یہ معیار اور حفاظت کے پیرامیٹرز کے مطابق ہے، جو کہ اس کی حالت سے ظاہر ہے ایسا نہیں ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

درمیانے فاصلے تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائل اگنی 5 کا کامیاب تجربہ

نئی دہلی/۲۰ اگست (یو این آئی) مسلح افواج کی فائر پاور کو بڑھانے کے لیے بدھ کے روز درمیانے فاصلے تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائل 'اگنی 5' کا کامیاب تجربہ کیا گیا۔ وزارت دفاع نے کہا کہ یہ ٹیسٹ اڈیشہ کے چاندی پور میں واقع مربوط ٹیسٹ سینٹر سے کامیابی کے ساتھ کیا گیا۔ وزارت دفاع نے کہا کہ تجربے سے تمام آپریشنل اور تکنیکی پیرامیٹرز کی تصدیق ہوئی ہے۔ یہ تجربہ اسٹریٹجک فورس کمانڈ کے زیر اہتمام کیا گیا۔

مضرِ صحت گوشت کی برآمدگی کے بعد سبزیوں کی مانگ میں بے تحاشا اضافہ، قیمتیں بھی آسمان پر

گوشت کی مانگ میں کمی سے غذائی عادات میں بڑی تبدیلی رونما ہو رہی ہے

سری نگر/۲۰ اگست (یو این آئی) وادی کشمیر میں حال ہی میں خراب اور سڑے گلے گوشت کی برآمدگی کے بعد لوگوں کی بڑی تعداد گوشت اور مرغ سے پرہیز کرتے ہوئے سبزیوں کے استعمال کو ترجیح دے رہے ہیں جس کے نتیجے میں گزشتہ تین ہفتوں کے دوران سبزیوں کی مانگ اور قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ درج ہو رہا ہے۔ سری نگر اور گرد و نواح کے بیشتر بازاروں میں سبزی فروشوں کی دکانیں صبح کو کھلنے کے ساتھ ہی سبزیوں سے خالی ہو جاتی ہیں کیونکہ لوگ ان دنوں اولین فرصت میں تازہ سبزیاں خریدنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ نثار احمد نامی ایک سبزی فروش جو سری نگر میں عرصہ دراز سے سبزی بیچتے ہیں، نے یو این آئی کو بتایا: 'گذشتہ دو ہفتوں میں لوگوں کی بڑی تعداد سبزیاں خریدنے آ رہی ہے یہاں تک کہ وہ لوگ جو عام دنوں میں سبزیوں کو دیکھتے تک نہیں تھے، اب سبزی خریدنے آ رہے ہیں'۔ انہوں نے کہا کہ سبزیوں کی مانگ میں اضافے کے باعث قیمتوں میں (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے آئی سی آر آئی ایس اے ٹی وفد کے ساتھ 'کلائمیٹ سمارٹ ایگری کلچر' کو

آگے بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا

سری نگر//۲۰ اگست/ (انفو) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج انٹرنیشنل کراپس ریسرچ انسٹی چیوٹ فاروی سیمی ایریڈ ٹراپکس (آئی سی آر آئی ایس اے ٹی) حیدر آباد کے ایک وفد کے ساتھ جموں وکشمیر میں "کلائمیٹ سمارٹ ایگری کلچر" ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے لئے تفصیلی بات چیت کی۔ اس وفد کی قیادت ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل انٹرنیشنل کراپس ریسرچ انسٹی چیوٹ فاروی سیمی ایریڈ ٹراپکس (آئی سی آر آئی ایس اے ٹی) ڈاکٹر سٹینفورڈ بلیڈ نے کی جبکہ سینئر سائنسدانوں میں ڈاکٹر منظور ڈار اور ڈاکٹر ڈیمارس اوڈینی بھی شامل تھے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر ریسرچ شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگری کلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کشمیر (سکاسٹ کے) پروفیسر ہارون (بقیہ ۶ پر)

وفود نے وزیر اعلیٰ کے مشیر سے رابطہ سرینگر میں ملاقات کی

سرینگر/۲۰ اگست/ وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی نے آج رابطہ دفتر گپکار سرینگر میں متعدد وفود سے ملاقات کی۔ وفود میں سول سیکرٹریٹ کے نان گزیٹیڈ ایمپلائیز، اکاؤنٹس آفیسرز، پی ایچ ای کے پانی کی جانچ کا عملہ، خدمت سنٹر ایسوسی ایشن، آل جے اینڈ کے رہبر جنگلات ایمپلائیز ایسوسی ایشن اور میڈیکل ٹیکنالوجی کے طلبا شامل تھے۔ مشیر موصوف نے وفود کو غور سے سُنا اور انہیں یقین دلایا کہ ان کے معاملات متعلقہ محکموں کے ساتھ مناسب کارروائی کیلئے اٹھائے جائیں گے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت ملازمین، اداروں اور تجارتی اداروں کے حقیقی مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ مشیر نے کہا کہ اس طرح کی بات چیت انتظامیہ کیلئے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ براہ راست مشغول ہونے اور نچلی سطح پر مسائل کی بہتر تفہیم حاصل کرنے کیلئے ایک اہم پلیٹ فارم کی حیثیت سے کام کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ نے باقاعدہ عوامی رسائی کا ایک عمل شروع کیا ہے جس کو یقینی بنانے کیلئے عوامی خدشات کو فوری اور موثر طریقے سے حل کیا جائے۔

ایس ایس پی کولگام نے سنگران قاضی گنڈ، کولگام میں پی سی پی جی میٹنگ کی صدارت کی

سرینگر/۲۰ اگست/ پولیس اور عوامی تعلقات کو مضبوط بنانے اور عوامی شکایات کو دور کرنے کے اپنے عزم کو جاری رکھتے ہوئے، ایس ایس پی کولگام شری ساحل سرنگل-آئی پی ایس نے پولیس اسٹیشن قاضی گنڈ کے دائرہ اختیار میں گاؤں سنگران میں پولیس کمیونٹی پارٹنرشپ گروپ (PCPG) میٹنگ کی صدارت کی۔ اس تقریب میں معاشرے کے مختلف طبقوں کی پرجوش شرکت دیکھنے میں آئی جن میں (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے عوام دوست اختراعات کیلئے ٹیکنالوجی اور صنعت کے انضمام پر زور دیا

محکمہ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے نئے تعینات ہونے والے ملازمین کو تقرری نامے تقسیم کئے

سری نگر/ 20 اگست/ (انفو) وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، امور نوجوان و کھیل کود اور سائنس و ٹیکنالوجی ستیش شرما نے آج ٹیکنالوجی اور صنعت کے درمیان بہتر ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیا تاکہ یہ یقینی بنایا جائے سکے کہ نئی تکنیکی اختراعات لوگوں کی حقیقی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے تیار کی جائیں۔ وزیر موصوف نے ان باتوں کا اظہار آج سائنس و ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کی ایک جائزہ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ میٹنگ میں ایڈیشنل ڈائریکٹران ڈاکٹر ناصر شاہ، مشتاق احمد، ایڈیشنل سیکرٹری نیلم کھجوریہ اور (بقیہ ۶ پر)

مختلف اضلاع میں موسلا دھار بارش سے کئی ندیوں اور نالوں میں طغیانی

بین علاقائی مغل روڈ بلاک، قومی شاہراہ پر ٹریفک میں خلل

پونچھ میں 2 اور راجوری کے بالائی علاقوں میں 3 کچے مکانات کو نقصان: حکام

سری نگر/۲۰ اگست/ جے کے این ایس) حکام نے بدھ کو کہا کہ جموں وکشمیر کے مختلف اضلاع میں موسلا دھار بارش سے کئی ندیوں اور نالوں میں طغیانی آ گئی ہے، اس کے ساتھ لینڈ سلائیڈنگ اور ٹریفک میں خلل پڑنے کے واقعات بھی پیش آئے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے مزید کہا کہ بارش نے ڈھانچے کو بھی نقصان پہنچایا ہے، بین علاقائی مغل روڈ بلاک کر دیا گیا ہے اور جموں سری نگر قومی شاہراہ پر گاڑیوں کی آمدورفت میں بھی خلل پڑا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جموں میں موسلا دھار بارش نے بان ٹول پلازہ کے قریب شاہراہ کے ایک حصے کو ندی کی طرح بہاؤ میں تبدیل کر دیا، جس سے ٹریفک کی نقل وحرکت ٹھپ ہو گئی اور مسافروں کو بڑی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ حکام نے کہا کہ نندنی ٹنل پر لینڈ سلائیڈنگ سے ٹریفک میں کچھ دیر کے لیے خلل پڑا کیونکہ نقل وحرکت بحال کرنے کے لیے ملبہ ہٹایا گیا، انہوں نے مزید کہا کہ چنانی کے علاقے میں معمولی لینڈ سلائیڈنگ بھی ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ جموں کے ایک اسکول کی اوپری دیوار ڈوگرہال علاقے میں بارش کی وجہ سے گر گئی، لیکن کسی کو کوئی چوٹ نہیں آئی کیونکہ (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ کے مشیر نے کشمیر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے وفد سے ملاقات کی

سرٹیفیکیشن کے عمل کو تیز کرنے کی ضرورت پر بھی زور

سری نگر/20 اگست/ (انفو) وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں کشمیر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل پر غور وخوض کے لئے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، کمشنر سیکرٹری صنعت و حرفت وکرم جیت سنگھ، ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کشمیر مسرت الاسلام اور صدر کے سی سی آئی جاوید ٹینگا سمیت دیگر متعلقین نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ صدر کشمیر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (بقیہ ۶ پر)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادریؒ کی علمی وتجدیدی

خدمات کو خراج عقیدت، حقانی میموریل ٹرسٹ

سرینگر/۲۰ اگست/ ایک بیان کے مطابق حقانی میموریل ٹرسٹ جموں وکشمیر نے قاطع کفر وضلالت، ماحی بدعت، حامی سنیت، مخزن علم وحکمت، قائد اہلسنت، مجدد دین وملت، امام عشق ومحبت گنجینہ معرفت، شیخ المشائخ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت علامہ مولانا مفتی حافظ وقاری الحاج الشاہ امام احمد رضا خان قادری رحمتہ اللہ علیہ کے عرس شریف پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ ٹرسٹ کے سرپرست اعلیٰ سید حمید اللہ حقانی اور جنرل سکریٹری بشیر احمد ڈار نے خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمتہ اللہ علیہ ایک ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے انہیں پچپن سے زائد علوم وفنون پر مکمل دسترس اور مہارت حاصل تھی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ کثیر التصانیف عالم دین ہیں۔ آپ کی تصانیف جلیلہ کی تعداد کم وبیش ایک ہزار (1000) تک ہے۔ عرس شریف کے سلسلے میں ٹرسٹ کے زیر اہتمام اداروں بالخصوص دار العلوم قرشیہ شیری میں تقریبات کا اہتمام ہوا جن میں مقررین نے ان کی علمی اور تجدیدی خدمات کو اجاگر کیا۔ دار العلوم قرشیہ شیری کے مہتمم اعلیٰ اور ٹرسٹ کے شعبہ تعلیم کے سینئر رکن مفتی طارق احمد مصباحی نے گلہائے عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ آپ کو بیشتر علوم وفنون میں خاصی دسترس تھی جن میں آپ کے (بقیہ ۶ پر)

ڈی آئی جی نارتھ رینج نے کپوارہ میں انسداد دہشت گردی کی تیاری کا جائزہ لیا

حساس علاقوں میں تعیناتی کے نمونوں کا معائنہ کیا

سرینگر/۲۰ اگست/ (آفاق نیوز ڈیسک) شمالی کشمیر رینج کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس، مقصود الزمان نے بدھ کو کپوارہ ضلع کا دورہ کیا اور سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ انسداد دہشت گردی کے محاذ پر فورسز کی تیاریوں کا معائنہ کیا۔ مقامی حکام کے مطابق، زامان نے اپنے دورے کے دوران مختلف آپریشنل یونٹس کا دورہ کیا اور ضلعی پولیس کے اعلیٰ افسران بشمول کپوارہ ایس ایس پی غلام جیلانی سے ملاقاتیں کیں۔ ایس او جی کیمپ لولاب میں ڈی آئی جی نے فورسز کے ساتھ ایک اجلاس کی صدارت کی، جہاں اہلکاروں کے (بقیہ ۶ پر)

نیشنل کانفرنس کو کچھ شقوں پر اعتراض

سخت دفعات پر نظر ثانی کرنی چاہیے: ریاستی ترجمان

سری نگر/۲۰ اگست/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر میں حکمراں نیشنل کانفرنس نے بدھ کے روز کہا کہ مرکزی وزیر امیت شاہ کی طرف سے وزیر اعظم، وزرائے اعلیٰ اور سنگین مجرمانہ الزامات میں گرفتار وزراء کو 30 دنوں کے لیے ہٹانے کے لیے پیش کیے گئے تین بلوں کی کچھ شقیں سخت ہیں، اور امید ظاہر کی کہ حکومت اپوزیشن کے خدشات کو دور کرے گی۔ جے کے این ایس کے مطابق نیشنل کانفرنس کے ریاستی ترجمان عمران نبی ڈار نے کہا کہ بلوں کی کچھ شقیں سخت ہیں۔ ان کی مخالفت کی جائے گی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ حکومت اپوزیشن کے حقیقی خدشات کو سنے گی تاکہ ان کو دور کیا جاسکے اور عقلی طور پر کام کیا جاسکے۔ عمران نبی ڈار نے مزید کہا کہ ہمیں امید ہے کہ جمہوری اصولوں کو مزید پامال نہیں ہونے دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کو امید ہے کہ ان بلوں پر دوبارہ غور کیا جائے گا۔ نیشنل کانفرنس کے ریاستی ترجمان نے کہا کہ یہ بل مشترکہ کمیٹی کے پاس جا رہے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ بلوں پر اپوزیشن کی طرف سے اٹھائے گئے خدشات کو وہاں بھی دور کیا جائے گا۔

ایسٹی میٹس کمیٹی نے پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے کام کاج کا جائزہ لیا

صارفین کو شیڈول کے مطابق بالخصوص اوقات کے دوران بجلی کی فراہمی یقینی بنانے کی اہمیت پر زور

سری نگر/۲۰ اگست/ (انفو) جموں وکشمیر کی اسمبلی کی ایسٹی میٹس کمیٹی کی میٹنگ آج اسمبلی کمپلیکس سری نگر میں منعقد ہوئی جس میں محکمہ پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (پی ڈی ڈی) کے کام کاج کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ کی صدارت کمیٹی کی چیئرپرسن شمیم فردوس نے کی اور اس میں ارکان غلام محی الدین میر، پون کمار گپتا، چندر پر (بقیہ ۶ پر

شوپیاں میں بڑی مقدار میں غیر قانونی لکڑی برآمد: پولیس

سری نگر/۲۰ اگست (آفاق نیوز) لکڑی اسمگلنگ کے خلاف ایک بڑی کامیابی میں، شوپیاں پولیس نے محکمہ جنگلات کے ساتھ قریبی تال میل میں گذشتہ رات کو ضلع کے بورہالان علاقے میں ایک مشترکہ آپریشن کے دوران ایک رہائشی احاطے سے غیر قانونی طور پر حاصل کی گئی لکڑی کی ایک بڑی کھیپ برآمد کی۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ ایک خصوصی انٹیلی جنس پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس کی ایک ٹیم نے محکمہ جنگلات کے اہلکاروں کے ساتھ مل کر ایک تلاشی آپریشن کے دوران جس کے نتیجے میں لکڑی کے 38 لاگز برآمد کئے۔ انہوں نے کہا کہ ضبط شدہ لکڑی کو ایک رہائشی مکان کے احاطے میں چھپایا گیا تھا جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اس لکڑی کو غیر قانونی طور پر ذخیرہ کرنے اور منتقل کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ اتنی بڑی مقدار کی برآمدگی لکڑی کی غیر قانونی تجارت کی حد کو نمایاں کرتی ہے جو جنگلات کے تحفظ کی کوششوں کے لیے ایک چیلنج بنا ہوا ہے۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ برآمدگی کے بعد پولیس اسٹیشن ہیرپورہ میں متعلقہ دفعات کے تحت ایک مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور اسمگلنگ کی کوشش میں ملوث تمام افراد کی شناخت اور گرفتاری کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ شوپیاں پولیس ضلع کے جنگلاتی وسائل کی حفاظت کے لیے پرعزم ہے اور غیر قانونی فوائد حاصل کرنے کے لیے ان کا استحصال کرنے کی کوشش کرنے والے عناصر کے (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر کانگریس کا سخت ردعمل

حکمراں نظام کے آمرانہ کردار کی عکاسی: طارق قرہ

سری نگر/۲۰ اگست/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر کانگریس کے صدر طارق حمید قرہ نے الزام لگایا کہ یہ بل مرکز میں حکمراں نظام کے آمرانہ کردار کی عکاسی کرتے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق طارق حمید قرہ نے یہاں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ریاستوں کو مزید مضبوط کرنے اور جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کے بجائے، انہوں نے پوری دنیا کو اپنی آمرانہ ذہنیت اور آمرانہ رویہ دکھایا ہے جس کے تحت وہ کسی وزیر اعلیٰ یا کسی بھی ریاست کے وزیر کے گلے میں پھندا ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکز کو جموں وکشمیر کے لوگوں کی خواہشات اور امنگوں کا احترام کرنا چاہیے۔ طارق قرہ نے الزام لگایا کہ انہوں (مرکز) نے جموں وکشمیر (بقیہ ۶ پر)

ترال میں چار سالہ لڑکا پانی میں ڈوب کر لقمہ اجل

سرینگر/۲۰ اگست/ (نامہ نگار) جنوبی کشمیر کے پلوامہ ضلع کے میڈورہ ترال علاقے میں بدھ کے روز ایک چار سالہ لڑکا پانی میں ڈوب گیا۔ متوفی کی شناخت ایان نثار ولد نثار احمد ساکنہ میڈورہ کے نام سے ہوئی ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ لڑکا غلطی سے پھسل کر پانی میں گر گیا اور اسے بروقت بچایا نہیں جاسکا۔ اسے بازیافت کیا گیا اور (بقیہ ۶ پر)

غیر مجاز غیر حاضری: اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر سانبہ معطل

ٹرانسپورٹ کمشنر کے دفتر سے منسلک

سرینگر/۲۰ اگست/ سی این آئی/ غیر مجاز غیر حاضری کی پاداش میں حکومت نے اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر سانبہ کو معطل کر کے ٹرانسپورٹ کمشنر کت دفتر سے منسلک کر دیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں و کشمیر ٹرانسپورٹ کمشنر کے دفتر نے رمیش کمار سموترا، انچارج اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر سانبہ کو 9 اگست سے بغیر اجازت کے مبینہ طور پر ڈیوٹی سے غیر حاضر رہنے کے بعد منسلک کر دیا ہے۔ ایک سرکاری حکم کے مطابق، افسر دفتر میں حاضر ہونے یا ڈرائیونگ سکل ٹیسٹ اور گاڑیوں کی فٹنس معائنہ میں حصہ لینے میں ناکام رہا، جس کی وجہ سے سروس کی فراہمی میں خلل پڑا اور درخواست دہندگان کو تکلیف ہوئی۔ حکمنامہ میں کہا گیا ہے کہ سموترا کو بھی اسی طرح کے طرز عمل کیلئے اس سال کے شروع میں وجہ بتاؤ نوٹس دیا گیا تھا۔ بار بار کی خلاف ورزیوں اور ان کے طرز عمل کی زیر التوا انکوائری کے پیش نظر، سموترا کو فوری طور پر ٹرانسپورٹ کمشنر، جموں وکشمیر، جموں کے دفتر سے منسلک کر دیا گیا ہے۔ دریں اثنا، ناصر احمد (جے کے اے ایس)، جو اس وقت آر ٹی او جموں کے اختیار میں ہیں، کو اگلی ہدایات تک (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ میں چند گھنٹوں کے اندر ہی پولیس نے ہٹ اینڈ رن کیس کا حل کیا

سرینگر/۲۰ اگست/ فوری کارروائی اور تیز تفتیش کا مظاہرہ کرتے ہوئے، پلوامہ میں پولیس نے ایک ہٹ اینڈ رن کیس کو رونما ہونے کے چند گھنٹوں کے اندر ہی حل کر لیا۔ پولیس چوکی نیوا کو اطلاع ملی کہ گڈورہ پل کے قریب نامعلوم گاڑی نے موٹر سائیکل کو ٹکر مار دی جس کے نتیجے میں موٹر سائیکل سوار راجہ بیگم سکنہ لوسوانی شدید زخمی ہو گئیں۔ اسے (بقیہ ۶ پر)

جموں میں بین ریاستی منشیات فروش گرفتار ممنوعہ مواد برآمد: پولیس

جموں، 20 اگست (یو این آئی) منشیات کے خلاف کریک ڈاؤن کو وسیع پیمانے پر جاری رکھتے ہوئے پولیس نے جموں میں ایک بین ریاستی منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کی تحویل سے ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس پوسٹ رزیڈنسی کی ایک ٹیم نے عید گاہ پکنک ہوٹل علاقے میں معمول کی گشت کے دوران ایک شخص کو روکا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے (بقیہ ۶ پر)

رویندر رینا نے پارلیمنٹ میں احتساب بل پیش کرنے کے مرکز کے اقدام کی ستائش کی

سرینگر/۲۰ اگست/ (کے این ایس) بھارتیہ جنتا پارٹی کے جموں وکشمیر کے سابق صدر رویندر رینا نے بدھ کے روز لوک سبھا میں تین بڑے بلوں کو پیش کرنے کے مرکز کے فیصلے کا خیر مقدم کیا، جن میں اعلیٰ آئینی عہدوں کے حاملین کو سنگین مجرمانہ یا بدعنوانی کے الزامات کا سامنا کرنے والے افراد کو ہٹانے کی تجاویز بھی شامل ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے بڈگام، میں منشیات فروش گرفتار۔ ممنوعہ اشیاء برآمد

سرینگر/۲۰ اگست//: معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، پولیس نے بڈگام میں منشیات فروش کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کیں۔ تونگ گاؤں میں ناکہ چیکنگ کے دوران تھانہ چاڈورہ کی ایک پولیس پارٹی نے، جس کی قیادت ہیڈ کانسٹیبل نذیر احمد کر رہے تھے نے پولی تھین بیگ لے جانے والے ایک مشکوک شخص کو روکا۔ ملزم کی شناخت ہلال احمد ڈار ولد عبدل رشید ڈار سکنہ چاڈورہ کے نام سے ہوئی، نے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم اسے پکڑ لیا گیا۔ تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے 2.92 کلوگرام پوست کا بھوسا (بقیہ ۶ پر)

غیر صحت بخش گوشت کی سپلائی چین پر تحقیقات اہم

پی ایچ ڈی چیمبر آف کامرس سخت کریک ڈاؤن کا حامی

سرینگر//20 اگست/ ٹی ای این/ پی ایچ ڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (پی ایچ ڈی سی سی آئی)، کشمیر چیپٹر کے ایک وفد نے، چیئرمین اے پی وکی شا کی قیادت میں، ڈاکٹر اویس احمد، ڈائرکٹر برائے خوراک، شہری سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئر کشمیر سے ملاقات کی، تاکہ فوڈ سیفٹی کو مضبوط بنانے اور ضروری اشیا کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے بات چیت کی جا سکے۔ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ وفد نے وادی میں غیر صحت بخش لباس اور کیما بنایا ہوا گوشت کے خلاف محکمہ کے حالیہ کریک ڈاؤن کی تعریف کی اور اسے صحت عامہ کے تحفظ کے لیے ایک اہم قدم قرار دیا۔ ہم بدعنوانی کے خلاف محکمے کی کارروائی کی بھرپور حمایت کرتے ہیں، لیکن اب توجہ حفظان صحت کے لیے ایک پائیدار ماحولیاتی نظام کی تشکیل پر مرکوز کرنی چاہیے۔ فارم سے لے کر کانٹے تک، ہمیں ایک ایسے فریم ورک کی ضرورت ہے جو صارفین کے لیے معیار کو یقینی بناتے ہوئے کاروبار کے لیے تعمیل کو آسان بنائے۔ میٹنگ کے دوران، PHDCCI نے فوڈ سیفٹی کو ادارہ جاتی بنانے کے لیے سفارشات کا ایک سیٹ پیش کیا۔ ان میں ہوٹلوں اور ریستورانوں کے لیے سخت جوابدہی متعارف کرانا، اشیاء کی صحت سے متعلق ہینڈلنگ کے لیے واضح رہنما خطوط کا قیام، اور سپلائی (بقیہ ۶ پر)

سوپور میں چار قبل لاپتہ ہوئے ماہی گیر کی نعش دریائے جہلم سے برآمد

سرینگر/20 اگست/ سی این آئی/ شمالی قصبہ سوپور میں چار روز سے لاپتہ ماہی گیر کی نعش دریائے جہلم سے برآمد کر لی گئی۔ سی این آئی کے مطابق چار دن قبل لاپتہ ہونے والے ماہی گیر کی نعش سوپور میں تلکبل بائی پاس پل کے قریب دریائے جہلم سے برآمد کی گئیں۔ نمائندے نے بتایا کہ علی محمد ڈار نامی ماہی گیر اتوار کے روز دریائے جہلم کے قریب لاپتہ ہو گیا تھا جس کے بعد اس کی نعش برآمد کر لی گی۔ (بقیہ ۶ پر)

سری نگر میں ایک ہاؤس بوٹ خاکستر

سری نگر، 20 اگست (یو این آئی) سری نگر میں عبد اللہ پل کے نزدیک دریائے جہلم میں بدھ کی صبح ایک ہاؤس بوٹ خاکستر ہو گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ سری نگر میں عبد اللہ پل کے نزدیک دریائے جہلم میں بدھ کی علی الصبح قریب پونے پانچ بجے ایک ہاؤس بوٹ میں آگ لگ گئی۔ انہوں نے کہا کہ آگ کے اس واقعے میں ہاؤس بوٹ کو شدید نقصان پہنچا۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ آگ (بقیہ ۶ پر)

ضلع ڈوڈہ میں زلزلے کے جھٹکے کوئی نقصان نہیں

جموں/۲۰ اگست (یو این آئی) جموں وکشمیر کے ضلع ڈوڈہ میں بدھ کی صبح زلزلے کے ہلکے جھٹکے محسوس کئے گئے تاہم کسی قسم کے نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 3.5 ریکارڈ ہوئی ہے جبکہ اس کی زیر زمین گہرائی 5 کلومیٹر تھی۔ نیشنل سینٹر فار سیسمالوجی کے مطابق جموں وکشمیر کے ضلع ڈوڈہ میں بدھ کی صبح زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ریکٹر اسکیل پر زلزلے (بقیہ ۶ پر)

پارس ہیلتھ سرینگر نے صحتیاب ہوئے مریضوں کے ساتھ

بہترین کارڈیک کیئر کی کہانیوں کو اُجاگر کیا

سرینگر/۲۰ اگست// (نامہ نگار) پارس ہیلتھ سرینگر نے بدھ کو کارڈیک سرجری سے فائدہ اٹھانے والے مریضوں کیلئے ایک تقریب کی میزبانی کی جس میں دل کے مریضوں، ڈاکٹروں اور کمیونٹی کے (بقیہ ۶ پر)

کرناہ کے علمائے کرام کا مدرسہ شاہ ہمدان میں اتحاد،

اشتعال انگیز سوشل میڈیا پوسٹ کی شدید مذمت

کرناہ/ (پیرزادہ سعید) اتحاد اور ذمہ داری کا ایک نمایاں مظاہرہ کرتے ہوئے، ممتاز علمائے کرام، بشمول مفتیوں، ائمہ اور قاریوں نے آج مدرسہ شاہ ہمدان میں ایک نامعلوم فرد کی سوشل میڈیا پوسٹ کی مذمت کرنے کے لیے اجلاس کیا۔ آن لائن شائع ہونے والی پوسٹ کو کرناہ کے دوسرے ہم آہنگ علاقے میں ہندو اور مسلم برادریوں کے درمیان تفرقہ پیدا کرنے کی کوشش کے لیے بڑے پیمانے پر مذمت کی گئی۔ اجتماع کے دوران مذہبی اسکالرز نے اس طرح کے اشتعال انگیز مواد کے منفی اثرات پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ "ہماری نظریں اس مسئلے پر مضبوطی سے ہیں، اور ہم صورت حال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں"، "علماء نے زور دے کر کہا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کوئی بھی فرد نفرت انگیز یا تفرقہ انگیز مواد آن لائن پھیلاتا ہوا پایا گیا تو اس کا احتساب کیا جائے گا، یہ کہتے ہوئے کہ ایک پرامن معاشرے میں اشتعال انگیزی اور غیر ضروری تناؤ پیدا کرنے کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ کرناہ میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی بھرپور روایت کو اجاگر کرتے ہوئے، علمائے کرام نے تمام باشندوں، خاص طور پر نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر کسی بھی نفرت انگیز تقریر کو پوسٹ کرنے یا شیئر کرنے سے گریز کریں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ (بقیہ ۶ پر)

بھارت 2030 تک 6 لاکھ روزگار کے مواقع پیدا کرے گا

گرین ہائیڈروجن کے شعبے میں عالمی مرکز بنے گا۔ پادیسو نائک

نئی دہلی/20اگست/ایم این این/ بھارت کا مقصد ہے کہ وہ گرین ہائیڈروجن کے شعبے میں عالمی مرکز بنے اور اس شعبے میں 2030 تک 6 لاکھ سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا کرے۔ یہ بات مرکزی وزیر مملکت برائے نئی اور قابل تجدید توانائی شری پادیسو نائک نے کہی۔ 2023 میں شروع کیے گئے اس مشن کے لیے 19,744 کروڑ روپے مختص کیے گئے تھے۔ اب تک بھارت نے 3,000 میگاواٹ الیکٹرولائزر مینوفیکچرنگ کی صلاحیت 15 کمپنیوں کو اور سالانہ 8,62,000 ٹن ہائیڈروجن پیدا کرنے کی صلاحیت 19 کمپنیوں کو الاٹ کی ہے۔ نائک نے کہا، "اس مشن میں طلب پیدا کرنے، الیکٹرولائزر مینوفیکچرنگ کی معاونت، پیداواری اہداف، تحقیق و ترقی، بین الاقوامی تعاون اور ہنر سازی شامل ہیں، اور اس سے 2030 تک 6 لاکھ سے زیادہ ملازمتیں پیدا ہونے کا امکان ہے۔ فکی گرین ہائیڈروجن سمٹ 2025 سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے بتایا کہ اب تک 23 تحقیق و ترقی کے منصوبوں کی منظوری دی جا چکی ہے، جبکہ مزید 100 سے زیادہ منصوبے زیر جائزہ ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہم گرین ہائیڈروجن کے لیے ایک ٹیسٹنگ سہولت تیار کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ 100 سے زیادہ ہائیڈروجن معیارات اور پروٹوکولز کو اپنایا جا چکا ہے یا وہ تیاری کے مراحل میں ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پانچ ریاستیں پہلے ہی اپنی گرین ہائیڈروجن پالیسی نافذ کر چکی ہیں، جبکہ کئی دیگر ریاستیں بھی اسی سمت میں اقدامات کر رہی ہیں۔ اب تک 15 ریاستیں اپنی ہائیڈروجن پالیسیوں کا اعلان کر چکی ہیں، جو معاون ماحولیات اور ہائیڈروجن ہب قائم کر رہی ہیں۔ نائک

حکومت کا ہدف اگلے پانچ سال میں بھارت

کی آٹو انڈسٹری کو دنیا میں نمبرون بنانا ہے۔ نتن گڈکری

نئی دہلی/ 20اگست/ ایم این این/مرکزی وزیر نتن گڈکری نے منگل کے روز کہا کہ حکومت کا ہدف ہے کہ بھارت کی آٹوموبائل انڈسٹری کو اگلے پانچ برسوں میں دنیا کی نمبر ایک انڈسٹری بنایا جائے۔ ایکسپریس انڈسٹری کونسل آف انڈیا اور کے پی ایم جی کی جانب سے تیار کردہ رپورٹ جاری کرتے ہوئے گڈکری نے کہا کہ ملک میں ایکسپریس انڈسٹری کا مستقبل بہت اچھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی آٹوموبائل انڈسٹری کا حجم اس وقت 22 لاکھ کروڑ روپے ہے میرا ہدف ہے کہ اگلے پانچ سال میں اسے دنیا کی نمبرون آٹوموبائل انڈسٹری بنایا جائے۔ گڈکری نے مزید بتایا کہ جب انہوں نے 2014 میں ٹرانسپورٹ منسٹری کا چارج سنبھالا تھا، اُس وقت آٹوموبائل

انڈسٹری کا حجم 7.5 لاکھ کروڑ روپے تھا اور آج یہ بڑھ کر 22 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ چکا ہے۔ اس وقت امریکہ کی آٹوموبائل انڈسٹری کا حجم 78 لاکھ کروڑ روپے ہے، چین کا 47 لاکھ کروڑ روپے اور بھارت کا 22 لاکھ کروڑ روپے۔ گڈکری نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کا خواب ہے کہ بھارت کو دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بنایا جائے، اور اس خواب کو پورا کرنے میں لاجسٹکس سیکٹر اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ کچھ عرصہ پہلے تک بھارت میں لاجسٹکس لاگت جی ڈی پی (مجموعی ملکی پیداوار) کا تقریباً 16 فیصد تھی۔ میں یہ بات بتانا چاہتا ہوں کہ آئی آئی ایم اور آئی آئی ٹی کے مشترکہ سروے کے مطابق ہم نے اسے گھٹا کر 10 فیصد تک لا دیا ہے۔

آن لائن گیمنگ کے فروغ اور انضباط سے متعلق بل کو لوک سبھا میں منظوری

نئی دہلی، 20اگست (یو این آئی) بدھ کے روز لوک سبھا میں حزب اختلاف کے شوروغل کے دوران ''آن لائن گیمنگ کے فروغ اور انضباط سے متعلق بل، 2025'' کو صوتی ووٹ کی بنیاد پر منظور کر لیا گیا۔ الیکٹرانکس اور اطلاعاتی ٹیکنالوجی کے وزیر اشونی ویشنو نے کہا کہ حالیہ برسوں میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی نے تیزی سے ترقی کی ہے، جس سے تعلیم اور کھیل کے میدان میں سیکھنے کے نئے مواقع پیدا ہوئے ہیں اور لوگوں کی سیکھنے کی رفتار بڑھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بل ای-اسپورٹس اور آن لائن سوشل گیمز کو فروغ دیتا ہے اور نقصان دہ آن لائن منی گیمز، ان کے اشتہارات اور مالی لین دین پر پابندی عائد کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں ای-اسپورٹس کو نئے طریقے سے فروغ مل رہا ہے۔ آن لائن سوشل گیمز فائدہ مند ہو سکتے ہیں، لیکن آن لائن منی گیمز سے لوگوں کو مالی نقصان ہو رہا ہے اور بعض صورتوں میں دھوکہ دہی بھی ہو رہی ہے۔ کچھ لوگوں نے ان گیمز کی لت کی وجہ سے خودکشی بھی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرناٹک میں حال ہی میں کچھ افراد نے آن لائن گیم میں نقصان کے بعد خودکشی کر لی۔ عالمی صحت تنظیم نے بھی آن لائن گیمز سے متعلق خبردار کیا ہے۔ وزیر موصوف نے اپوزیشن سے اپیل کی کہ وہ معاشرے کے مفاد میں اس بل کو اتفاق رائے منظوری دیں۔ اسی دوران، اپوزیشن ارکان بہار میں ووٹر لسٹ کے خصوصی نظرثانی عمل کو

مودی کی گریجویشن کی ڈگری کے

کیس میں دہلی ہائی کورٹ کا فیصلہ موخر

نئی دہلی، 20اگست (یو این آئی) دہلی ہائی کورٹ نے بدھ کے روز وزیر اعظم نریندر مودی کی گریجویشن ڈگری کے تنازعہ سے متعلق کیس میں اپنا فیصلہ موخر کر دیا۔ جسٹس سچن دتہ کی سنگل بنچ نے اس کیس کی سماعت مکمل ہونے کے بعد 27 فروری کو اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ دہلی یونیورسٹی (ڈی یو) کو عدالت کو ریکارڈ دکھانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ ہائی کورٹ نے دہلی یونیورسٹی کی عرضی پر سماعت کے بعد 23 جنوری 2017 کو سنٹرل انفارمیشن کمیشن (سی آئی سی) کے حکم پر روک لگا دی تھی۔ سی آئی سی نے 21 دسمبر 2016 کو درخواست گزار نیرج کو ان تمام طلبہ کے ریکارڈ کا معائنہ کرنے کی اجازت دی تھی جنہوں نے 1978 میں دہلی یونیورسٹی سے گریجویشن کا امتحان پاس کیا تھا۔ یونیورسٹی کا کہنا ہے کہ مسٹر نریندر مودی نے اسی سال گریجویشن کی ڈگری حاصل کی تھی۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے ہائی کورٹ میں سماعت کے دوران یونیورسٹی کی نمائندگی کرتے ہوئے سی آئی سی کے 2016 کے حکم کو منسوخ کرنے کی درخواست کی تھی۔ تاہم مسٹر تشار مہتا نے دلیل دی تھی کہ یونیورسٹی کو متعلقہ ڈگری کا ریکارڈ عدالت کو دکھانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ انہوں نے کہا، یونیورسٹی کو عدالت کے سامنے ریکارڈ دکھانے میں کوئی اعتراض نہیں ہے۔

وزیر اعظم مودی نے راجیو گاندھی کو ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 20اگست (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی کو ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزیر اعظم نے لکھا، "سابق وزیر اعظم مسٹر راجیو گاندھی جی کو آج ان کے یوم پیدائش پر میرا خراج عقیدت۔" ہندوستان کے چھٹے وزیر اعظم راجیو گاندھی نے 1984 سے 1989 تک خدمات انجام دیں۔ انہیں ٹیکنالوجی پر مبنی اصلاحات متعارف کرانے اور ہندوستان کے آئی ٹی انقلاب کی بنیاد رکھنے کے لیے یاد کیا جاتا ہے، 20 اگست 1944 کو پیدا ہوئے، وہ 40 سال کی عمر میں ہندوستان کے سب سے کم عمر وزیر اعظم بنے۔

ہندوستان اور چین کے خصوصی نمائندوں کے درمیان

مذاکرات میں دس نکاتی اتفاق رائے

نئی دہلی، 20اگست (یو این آئی) ہندوستان اور چین کے درمیان سرحد سے متعلق سوال پر دونوں ملکوں کے خصوصی نمائندوں (ایس آر) کے درمیان مذاکرات کے 24ویں دور میں 10 نکات پر اتفاق رائے ہوا، جس میں سفارتی اور فوجی سطح پر بارڈر مینجمنٹ کے طریقہ کار، سرحد پار دریاؤں پر تعاون اور ہنگامی حالات کے دوران ہائیڈرولوجیکل معلومات کا تبادلہ شامل ہے۔ چینی وزارت خارجہ نے آج 10 نکاتی اتفاق رائے کی تفصیلات جاری کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک نے سرحد پار دریاؤں پر ہندوستان چین کے اعلیٰ سطحی میکانزم کا مکمل کردار ادا کرنے اور متعلقہ مفاہمت ناموں کی تجدید پر بات چیت کو برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔ چینی فریق نے انسانی بنیادوں پر ہنگامی حالات کے دوران ہائیڈرولوجیکل معلومات کا اشتراک کرنے پر بھی اتفاق کیا۔ تین روایتی سرحدی تجارتی بازاروں رین کنگ گانگ-چانگلو، پلان-تی اور جیوبا-شپکیا کو دوبارہ کھولنے پر بھی اتفاق کیا گیا- مذاکرات کے 24ویں دور کی کل قومی سلامتی کے مشیر (NSA) اجیت ڈوبھال اور چینی وزیر خارجہ وانگ ای نے مشترکہ صدارت کی۔ نمائندہ خصوصی کے مذاکرات کا 25واں دور 2026 میں چین میں ہوگا۔ چینی وزارت خارجہ نے کہا دونوں ممالک کے رہنماؤں کی اسٹریٹجک رہنمائی اور مثبت اور تعمیری جذبے کے تحت دونوں فریقوں نے چین-ہندوستان سرحدی سوال پر کھلے دل اور گہرائی سے خیالات کا تبادلہ کیا اور دس نکات پر اتفاق رائے پایا۔ دونوں فریقوں نے سرحدی علاقوں میں امن و آشتی کو برقرار رکھنے اور چین ہندوستان باہمی تعلقات کی مجموعی ترقی کو فروغ دینے کے لیے دوستانہ مشاورت کے ذریعے مسئلے کو مناسب طریقے سے نمٹانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے 2005 میں دستخط کیے گئے چین بھارت سرحدی سوال کے حل کے لیے ایک منصفانہ، معقول اور باہمی طور پر قابل قبول فریم ورک کی تلاش کے دوران مجموعی دو طرفہ تعلقات کے لیے سیاسی نقطہ نظر کو اپنانے کی ضرورت پر اتفاق کیا۔ سرحدی حد بندی پر جلد نتائج حاصل کرنے کے لیے چین-ہندوستان سرحدی امور (وائی این سی سی) فریم ورک پر مشاورت اور رابطہ کاری کے لیے ورکنگ میکانزم کے تحت ایک ماہر گروپ کے قیام پر بھی اتفاق کیا گیا۔ موثر بارڈر مینجمنٹ کو فروغ دینے کے لیے ڈبلیو ایم سی سی فریم ورک کے تحت ایک ورکنگ گروپ قائم کیا جائے گا تاکہ سرحدی علاقوں میں امن و امان برقرار رکھا جا سکے۔

آن لائن گیمنگ بل 2025: اختراع اور سماجی تحفظ کی حوصلہ افزائی

نئی دہلی، 20اگست (یو این آئی) الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے وزیر اشونی ویشنو نے آج لوک سبھا میں آن لائن کھیلوں کے فروغ اور انضباط کا بل، 2025 پیش کیا۔ خیال رہے کہ گزشتہ 11 برسوں میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کی بدولت ہماری زندگیوں میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ ڈیجیٹل انڈیا، ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر، یو پی آئی پےمنٹ سسٹم، 5 جی کنکٹی وٹی، اور سیمی کنڈکٹر ایکو سسٹم نے مل کر ہمارے ملک کو ایک نئی پہچان دی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں تمام شعبوں میں ٹیکنالوجی کے استعمال سے شہریوں کو بے پناہ فوائد حاصل ہوئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی، خاص طور پر ڈیجیٹل شعبے میں نئے خطرات بھی سامنے آئے ہیں۔ اس لیے اس بات کو یقینی بنانا بھی اتنا ہی ضروری ہے کہ معاشرے کو ٹیکنالوجی کے غلط استعمال کے ممکنہ نقصانات سے محفوظ رکھا جائے۔ اسی سوچ کے ساتھ، حکومت نے آن لائن گیمنگ کے فروغ اور ضابطے کا بل، 2025 پیش کیا ہے۔ یہ بل نقصان دہ آن لائن منی گیمنگ سروسز، اشتہارات اور ان سے متعلق مالی لین دین پر پابندی لگاتے ہوئے ای-اسپورٹس اور آن لائن سوشل گیمز کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ بل تمام آن لائن بیٹنگ اور جوا (سٹہ اور جوا) سمیت آن لائن فینٹسی اسپورٹس سے لے کر آن لائن جوا (جیسے پوکر، رمی اور دیگر کارڈ گیمز) اور آن لائن لاٹریوں تک بھی اس طرح کی سرگرمیوں کو کالعدم قرار دیتا ہے۔

راجیہ سبھا سے اپوزیشن کا واک آوٹ، انڈین انسٹی ٹیوٹ

آف مینجمنٹ (ترمیمی) بل اتفاق رائے سے منظور

نئی دہلی، 20اگست (یو این آئی) راجیہ سبھا نے آسام کی راجدھانی گوہاٹی میں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (آئی آئی ایم) قائم کرنے سے متعلق انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (ترمیمی) بل 2025 کو بدھ کے روز اپوزیشن کے واک آوٹ کے دوران اتفاق رائے سے منظوری دے دی۔ اس سے پہلے لوک سبھا نے بھی اس بل کو منظور دے دی تھی، جس کے بعد مذکورہ بل پارلیمنٹ میں منظور کرلیا گیا۔ اپوزیشن کے ارکان نے بہار میں ووٹر فہرست کی خصوصی جامع نظر ثانی کے موضوع پر بحث کرانے کی درخواست کی تھی، جسے مسترد کردیے جانے پر انہوں نے شدید ہنگامہ کیا اور ایوان سے واک آوٹ کیا۔ اس وجہ سے اجلاس کو دو بار ملتوی کرنا پڑا۔ نائب چیئرمین بھونیشور کلیتا نے دوپہر دو بجے اجلاس شروع کیا اور وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان سے بل پر بحث اور منظوری کے لیے کہا۔ جیسے ہی وزیر موصوف نے اپنی تقریر شروع کی، اپوزیشن نے دوبارہ ووٹر فہرست کے مسئلے پر بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے بازی شروع کردی۔ اپوزیشن کے رہنما ملکارجن کھڑگے کو بھی اس موضوع پر اظہار خیال کی اجازت نہیں دی گئی۔ اس کے بعد اپوزیشن ارکان نے نعرے بازی کرتے ہوئے ایوان سے واک آوٹ کیا۔ بل پر مختصر بحث اور وزیر تعلیم کے جواب کے بعد اسے اتفاق رائے سے منظور کرلیا گیا۔ بل کے اہم نکات میں گوہاٹی میں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ کے قیام سے متعلق شق شامل ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کے پہلے بورڈ آف گورنرز کے قیام تک اس کا کام کاج مرکزی حکومت کی جانب سے مقرر کردہ شخصیت سنبھالے گی۔ اس انسٹی ٹیوٹ کی مجموعی لاگت تقریباً 5500 کروڑ روپے ہوگی۔ وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے بل پر ہوئی بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اس سے آسام کی ایک دیرینہ مانگ پوری ہوگی اور اسی سیشن سے ادارے میں تعلیم کا آغاز کردیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس انسٹی ٹیوٹ میں طلباء کے داخلے اور تقرری کے عمل کو اسی تناظر میں انجام دیا جائے گا۔

PUBLIC NOTICE

I have applied for the Registration of Home Stay under name "The Seher Residency Home Stay". If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Assistant Director Tourism Department Pahalgam Contact No.01936243224, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Bilal Ahmad Saqa
S/O MohdShabanSaqa
R/O AishmuqamAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

I want to change the name on Electricity Bill Bearing Consumer ID No.0207020041761 from Nisar Ahmad Khan S/O GhNabi Khan R/O MathindooAchabal to Khan NisarUlHaq S/O GhulamNabi Khan R/O Bon MathindooRainartherKokernagAnantnag, if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the PDD Sub Division Achabal, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Khan NisarUlHaq
S/O GhulamNabi Khan
R/O Bon MathindooRainartherKokernagAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

My ward Ayesha Sajad is a student of Candid High Secondary School Nowgam Bypass, Grade 9th,Roll No 5,Session 2025. I want to change the name of her mother from Humaira to Humaira Jan. Anybody having any objection may contact the Principal of the Said School within a week at the most .No objection will be entertained after the said date.

Sajad Ahmad Hakeem
F/o Ayesha Sajad
R/o Lal Nagar Chanapora Srinagar

BEFORE THE HON'BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE AT SRINAGAR

Caveat petition No............/2025

In the Case of:-
Mukhtar Ahmad Dar
S/o Ghulam Rasool Dar
R/oHumhama, Budgam
(Caveator)

VERSUS

Public at Large
(Non-Caveators)
IN THE MATTER OF:CAVEAT PETITION.
May it please your Honour,
The Caveators most respectfully submit as under: -

1. That the Caveators/ Applicantsarepermanent residents of UT of J&K and have every right to invoke the Jurisdiction of this Hon'ble court for the redressal of their legal rights.
2. That the Caveatorhasevery apprehension that the non-Caveators may file any suit, petition or other proceedings before this Hon'ble court on false and frivolous grounds without any cause of action or any grievances against the Caveator.
3. That the Caveator may be given opportunity of being heard before passing any order or direction and no order / direction be passed in-exparte which will prejudice to the rights of the Caveator.
4. That the Caveatoris not sure as to whom file any proceedings before this Hon'ble court as such the Caveator has already published in new papers. Copy of the same is annexed herewith as ANNEXURE-I.
5. That this caveat petition is supported by an affidavit.

In the premises, it is, therefore, prayed this Hon'ble court may be pleased, that before passing any order or direction the Caveator or his counsel may be given opportunity of being heard and no order/direction may be passed in exparte, the same would be in the ends of justice.

Place: Srinagar. Caveator/Petitioner through counsel.
Dated; 20.08.2025 S. Tariq Ahmad& Associates
Advocates J&K High Court, Srinagar

PUBLIC NOTICE

It is for the information of general public that I MoutasimShabir Malik S/O Shabir Ahmad Malik R/O Malik MohallahShatrooLarnooAnantnag I have applied for Fertilizer License under the name & Style is Salafi Fertilizers at Shatroo Larnoo. If anybody having any kind of objection in this regard He/she may object his objection in Chief Agriculture Officer Anantnag, within Seven days from the date of issuance of this Notice. After that no objection will entertained.

MoutasimShabir Malik
S/O Shabir Ahmad Malik
R/O Malik MohallahShatrooLarnooAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Birth Certificate namely Roomi Rashid, Date of Birth is 05-03-1998. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the NaibTehsildar Office Bijbehara, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Roomi Rashid
D/O Ab Rashid Bhat
R/O JabliporaBijbeharaAnantnag JNA7780878931

انا للہ وانا الیہ راجعون

BHAT FAMILY BEREAVED

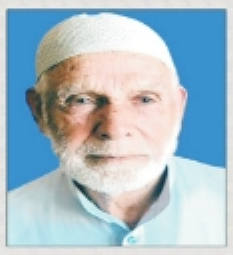

With profound grief, we announce the sad demise of **Haji Ali Muhammad Bhat of Batpora Wathora, Tehsil Chadoora**, the esteemed **father of Prof. (Dr.) Nazir Ahmad Bhat** — a renowned personality, distinguished educationist, and able administrator. He left for his heavenly abode on 19-08-2025.

May Almighty Allah (SWT) grant him the highest place in *Jannat-ul-Firdous* and bestow patience upon the bereaved family to bear this irreparable loss. Aameen.

Contact: 9419 017787

Department Health and Medical Education

Government Medical College Baramulla.

Procurement Section

Subject: Short Term Quotation for the supply of Tablet device for Govt Medical College Baramulla and its Associated Hospital.

Short Term Quotation

Sealed quotations are invited from Authorized Suppliers of UT of Jammu & Kashmir, for the supply of Tablet Device for Govt. Medical College Baramulla and its Associated Hospital The quotation should include:

- Product: Samsung S10 Tablet (Galaxy Tab S10 Series)
- Specifications:

1. Display: The Display Should be 12-13 inch Dynamic Amoled 2X, Resolution 2560 X 600 Pixels
2. Processor: Octa-Core Snapdragon
3. RAM: 12 GB
4. Storage: 256 GB
5. Battery: 10000 mAh
6. Operating System: Android 15
7. Connectivity: Wifi + Cellular (5GJG/LTE,3G>2G, VoLTE)
8. Camera: Rear- Dual 13 MP (Main), 6MP (Ultra Wide)
9. Other Features: Face Recognition/ Side Mounted Fingerprint Sensor
10. Included Accessories: S Pen (In box)

The quotations must be submitted in sealed envelopes clearly marked ' Quotation for Supply of Samsung S10 tablet".

Note: The Principal, Govt Medical College Baramulla reserves the right to reject any or all quotations without assigning any reason thereof.

Last date of Submission: 31st August 2025
Time: 04:00PM
Place of Submission: Office of the Procurement Officer, Govt. Medical College Baramulla.

Sd/-
Procurement Officer
Govt Medical College
Baramulla

No: GMCB/PO/2025-26/ 1674/1747-50
Dated:-20-08-2025
DIPK No:-5346-25 Dated 20-08-2025

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Superintending Engineer PMGSY (JKRRDA) Circle Baramulla

PWD Complex, Baramulla,Srinagar-193101

NOTICE INVITING TENDERS (NIT) e-NIT NO:- 12/SE/PMGSY/Bla/e-TENDERING-OF 2025-26 Dated:- 19-08-2025 Superintending Engineer PMGSY Circle Baramulla, on behalf of the Government of UT of Jammu & Kashmir, invite online percentage rate tenders on e-procurement portal http://pmgsytendersjk.gov.in from the Contractors registered in appropriate class/category with State P.W.D. or Contractors of equivalent categories registered with other States/ Central Government, Departments, Institutions, Undertakings and Authorities on standard schedule of rate given below for the packages shown in the column 2 of table, for Initial Rectification (IR) /Periodic Renewal (PR)/ Routine maintenance(RM) of the Rural Roads/CDs for five years after completion of Renewal Work on roads, constructed under Pradhan Mantri Gram Sadak Yojana. Contractors not registered with State PWD will have to get themselves registered with them before signing the agreement. SOR Applicable ;- SOR issued by Jammu & Kashmir State Rural Road Development Authority, (JKRRDA) effective from 2023 and amendments up to issue date of NIT

S. No	Package No.	Name of District	Name of PIU	Name of Road	Total Length of Road in Kms	Estimated Cost (Rs in Lacs)				Total Estimated Cost (Rs in Lacs)	Earnest Money (Bid Security) (Rs in Lacs)	Completion Period of Initial Rectification (IR) Periodic Renewal (PR) Routine Maintenance (RM)& Emergency Repairs (in Days)				Cost of Tender Document Incl 18%GST	Whether First Call
						Initial Rehabilitation Works (IR)	Routine Maintenance	Renewal of Bituminous Surface	Emergency Works			IR	PR	RM	Emergency Repair		
1	JK03-08	Baramulla		Balhama to Braman Road	3.75	98.76	13.34	41.22	-	153.32	3.07	90 days(03 Months)	2 Years*	5years(60months)	As and when required	2600	2nd
2	JK03-125	Bandipora		Chuntumulla to Kudara	7.50	151.74	26.70	74.68	-	253.12	5.06					2600	2nd
3	JK08-129	Kupwara		L023 Dragmulla Kandi Khaas	7.75	99.70	34.17	62.29	-	196.16	3.92					2600	2nd
4	JK08-128	Kupwara		L034Thayan Moori	8.30	65.01	32.04	106.61	-	203.66	4.07					2600	2nd

1. Maintenance Period is 5 years from the date of completion of last Renewal

* All Periodic Renewal shall be completed as per date of start and date of completion mentioned in the strip chart of the roads as per attached drawings (stretch wise). However, all renewals shall be completed within two years of start of this contract i.e. from the start of work order. ** Routine maintenance on Performance based Maintenance concept shall be carried out on any stretch of road for period not less than 5 years. The time period of this contract is 7 years i.e. within two years, all the Periodic Renewal are to be completed as specified & thereafter all roads shall be maintained as Routine maintenance for 5 years.

3. Date of Issue of Notice Inviting Bid, Date-Month-Year 19-08-2025
4. Period of availability of Bidding Documents on websitewww.pmgsytenders.gov.in Date-Month-Year– Date-Month-Year, Time Upto From: 20-08-2025,10:00 AM To 26-08-2025 Time: 5:30 PM
5. Time, Date and Place of Pre-bid Meeting, Date-Month-Year Time-Hours, Place, (if so required) Date: 21-08-2025, Time: 11:30 AM

Place: Office of Superintending Engineer PMGSY Circle Baramulla PWD (R&B) Complex Baramulla

6.1 Deadline for receiving Bids online, including on line payment of bid, security andcost of bid document from a scheduled, Date-Month-Year 26-08-2025 Time: 5:30 PM cost of Bid document is to be done simultaneously commercial bank and scanned copy of affidavits. (Time Upto) The on line payment of Bid security an on e- tendering website along with the submission of Bids

Note: Wherever in the Bid document reference to Bid Security and Cost of Bid document is made the meaning is online payment only instead of demand draft or any other instruments mentioned anywhere in the bid document. The word demand draft or other forms of submission, is deemed to be amended to on line payment only along with the on line submission of bid document.

6.2 Date of submission of original affidavit. (This Date should be no later than three working days after the submission of the Technical Qualification part of the bid).The cost of bid document and Bid security is to be paid on line along with bid submission as mentioned in clause 6.1 above. As such no other document is required to be submitted Date-Month-Year, 29-08-2025 Or Till the online payment system is made functional, following Clauses shall be applicable for off- line submission, clause 6.1, 6.2 is deemed to be replaced as 6.1 (a), 6.2 (a)

6.1 (a) Deadline for Receiving Bids online,including Scanned copy of demand Date-Month-Year 26-08-2025 draft of Bid Security and of Demand Time Upto, Hours: 05:30 PM Draft towards cost of Bid Document from a Scheduled Commercial Bank and scanned copy of the Affidavit.

6.2 (a) Date of Submission of original documents such as Date-Month-Year 29-08-2025 Bid Security, Cost of Bid document and Affidavit (this date should be no later than three working days after the submission of Technical Qualification part of the bid)

7. Opening of Bids: The Bids will be opened online by the authorized officer at the appointed time.

7.1 Time and Date for opening of Part-I of the Bid (The Technical Qualification Part) Date-Month-Year Date: 27-08-2025 Time: 10:30 AM Time Hours

7.2 Time and Date of opening of Part-II of the Bid (The Technical-Financial Part) of the Bidders who Qualify in Part I of the Bid. Date-Month-Year To be Notified Online on e-Tendering Time Hours Portal

8. Last Date of Bid Validity Date 26-11-2025.

*All Periodic Renewal shall be completed as per date of start and date of completion mentioned in the strip chart of the roads as per attached drawings (stretch wise). However, all renewals shall be completed within two years of start of this contract,i.e. from the start of work order.

Sd/-Superintending Engineer
PMGSY Circle Baramulla
PWD (R&B) Complex Baramulla
SE/PMGSY/Bla/e-Tendering/1556-84
Dated:- 19-08-2025
DIPK- No:- 5318-25 Dated 20-08-2025

آواس یوجنا۔۔۔

(افسانہ)

فاضل شفیع بٹ
اکنگام، اننت ناگ
موبائل نمبر:9419041002

انیس کو گاؤں کے پرسکون ماحول میں کام کرنا بے حد پسند تھا۔قسمت نے انیس کی انگلی پکڑی اور اس نے محکمہ دیہی ترقی میں سرکاری ملازم کی حیثیت سے کام کرنا شروع کیا۔یہ اس کے سجے سجائے خوابوں کی تعبیر تھی۔انیس نے پسماندہ گاؤں کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کی ٹھان لی اور نہایت ایمانداری سے اپنے فرائض کو انجام دیتا رہا۔ وہ پسماندہ لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے سرکاری جانب سے آئے دن نئی نئی اسکیموں کے بارے میں ان کو مطلع کرتا رہتا گویا وہ دل سے دیہی ترقی کے لیے کوشاں تھا۔

اس بار سرکار نے بے گھر لوگوں کے لیے ایک نئی اسکیم کو بروئے کار لایا۔سرکاری جانب سے بے گھر لوگوں کو کچھ رقم امداد کے طور پر فراہم کی جائے گی تاکہ وہ اپنے لیے ایک چھوٹا سا گھر تعمیر کر سکیں۔۔انیس کے لیے لوگوں کی خدمت کرنے کا ایک سنہری موقع تھا۔اس ضمن میں سب سے پہلا کام سروے تھا۔

انیس کو ایک پچھڑے گاؤں کے سروے کا کام سونپا گیا۔اس نے گاؤں میں اپنی ڈیوٹی انجام دینے کے لیے جوں ہی قدم رکھا تو بہت سے لوگ اس کے ارد گرد جمع ہوئے جن میں گاؤں کا سابق سرپنچ، اوقاف کمیٹی کا صدر، مساجد کے امام وغیرہ شامل تھے اور اسے گاؤں کی پسماندگی کے بارے میں ایک لمبا چوڑا لیکچر سننا پڑا۔انیس کو یہ مشورہ دیا گیا کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کا بے گھر افراد کی لسٹ میں اندراج کیا جائے اور اس نے بھی دم سادھے ہامی بھر لی۔۔۔

شفیق شاہ گاؤں کا سابق سرپنچ تھا۔چھوٹا قد، لمبی ناک، چھریرے جسم کا مالک، ایک عجیب وغریب قسم کا آدمی۔۔۔شفیق شاہ نے انیس کو چائے کے لیے مدعو کیا۔وہ گوجر بستی کا باشندہ تھا اور واقعی اس بستی میں بہت سے لوگ ابھی بھی جھونپڑیوں اور کچے مکانوں میں سکونت پذیر تھے۔یہ لوگ واقعی غریبی اور مفلسی کے مارے ہوئے تھے۔آج کے دور میں بھی ان کے پاس رہنے کے لیے گھر نہ تھا۔انیس کے دل کو کافی گراں گزرا۔وہ شفیق شاہ کے گھر چائے کی چسکیاں لے رہا تھا کہ شفیق شاہ اس سے مخاطب ہوا :

سر۔۔۔یہ غریبوں کی بستی ہے۔میں یہاں کا سرپنچ رہ چکا ہوں اس لیے آپ سے استدعاء ہے کہ سروے کے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں۔باقی چائے پانی کی ذمہ داری میری

چائے پانی کے الفاظ سن کر انیس ششدر رہ گیا اس نے شفیق شاہ سے کہا:

شفیق۔۔۔۔یہ چائے پانی کیا ہے؟

ارے جناب۔۔آپ تو سرکاری افسر ہیں۔آپ کے ہاتھ میں سب کچھ ہے۔آپ جس کا بھی نام لسٹ میں درج کریں گے، فی نام آپ کو اپنے حصے کی رقم ملے گی۔۔آپ کو بس نام درج کرنا ہے۔۔باقی مجھ پر چھوڑ دو۔۔آپ ہی ہمارے حاکم ہیں شفیق شاہ مسکراتے ہوئے انیس سے مخاطب تھا۔

یہ الفاظ سنتے ہی انیس پر گویا سکتہ طاری ہوا۔اس کے ہونٹ سوکھ گئے۔اس نے شفیق خان کو بری طرح ٹوکا اور صاف صاف لفظوں میں کہا:

دیکھو شفیق۔۔۔میں غریبوں کے حق پر شب خون نہیں مارنا چاہتا۔مجھے معلوم ہے مجھے کیا کرنا ہے۔میرے کام میں دخل اندازی دینا بند کریں۔مجھے اپنا کام کرنے دیں اور چائے پانی والے مضحکہ خیز الفاظ اپنے پاس ہی رکھیں

انیس نے تن تنہا سارے گاؤں کے سروے کا کام دو ماہ میں ختم کیا۔تقریباً پانچ سو چولہوں پر مشتمل گاؤں میں محض ساٹھ گھرانے اس سرکاری اسکیم کے مستحق پائے اور ان کا نام درج کر کے اپنی ڈیوٹی کو انجام دیا۔

سرکار بھی کافی ہوشیار ہوتی ہے۔بڑے بڑے عہدوں پر فائز سرکاری افسران کو پہلے سے اس بات کا اندیشہ تھا کہ سروے کے لیے تعینات بہت سے ملازمین نے بے ایمانی کا راستہ اپنا لیا ہوگا۔اس لیے سرکار نے بھی سروے کی تصدیق کے لیے الگ سے ایک ٹیم کو مقرر کیا۔انیس بھی اس ٹیم کا رکن تھا۔ان کا کام بے گھر افراد کی پھر سے ایک بار جانچ کر کے اس بات کی تصدیق کرنی تھی کہ سروے کس حد تک درست ہوئی ہے اور کتنے لوگ واقعی اس اسکیم کے مستحق ہیں۔سروے کے لیے انیس کو بھی ایک گاؤں سونپ دیا گیا۔

گاؤں میں قدم رکھتے ہی انیس کو اس بات کا ادراک ہوا کہ یہ گاؤں کسی حد تک ترقی یافتہ ہے۔گاؤں واقعی خوبصورت تھا۔گاؤں کی زمین سے پھوٹتے ننھے ننھے پانی کے چشمے یہاں کی خوبصورتی میں اضافہ تھا۔گاؤں تقریباً چار سو کے قریب چولہوں پر مشتمل تھا اور بڑی عجیب بات یہ تھی کہ سروے کے مطابق بے گھر افراد کی تعداد آٹھ سو سے زائد تھی۔جیسے ہی انیس نے اپنی ڈیوٹی کی شروعات کی تو گاؤں کا سابق سرپنچ حسن علی خان اس کے سامنے نمودار ہوا اور بلند آواز میں انیس سے مخاطب ہو کر بولا:

صاحب۔۔آپ کی من مانی نہیں چلے گی۔میں اس گاؤں کا سرپنچ رہ چکا ہوں۔میں نے ہی بے گھر افراد کی سروے کرائی ہے۔مجھے معلوم ہے کہ اس اسکیم کا اصل حق دار کون ہے۔اور آپ ہیں کہ مجھ سے بنا بتائے ہی سروے کے تصدیق کا کام شروع کیا۔۔۔آپ کو میرے ساتھ چلنا ہوگا اور جو میں کہوں گا وہی کرنا ہوگا۔۔۔۔سمجھے

حسن علی خان کا جواب سن کر انیس کے اوسان خطا ہوئے۔اس نے اپنے غصے پر قابو پا کر حسن علی سے مخاطب ہو کر کہا:

حسن صاحب۔۔۔۔آپ دخل اندازی دینا بند کریں۔مجھے معلوم ہے کہ مجھے کیا کرنا ہے۔کیا یہ عجیب بات نہیں ہے کہ سولہ سو کی آبادی پر مشتمل اس گاؤں میں آپ نے آٹھ سو افراد کو بے گھر قرار دیا ہے؟۔۔۔۔گاؤں کی حالت دیکھ کر تو ایسا بالکل بھی نہیں لگتا۔۔۔کیا آپ غریبوں کا حق مارنا چاہتے ہیں؟ میں تو بس مستحق لوگوں کو اس اسکیم کے تحت رجسٹر کروں گا۔باقی آپ کو جو کرنا ہے مجھے کوئی اعتراض نہیں

حسن علی اور کچھ بولنے والا ہی تھا کہ پھٹے پرانے کپڑوں میں ملبوس ایک آدمی انیس کے سامنے نمودار ہوا۔اس کی حالت غیر تھی۔غریبی اور مفلسی نے اس کے چہرے پر جھریوں کا جال بچھا دیا تھا۔وہ نہایت عاجزی کے ساتھ انیس سے مخاطب ہوا:

جناب۔۔۔۔میں پچھلے پانچ سال سے بے گھر ہوں۔بنا چھت والے کچے کمرے میں رہتا ہوں۔۔صاحب بارش کے نام سے ہی ڈر لگتا ہے کیونکہ جب جب بارش ہوتی ہے۔۔۔۔میں بے گھر ہو جاتا ہوں۔حسن علی نے دو سال قبل مجھ سے آٹھ ہزار کی رقم لی تھی اور وعدہ کیا تھا کہ مجھے بھی گھر ملے گا۔لیکن ابھی تک منتظر ہوں۔۔صاحب۔۔۔۔آپ رحم کیجیے۔۔میری حالت پر۔۔۔میرے اہل خانہ پر۔۔۔۔

اس کے الفاظ سن کر انیس کے دل کو کافی گراں گزرا۔واقعی بہت غریب آدمی تھا۔معلوم نہیں اس آدمی کو ابھی تک گھر کیوں نہیں ملا تھا۔اس کی آنکھوں میں آنسو کے چھوٹے چھوٹے قطرے نمودار ہوئے۔انیس ایک دم آپے سے باہر ہوا۔اس نے گرجتے ہوئے حسن علی خان سے کہا:

حسن علی۔۔۔اس بات کی تو تصدیق ہو ہی گئی کہ آپ کتنے پانی میں ہو۔آپ نے صرف غریبوں کا حق مارا ہے۔غریبوں کے خون سے آپ کا دامن داغدار ہو چکا ہے۔میری نظروں سے اوجھل ہو جاؤ۔اسی میں آپ کی بھلائی ہے

یہ الفاظ سنتے ہی حسن علی خان دم دبا کر بھاگ نکلا۔انیس نے اس آدمی سے وعدہ کیا کہ اس سال کے آخر تک ضرور وہ اپنے نئے گھر میں قدم رکھے گا۔اس آدمی نے انیس کو مزید بتایا کہ حسن علی خان نے سروے کے دوران سب لوگوں سے پیسے لیے ہیں اور ایک اچھی خاصی رقم جمع کرنے میں کامیاب ہوا ہے۔

انیس نے گاؤں کا باریکی سے معائنہ کیا۔نہایت قلیل لوگوں کی تعداد ایسی تھی جو واقعی اس اسکیم کے مستحق تھے۔اس نے دیکھا کہ بڑے بڑے بنگلوں میں رہنے والے لوگوں نے بھی اپنے بیٹے یا بیٹی کا نام بے گھر افراد کی لسٹ میں درج کروایا ہے اور جب انیس نے اس کی وجہ دریافت کی تو سب کا جواب یہی تھا کہ پیسے سرکار فراہم کر رہی ہے۔ابھی تک ہم نے سرکار سے کچھ بھی نہیں لیا ہے۔اب اگر مکان بنانے کی تھوڑی بہت رقم مل جائے تو حرج ہی کیا ہے؟انیس نے ان کو سمجھانے لاکھ کوشش کی کہ ان پیسوں پر بے گھر لوگوں کا حق ہے جو واقعی غریبی اور مفلسی کی بے رنگ سی زندگیاں جی رہے ہیں لیکن اس کی ہر کوشش بے سود ثابت ہوئی۔اب وہ لسٹ سے ایسے افراد کے نام حذف کرتا گیا۔

گاؤں کے بیشتر لوگ انیس کے ساتھ ساتھ تھے۔ہر کوئی اپنی غریبی اور مفلسی کی روداد اسے سنا رہا تھا۔کسی کا بیٹا بیمار تھا، کسی کا مزدور تھا، کسی کا جسمانی معذور تھا گویا ہر کوئی اپنے آپ کو اس امداد کا مستحق سمجھ رہا تھا۔جیسے ہی انیس ایک گھر کے صحن میں داخل ہوا تو اس کا سر چکرا گیا۔۔گھر ایک عالیشان بنگلے کی مانند تھا۔گھر سے ایک عمر رسیدہ بزرگ نمودار ہوئے۔انیس نے کہا:

چچا۔۔۔یہ آپ کا ہی مکان ہے نا۔۔۔اتنا عالیشان گھر ہونے کے باوجود آپ کے بیٹے کا نام لسٹ میں ہے۔۔یہ تو ناانصافی ہے

ارے جناب۔۔۔یہ گھر صرف میرا ہے۔میں نے اپنے بیٹے کو گھر سے بے دخل کیا ہے۔نالائق کچی جھونپڑی میں رہتا ہے۔۔اگر آپ کو یقین نہ ہو تو آپ اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں عمر رسیدہ بزرگ نے سادگی سے جواب دیا۔

انیس نے دیکھا کہ وسیع آنگن کے کونے میں ایک کچی اینٹوں کا کمرہ تھا۔انیس نے کمرے کا دروازہ کھولا تو دیکھا کہ چند برتن نہایت سلیقے سے رکھے گئے تھے۔اندر شاید ان کی بہو تھی۔معلوم نہیں اسے انیس کو دیکھتے ہی کیوں ہنسی آ گئی۔انیس سارا ماجرا سمجھ گیا اور اس نے ان کا نام بھی لسٹ سے حذف کر دیا۔

اگلی باری حسن علی خان کی تھی۔اس کے پاس دو اچھے خاصے مکان تھے۔انیس کو دیکھتے ہی وہ موم کی طرح پگھل گیا اور نہایت عاجزی سے کہنے لگا:

صاحب۔۔۔یہ میرے اپنے مکان نہیں ہیں۔میں یہاں کرائے پہ رہتا ہوں۔میں اپنے کیے پر پچھتا رہا ہوں میں آپ سے بڑی بدتمیزی سے پیش آیا۔۔مجھے معاف کریں

انیس نے حسن علی خان کو نظر انداز کیا اور اپنا کام جاری رکھتے ہوئے آگے بڑھا۔

تین دن میں سارا سروے ختم ہوا۔آٹھ سو لوگوں میں محض بیس اہل خانہ واقعی بے گھر تھے۔یہ انیس کی سمجھ سے پرے تھا کہ محض کچھ رقم کے لیے لوگ اپنے دین و ایمان کو بالائے طاق رکھ کر جھوٹ اور فریب سے کام لیتے ہیں اور کس طرح معمولی سی رقم رشوت کے عوض پیش کر کے غریبوں کا حق مارتے ہیں۔

دو ماہ بعد نئی لسٹ اجرا کی گئی۔جہاں انیس نے سروے کے تصدیق کا کام انجام دیا تھا وہاں صرف بیس افراد کا نام لسٹ میں تھا، جو واقعی بے گھر تھے۔معلوم نہیں کیوں انیس کی آنکھیں بھیگ گئیں اور کافی مدت کے بعد اس نے ایک راحت کا سانس لیا۔انیس اسی لسٹ کا جائزہ لینے میں محو تھا کہ اس کے فون پر حکم نامہ ارسال ہوا۔حکم نامہ تبادلے کا تھا اور انیس کا تبادلہ اسکے گاؤں سے بہت دور کیا گیا تھا۔۔۔بہت دور۔۔۔جہاں شاید ابھی بھی بے شمار لوگ بے گھر تھے۔

□□□□

نظم:

تم جو گئے
ساحرہ سحر
تم جو گئے،
سب کچھ وہیں رک گیا
وقت کی دیوار پر
ایک لمحہ ٹنگا رہ گیا
ساکت، سناٹا،
جیسے کوئی دعا ادھوری ہو
جیسے کسی آیت کا
آخری حرف
رک گیا ہو لبوں پہ...
تم جو گئے،
آنکھوں نے رونا سیکھا
اشکوں نے زخموں کو چھونا سیکھا
سانسوں نے تمہارے بغیر جینا
بس دکھاوا سمجھا...
دل نے ہر دھڑکن کو
خود سے بغاوت سمجھا
راتیں،
جن کے دامن میں کبھی
چاندنی لپٹی رہتی تھی
اب اندھیرے
چپکے چپکے روتے ہیں
اور میری تنہائیاں
تمہیں پکارتی رہتی ہیں
بے صدا...
بے طلب...
بے وصال
تم جو گئے،
وفا کا مفہوم بکھر گیا
محبت کا مان ٹوٹ گیا
اب لفظوں میں
صرف زخم بچا ہے
اور خاموشی میں
صرف میری آہ

ناول ”ٹولیپ“ پر ایک نظر

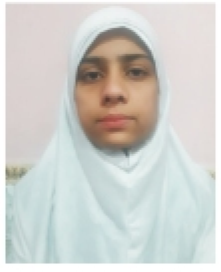

حفصہ مجید
سرینگر

ایک بار میں بیٹھی تھی پھر سوچا جو میں اپنا قیمتی وقت صرف کر رہی ہوں اس سے اچھا میں کچھ ایسا کروں جس سے میرا دماغ تیز ہو یہ سوچتے سوچتے میرے دماغ میں کتاب پڑھنے کا خیال آیا۔میں پاپا کے ساتھ اٹھی اور لال چوک کتاب لانے گئی۔میں نے ایک ناول لایا اور اس کا نام ٹیولپ تھا اس کے لکھنے والی سمیرا احمید تھی اس کتاب کے تین حصے تھے پہلے حصے میں، میں نے دیکھا کہ سب کچھ پیسوں سے ہی نہیں ہوتا ہے اگر ہم کسی کے دل کی بات جان سکیں اور اس کا دکھ کسی طرح کم کر سکے وہ پیسوں سے بڑھ کر لاکھ گنا اچھا ہے اسی طرح اس کتاب میں علیزہ تھی اس کو لگتا تھا سب کچھ پیسوں سے ہی ہوتا ہے۔لیکن بعد میں اس سے ابوبکر نے یقین دلایا کہ سب کچھ پیسوں سے نہیں ہوتا ہے اس کے بعد میں نے اس کتاب کا دوسرا حصہ پڑھا دوسرے حصے میں میں نے دیکھا کہ آج کل دنیا میں کیا ہوتا ہے کہ سب کو سپر سٹار دکھتا ہے کسی کو انسان کا ٹیلینٹ نہیں دکھتا لیکن اگر ہمیں کوئی چیز حاصل کرنی ہے تو ہمیں کبھی امید نہیں چھوڑنی ہے اس کے بعد ہمیں وہ چیز حاصل کرنے سے کوئی نہیں روک سکتا اسی طرح اس کتاب میں میراں تھی، میراں کے اندر بہت ٹیلنٹ تھا لیکن وہ کوئی سپر سٹار نہیں تھی لیکن اس کو اپنے آپ پر پورا

بھروسہ تھا کہ میں ضرور ایک نہ ایک دن سپر سٹار بنوں گی اور آخر میں اس کی محنت رنگ لائی اور وہ سپر سٹار بن گئی تیسرے حصے میں، میں نے دیکھا کہ اگر ہم خالی سونچتے رہے اور اپنے ہاتھوں سے کچھ نہ کرے تو وہ چیز ہمیں کبھی حاصل نہیں ہوتی لیکن اگر ہم سونچنے کے سوا اپنے ہاتھوں سے کرے تو ہمیں دنیا کی وہ ساری چیزیں ملتی ہے جس کی ہمیں چاہ ہو اسی طرح اس میں کیا ہوتا ہے کہ مہ جبیں کا پاپا علی بخش خالی سونچتا رہتا ہے، اپنے ہاتھوں سے کچھ نہیں کرتا لیکن اس کی بیٹی مہ جبیں سونچتی نہیں بلکہ کرتی ہے اس کے پاپا کو لگتا تھا کہ یہ کچھ نہیں کرے گی اسی لیے اس کے پاپا نے اس کا نام مینا کماری رکھا جس کا مطلب ہوتا ہے کہ جس کا نہ رنگ اچھا ہو اور نہ وہ کوئی چیز دنیا میں حاصل کرے لیکن آخر پر مینا نے کر کے دکھایا کہ میں دنیا کی ہر چیز حاصل کر سکتی ہوں اور میں مینا نہیں مہ جبیں ہوں، نہ کہ مینا کماری اس کتاب سے مجھے بہت سیکھ ملی بہت کچھ سیکھا میں نے اس کتاب سے اور سیکھ کے ساتھ ساتھ مجھے اس کتاب کو پڑھنے میں بہت زیادہ مزہ آیا۔اس کتاب کو پڑھنے سے میرا دماغ بہت تیز ہوا اسی لیے ہمیں چاہیے کہ ہم کتابیں پڑھے کتابوں سے ہمیں بہت سیکھ ملتی ہے نہ صرف سیکھ بلکہ دماغ بھی تیز ہوتا ہے اور کتابیں پڑھنے میں کچھ الگ ہی مزا آتا ہے۔

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
جمعرات ۲۱ اگست ۲۰۲۵ء۔ ۲۶ صفر المظفر ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

مایوسی ایک دھوپ ہے جو سخت وجود کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے (شیخ سعدیؒ)

ہند چین تعلقات میں خوشگوار تبدیلی

جنوبی ایشیا کی سب سے بڑی حقیقت یہ ہے کہ بھارت اور چین دو ایٹمی قوتیں، دو بڑی معیشتیں جب بامعنی بات چیت کرتے ہیں تو اس کے ارتعاشات پورے خطے میں محسوس ہوتے ہیں۔ حال ہی بیجنگ اور نئی دہلی کے درمیان ڈپلومیسی نے ایک نیا موڑ لیا جب دونوں ممالک نے سرگرم اعلیٰ سطحی رابطے، براہِ راست پروازوں اور صحافتی و ثقافتی تبادلوں کی بحالی پر اتفاق، اور سرحدی تنازع کے ابتدائی نتائج والے فارمولے کی طرف پیش قدمی کی ہے

بھارت چین سرحدی تنازع کی جڑیں 1962 کی جنگ تک جاتی ہیں، جس کا محور اکسائی چن اور شمال مشرقی سرحدی علاقے تھے۔ اس جنگ نے عدم اعتماد کی ایک لہر چھوڑ دی جسے وقتاً فوقتاً جھڑپوں نے تازہ رکھا 1967 کے ناتھولا واقعات، 2017 کا ڈوکلام بحران، اور جون 2020 کی وادی گلوان کی ہولناک جھڑپ دونوں ممالک کے تعلقات میں کشیدگی کے محرکات ہیں

تاہم چینی وزیر خارجہ کے دورۂ بھارت سے صورتحال یکسر تبدیل ہو رہی ہے اور اب دونوں ممالک نے اعتماد کی بحالی کیلئے اقدامات پر اتفاق کیا ہے خارجہ وزراء اور قومی سلامتی مشیروں کی سطح پر تسلسل سے بات چیت جاری رکھنے کا بھی فیصلہ کیا گیا

نئی دہلی میں چینی وزیرِ خارجہ وانگ ای سے ملاقات کے بعد وزیرِ اعظم نریندر مودی نے کہا کہ تعلقات میں مستحکم پیش رفت ہوئی ہے اور استحکام خطے اور دنیا کے امن کے لیے ضروری ہے۔ سرحد پر امن و سکون کو بہتر تعلقات کی بنیاد کے طور پر پھر سے نمایاں کیا گیا۔

تجزیہ کار اسے ایک عملی گرمجوشی قرار دیتے ہیں اچانک پلٹا نہیں بلکہ تدریجی معمول پر واپسی قرار دے رہے ہیں۔ واشنگٹن اور عالمی معیشت میں اتھل پتھل کے بیچ، دونوں دارالحکومت تعلقات کو اس سطح تک مستحکم کرنا چاہتے ہیں جہاں اختلافات کو قابو میں رکھا جائے اور تعاون کے شعبے آگے بڑھیں۔

تازہ تبدیلی دراصل بھارت کی اسٹریٹجک خودمختاری کی واضح مثال ہے جس سے کاروباری ویزوں اور سرحدی تجارت کی بحالی سے سپلائی چین اور سیاحت کو ملے گی سفارت کاری کے طور سرحدی فریم ورک میں ابتدائی نتائج سے بھارت یہ پیغام دیتا ہے کہ امن کی قیمت، مرحلہ وار برابری پر مبنی حل ہے۔

بھارت چین تعلقات جب پُرسکون ہوں تو خطے میں خطرات کم ہوتے ہیں، اخراجات گھٹتے ہیں، اور علاقائی صورتحال زیادہ نتیجہ خیز بنتے ہیں۔ اگرچہ دونوں ممالک کے مابین گلوان کے زخم اور ایل اے سی کی مختلف تفہیم باقی ہیں، پانی اور ڈیموں کے خدشات موجود ہیں۔ تاہم مرحلہ وار حل ہی قابلِ عمل ہے۔

حالیہ پیش رفت بتاتی ہے کہ بھارت چین تعلقات نہ تو صفر جمع ہیں اور نہ ہی مجبوری بلکہ پالیسی کے ذریعے قابلِ ترتیب ہیں۔ اگر بیانیہ اور سرحدی نظم و ضبط قائم رہے تو برِ صغیر ایک زیادہ مطمئن سیکورٹی ماحول کی طرف بڑھ سکتا ہے۔ عالمی سیاسی صورتحال کے تناظر میں بھی بھارت اور چین کے درمیان تعلقات کو ایک انتہائی اہم ترین نظریہ سے دیکھا جا رہا ہے اور باور کیا جا رہا ہے کہ یہ تعلقات پورے برصغیر کی ترقی اور بہبودی کیلئے اہم ثابت ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ دنیا کی دو بڑی معیشتیں جن کے درمیان کافی کشیدگی پائی جا رہی تھی کے تعلقات میں خوشگوار تبدیلی دونوں ممالک کے لئے سودمند ثابت ہو سکتی ہے جس سے برصغیر کے چھوٹے ممالک کے مستفید ہو سکتے ہیں۔

باتیں ہیں باتوں کا کیا

باتیں کتابوں سے کتابوں کی

ایس کے آئی سی سی میں چند گزرے لمحے

الطاف جمیل شاہ
سوپور کشمیر

کچھ سفر جو دل کو تسکین دیتے ہیں ایسے ہی اک سفر کی روداد اک تصورات میں گم ہوئے قلب و دماغ کی تخلیقی کاوش شاید یار لوگوں کو بھی حال و ماضی سے چند لمحوں کو آشنا کرا دے

ڈلگیٹ کے پاس ہی ایک پل سے گزرتے ہوئے مجھے بوٹوں میں بیٹھے دو کشتی کے مالک لوگوں پر نظر پڑی، جو یہاں اگی گھاس کو سمیٹ کر کنارے لگا رہے تھے ان کے بلکل پاس ہی چند بطخیں جن کے آشیانے شاید اسی گھاس میں ہوتے اپنے چھوٹے چھوٹے چوزوں کے پاس کھڑی دیکھ رہی تھی، چند ثانیے ان کی دید ہوتی رہی، ایسا لگا کہ جیسے وہ کہہ رہے ہوں ہمارے آشیانے اجاڑنے والے اپنے آشیانوں کو بچا رہے ہیں، لیکن کیا فائدہ کسی کا گھر اجاڑ کر اپنا گھر بسانے کا،، کمال تو تب ہوتا کہ نہ تیرا گھر اجڑ جاتا نہ میرا آشیانہ بکھر جاتا،، بڑی دیر تک انہیں پر نظر جمائے میں انجان تصورات میں کھویا رہا کبھی ماضی کے ہیولے دکھائی دیے تو کبھی مستقبل کی طرف جاتے اندھیروں کو سوچتا رہا میں اس تہذیبی موت پر دل ہی دل میں ماتم کناں ہوا جس کا جنازہ اس وقت میرے آس پاس منڈلا رہا تھا،، میں برلب خوبصوت اور کشادہ سڑک کے کنارے اس دریا پر نظریں جمائے چلا جا رہا تھا میری منزل آج یہیں پاس میں ہی اک میلہ تھا، سڑک کنارے چلتے چلتے ایک انجان سا شخص یکدم اک خوبصورت چمچماتی گاڑی روک کر میری اور اشارہ کیا ڈرائیور سیٹ پر بیٹھے شخص پر نظر پڑی تو ایسا لگا کوئی اپنا ہی ہے،، گرچہ وقت مجھے ہوئی اسے پہچاننے میں پر وہ بول اٹھا تم وہی تو ہو جو الفت کی بستی کا بچھڑا اک مسافر ہے، میں آپ کو پہچانتا ہوں گاڑی چلی،، اور اب سامنے ہی جھیل اپنی وسعتوں کے ساتھ دعوت نظارہ دے رہا تھا جیل کی پگڈنڈیوں پر لوگ آ جا رہے تھے کچھ جیسے بت بنے حسرت و امیدوں کے درمیاں ہچکولے کھائے جا رہے تھے،، عجب بات یہ کہ اس جھیل کنارے لوگ اپنے ہی خیالوں میں گم سم اداس چہرے لئے شاید خود کی تلاش میں محو سفر تھے یہ جھیل کا صاف ستھرا پانی ماضی کے دسیوں المیوں کا امین ہے اور نہ جانے کتنی خوشیوں کا امین بھی،، اس جھیل نے لوگوں کا اژدہام بھی دیکھا ہے اور ساکت و جامد راہیں اور دن بھی دیکھے ہیں اس نے نہ جانے کتنے ذی حس انسانوں کو اپنی آغوش میں بیٹھا دیا ہوا اور نہ جانے کتنے بھوکے پیاسے لوگوں کو کھلایا پلایا ہو، یہ ایسا لگتا ہے کہ جیسے یہ جامد ٹھہرا ہوا ہو کسی کے انتظار میں،، شاید اس خوبصورت صبح کے لئے، جس کی آمد میں اس کے حسن و جمال کا اک نرالا عالم ہوا کرتا تھا جو اسے اپنی عبادتوں کے لئے استعمال کرتے تھے،، اس جھیل کے کنارے وضو کرتے اور رب کی بارگاہ میں دعائیں مانگتے عبادات کا فریضہ انجام دیتے،، جھیل اپنے سینے میں وہ نغمے اب بھی سنبھالے ہوئے ہے جن کی سریلی آواز میں پیام زندگی ہوتی تھی جن کے الفاظ میں محبت و الفت کا پیام ہوتا تھا وہ کشتی پر سوار ہو کر اپنی ہی دنیا میں مگن ہو کر اپنا درد و کرب اور خوشیوں کی مسرتوں بھرے لمحات کو گاتے ہوئے اس جھیل کی سیر کرتے اک طرف اونچی سبزار لئے اک پہاڑی کی دیوار ایستادہ اور نیچے جھیل کی ٹھنڈی ہوائیں،، میں انہیں سوچوں میں گم سم ایس کے آئی سی سی پہنچا اک خوبصورت عمارت ہے جہاں آج علم و ثقافت اور ادبی محفلوں کا اک ساتھ ہونا تھا گیٹ پر اک داروغہ کا فرمان ہوا اس طرف سے جائیں اپنی تلاشی کرائیں،،، خیر اندر گیا تو اک ایسا منظر جس میں اڑتی ہواؤں میں کتابوں کی مہک چھائی ہوئی ہو ہر طرف تختیاں لگی ہوئی جن پر کچھ الفاظ تحریر تھے کہیں پر لکھا تھا چنار بک فیسٹیول تو یاد آیا شاید آنے والی نسلیں پوچھ بیٹھیں کہ یہ چنار کس عمارت کا نام تھا کیا یہ کوئی ادیب تھا، اور ہم ہکلاتے ہوئے کہہ نہ سکیں وہ اک سائباں جیسا اونچا درخت تھا جس کی آغوش میں سکون ہوا کرتا تھا اس کی آغوش میں بلند ہوتے قہقہے ہم دفنائے جو جا رہے ہیں،،

اندر پہنچا تو علم و فضل کے اوراق کا اک شہر جیسا بسا ہوا تھا جہاں ادب، اسلام، سائنس، اخلاقیات، تحقیقی علوم، مذہبی کتب کا حسین سنگم بنا ہوا تھا کچھ کتابیں اتنی موٹی کہ آدمی اٹھا نہ سکے کچھ چند ورقی کچھ اس قدر حسین و دیدہ زیب کہ دل کو چھو جائیں کچھ ایسی کہ چاہ کر بھی نہ خریدی جا سکیں،، یہاں نسل نو کے معصوم شگوفوں کی آوا جاہی تھی جو کتابوں کو چھو رہے تھے دیکھ رہے تھے۔ ان کی خوشبوؤں کو محسوس کر رہے تھے سو ایسا لگ رہا تھا کہ پیاسوں کی پیاس میسر آ رہی تھی ان معصوم ہاتھوں کا کتاب کو چھو لینا مجھ جیسے ناکارہ سے کئی درجہ بہتر ہے یہ میرا مستقبل ہیں خدا ان سے راضی ہو اور انہیں علم و آگہی کا وہ دریا میسر آ جائے جو ان کی پیاس کو بجھانے کے کام آتا رہے،، چند جانے پہچانے چہرے یہاں دکھائی دیے جو اپنے علم و ہنر میں ستاروں کی مانند چمک رہے ہیں ان ہی علم و آگہی کے دوستوں نے مجھے کتابوں کے تحائف دیے تو دل سے ان کے لئے دعائیں نکلیں،، اس علم و کتاب کی بستی کے بلکل سامنے اک ایسی بستی بسائی گئی تھی جہاں چند ہیولے اچھل کود کر رہے تھے اور ان کی واہ واہی کی جا رہی تھی یہاں پیر و جواں ان ہیولے نما فنکاروں کی واہ واہی میں تالیاں اور سیٹیاں بجائے جا رہے تھے شور شرابا تھا آواز اتنی بلند کہ کان استغفار کرنے بیٹھ جائیں ہر نظر ان ہیولوں کی اچھل کود پر تھی اک پارسا سا دکھائی دینے والا شخص ملا تو میں نے کہا کیسا لگا یہ بولا کیا پوچھتے ہو مزہ آ گیا، میں نے کہا اللہ تیرا حشر کل بروز قیامت انہیں کے ساتھ کر دیے تو برا سا منہ بنا کر گویا ہوا اسی لئے تو کہتے ہیں کہ مولویوں سے اللہ بچائے بڑے مفتن ہوتے ہیں،، ہم نے بھی مسکرا کر کہا بھائی وہی تو کہہ رہا ہوں اللہ تجھے مولویوں سے بچائے اور ان کے ساتھ حشر کر دیے نہ جانے کیا کیا سنا کر وہ چل دیا،، یہاں اک ایسا بھی آشیانہ بسایا گیا تھا جہاں علم و ادب تحقیق و تخریج کے ماہرین اپنی علمی و ادبی تحقیقی علوم سے فیض بھانٹ رہے تھے کئی قدآور ادیب و دانشور کئی اصحاب تصنیف و تالیف اس آشیانے کو اپنی آمد سے رونق بخشے جا رہے تھے اور خوب سیراب کر رہے تھے طالبین علوم و معارف کو،،، میں سوچ رہا تھا کہ ایک ہی جگہ ڈل کنارے تین ذائقے والے لوگ بیٹھے ہیں کوئی کتابوں کی جستجو اور ملاقات میں محو ہے تو کوئی فن کے نام کافسوں دیکھنے میں محو تو کوئی ماہرین علم و ادب سے موتیوں جیسے علوم سمیٹ کر اپنی علمی و ادبی پیاس بجھائے جا رہا ہے کیا بات ہے کہ علمی و ادبی موتیوں کو سمیٹنے والا کس قدر خوش باش ہے اور یہی حال کتابوں سے آشنائی کرنے والوں کا ہے پر یہ فن و فنکاروں کے دیوانے خود سے ہی خائف سے لگتے ہیں کیا سبب ہو سکتا ہے،،، وقت گزرتا گیا اور اک ناتواں علم و ادب نے واپسی کا سفر شروع کیا پھر وہی رعنائیاں تنہائیاں مجبوریاں جو اب انسان سے وابستہ ہو گئی ہیں ہر سو چھائی ہوئی محسوس ہوئیں بس اک دوڑ لگی ہوئی ہے کہ میری منزل اور جستجو ختم ہو پر، کاش انسان یہ جان پاتا کہ یہ دنیا جس قدر تیز رفتار ہوتی جا رہی ہے اتنا ہی انسان اپنے وجود اور اپنا تشخص کھوتا جا رہا ہے وہ تنہا بہت تنہا ہوتا جا رہا ہے،، اس تیز دوڑ دھوپ میں وہ محبتوں الفتوں کے قبرستان آباد کرتے کرتے بس نفرتوں کدورتوں حسرتوں کے شہر بسائے جا رہا ہے اور پھر اس کے ہاتھ کچھ آتا ہی نہیں بیچارہ اتنی تیز رفتار دنیا میں سوائے دوڑنے کے وہ کچھ حاصل نہیں کر پاتا کاش وہ اپنے قرار و سکوں کا بھی خیال رکھتا شاید وہ یوں تنہائیوں کے اندھیرے میں نہ بہہ گیا ہوتا،،، کتابوں کے لفافے ہاتھوں میں اٹھائے میں اپنی بہن کے پاس پہنچا اس نے پانی پلایا چائے پائی اور اب پھر مجھے یاد آیا میں بھی تو دن بھر صرف دوڑتا ہی رہا وہ بھی بھوکا پیاسا ہائے حاصل کیا ہوا پر جوں ہی نظر کتابوں پڑی تو دل سے نکلا الحمد للہ رب العالمین یہ کیا کم ہے کہ میں ماضی و حال کو جاننے والا معلوماتی ذخیرہ اٹھا لایا ہوں،، ان کا کیا جو ماضی سے بے خبر حال سے لاتعلق اور مستقبل سے ناامید ہیں،، آ اے رب تیرا شکر ہے کہ میں اس حال میں ہوں کہ میری زبان و دل سراپا تیرا شکر بجا لاتے رہا ہے میں شام گئے گاڑی میں ہچکولے کھاتے ہوئے واپس اپنے آشیانے پر پہنچا تو تھکاوٹ سے چور بدن لئے سو گیا صبح اٹھ کر کتابوں کے بوسے لئے اور پھر اک نئے سفر پر چل پڑا

اور یہ سوچ رہا تھا کہ زندگی کا ماحصل یہی ہے کہ تیرا وجود تیرا کہاں ہے یہ اس ذات والا صفات کے تابع ہے جو جہانوں کا مالک و مولا ہے اور ہم تھوڑی ہی زمانہ گزار رہے ہیں زمانہ تو ہمیں گزار رہا ہے اور ہمیں خبر تک بھی نہیں

فی امان اللہ

گاندربل کا سانحہ اور انسانیت کا سوال

دانش اشرف خان

کبھی کبھی کوئی ایک واقعہ ہماری روح کو ہلا کر رکھ دیتا ہے۔ حال ہی میں کشمیر کے ضلع گاندربل میں ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا جہاں بڑی بہن نے اپنی ہی چھوٹی بہن کو ڈنڈے سے مار کر قتل کر دیا۔ یہ صرف ایک لڑکی کی موت نہیں تھی بلکہ یہ انسانیت کے مرنے کی بھی خبر تھی۔

کشمیر کی پہچان ہمیشہ سے مہمان نوازی، محبت اور بھائی چارہ رہی ہے۔ یہاں خاندانوں کو مضبوط رشتوں اور خلوص کی مثال سمجھا جاتا تھا۔ مگر جب ہم سنتے ہیں کہ ایک بہن نے ہی اپنی بہن کا خون کر دیا تو دل کانپ اٹھتا ہے۔ یہ سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ آخر وہ انسانیت کہاں چلی گئی جس پر کبھی ہم فخر کیا کرتے تھے۔

یہ واقعہ اور بھی دردناک اس لیے ہے کہ قاتل کوئی اجنبی نہیں بلکہ اپنی ہی بہن تھی۔ بہن کا رشتہ ہمیشہ تحفظ اور محبت کی علامت سمجھا جاتا ہے لیکن جب وہی رشتہ نفرت اور غصے میں بدل جائے تو معاشرے کی بنیادیں لرز اٹھتی ہیں۔ سوال یہ ہے کہ ہمارے گھروں کے اندر یہ زہر کہاں سے آ گیا کہ اپنوں کے خون سے ہاتھ رنگنے لگے؟

آج ہمارا معاشرہ ایک عجیب دوراہے پر کھڑا ہے۔ کبھی بیٹے والدین کو رسوا کرتے ہیں، کبھی بھائی ایک دوسرے کے دشمن بن جاتے ہیں، کبھی شوہر بیوی کو ستاتا ہے اور کبھی دین کے نام پر ہی لوگ ایک دوسرے کو بدنام کرتے ہیں۔ یہ سب دیکھ کر لگتا ہے کہ دلوں سے رحمت اٹھ چکی ہے اور محبت کی جگہ نفرت نے لے لی ہے۔

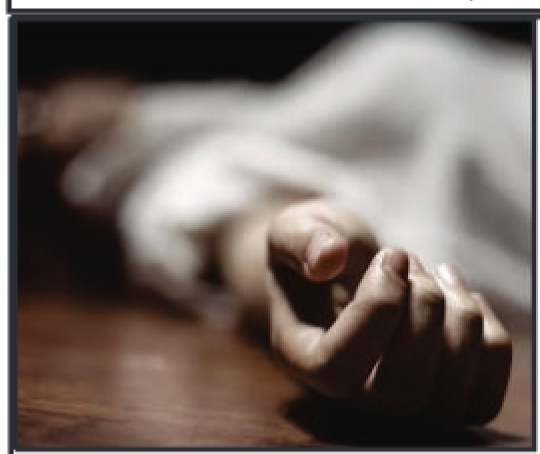

کچھ لوگ کہتے ہیں کہ غربت، بے روزگاری اور ذہنی دباؤ ان جرائم کی وجہ ہیں۔ کچھ کہتے ہیں کہ لالچ اور انا نے دلوں کو پتھر بنا دیا ہے۔ مگر اصل بات یہ ہے کہ انسانیت ہمارے اندر سے ختم ہو رہی ہے۔ اور جب انسانیت مر جائے تو کوئی قانون، کوئی دولت، کوئی تعلیم کسی معاشرے کو بچا نہیں سکتی۔

گاندربل کا یہ سانحہ محض ایک پولیس فائل کا کیس نہیں ہونا چاہیے۔ یہ ہمارے لیے ایک آئینہ ہے۔ یہ ہمیں سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ کیا ہم واقعی انسان ہیں؟ کیا ہمارے اندر ابھی بھی صبر، رحم اور محبت باقی ہیں یا ہم سب نے ان کو دفن کر دیا ہے؟

کشمیر پہلے ہی مشکلات سے زخمی ہے۔ ایسے میں اگر ہم نے اپنے گھروں سے بھی انسانیت کو ختم کر دیا تو پھر کچھ باقی نہیں بچے گا۔ خاندانوں کو دوبارہ محبت اور برداشت کی بنیاد پر کھڑا کرنا ہوگا۔ والدین کو بچوں کو رحم، سکون اور برداشت سکھانا ہوگا۔ بھائی بہنوں کو ایک دوسرے کا سہارا بننا ہوگا۔ پڑوسیوں کو ایک دوسرے کا خیال رکھنا ہوگا۔ یہی وہ راستہ ہے جو انسانیت کو دوبارہ زندہ کرے گا۔

نتیجہ

گاندربل کا قتل محض ایک جرم نہیں بلکہ ایک وارننگ ہے۔ یہ ہمیں بتاتا ہے کہ انسانیت ہمارے بیچ دم توڑ رہی ہے۔ اب یہ ہم پر ہے کہ ہم خاموش تماشائی بنے رہیں یا اس کو دوبارہ زندہ کرنے کی کوشش کریں۔ اگر ہم نے اب بھی آنکھیں بند رکھیں تو یہ واقعات بار بار دہرائے جائیں گے۔ لیکن اگر ہم محبت، عزت اور خلوص کو اپنی زندگی کا حصہ بنا لیں تو شاید یہ سانحہ وہ آخری صدا بن جائے جو ہمیں جگا دے۔

khandanishashraf506@gmail.com

سزا یافتہ وزرائے اعظم

وزیر جیل یا 30 دن تک حراست میں ہے تو گورنر اسے وزیر اعلیٰ کے مشورے پر عہدے سے ہٹا دیں گے۔ اگر مشورہ نہ دیا گیا تو وزیر کا عہدہ 31 ویں دن سے خود بخود ختم مانا جائے گا۔ اگر وزیر اعلیٰ خود 30 دن تک جیل میں رہے تو انہیں 31 ویں دن تک استعفیٰ دینا ہو گا بصورت دیگر ان کا عہدہ خود بخود ختم ہو جائے گا۔ اس بل کا مقصد یہ بتاتا ہے کہ منتخب نمائندے لوگوں کی امیدوں اور امنگوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ توقع کی جاتی ہے کہ وہ سیاسی مفادات سے اوپر اٹھ کر صرف عوامی مفاد اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے کام کریں۔ توقع کی جاتی ہے کہ عہدہ پر فائز وزراء کا کردار اور طرز عمل کسی شک و شبہ سے بالاتر ہو۔ کوئی بھی وزیر جو سنگین مجرمانہ جرائم کے الزامات کا سامنا کر رہا ہے یا اسے گرفتار کر کے حراست میں رکھا گیا ہے اس سے آئینی اخلاقیات اور گڈ گورننس کے اصولوں کو پامال یا مجروح کرنے کا امکان ہے اور بالآخر عوام کی طرف سے اس پر کیے گئے آئینی اعتماد کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ آئین کے تحت کسی ایسے وزیر کو ہٹانے کی کوئی شق نہیں ہے جسے سنگین مجرمانہ الزامات میں گرفتار اور حراست میں رکھا گیا ہو۔ ادھر لوک سبھا نے آئینی ترمیمی بل، جس میں وزیر اعظم، وزیر اعلیٰ یا کسی بھی وزیر کو سنگین جرم میں گرفتار ہونے اور 30 دن کے لیے عدالتی حراست میں رکھنے کی صورت میں عہدے سے ہٹانے اور دو دیگر بلوں کو حزب اختلاف کی شدید مخالفت اور ہنگامہ آرائی کے درمیان مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کو بھیج دیا۔ وزیر داخلہ امیت شاہ نے اپوزیشن کی شدید مخالفت کے درمیان آئین (130 ویں ترمیم) بل 2025، یونین ٹیریٹریز (ترمیمی) بل 2025 اور جموں و کشمیر تنظیم نو (ترمیمی) بل 2025 کو پارلیمنٹ میں پیش کیا۔ اپوزیشن جماعتوں نے ان بلوں کو اپوزیشن جماعتوں کی حکومتوں کو نشانہ بنانے کے لیے بنائے گئے بل قرار دیتے ہوئے ان کو واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ مسٹر شاہ نے بل کو پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی کو بھیجنے کی تجویز پیش کی جسے صوتی ووٹ سے قبول کر لیا گیا۔ اسپیکر اوم برلا نے کہا کہ بل کو پارلیمنٹ کی جوائنٹ کمیٹی کو بھیجنے کی تجویز پاس ہو گئی ہے اور اب اس کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی جائے گی جس میں لوک سبھا کے 21 اور راجیہ سبھا کے 10 ممبران شامل ہوں گے۔ کمیٹی سے کہا گیا ہے کہ وہ پارلیمنٹ کے اگلے اجلاس کے پہلے دن اپنی رپورٹ ایوان میں پیش کرے۔ قبل ازیں اس بل کو پیش کرنے کی مخالفت کرتے ہوئے آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے اسد الدین اویسی نے کہا کہ یہ بل منتخب حکومتوں کے حقوق کی خلاف ورزی ہے اور نوکر شاہی کے حوصلے بلند کرنے والا ہے۔ بل کو پارلیمانی کمیٹی میں بھیجنے کی تجویز منظور ہونے سے قبل ہی اپوزیشن ارکان نے زبردست ہنگامہ آرائی کی اور کاغذات پھاڑ کر پھینک دیے۔ اسی دوران اراکین پارلیمنٹ وزیر داخلہ کے سامنے آ گئے اور کاغذات پھاڑ کر ہنگامہ آرائی شروع کر دی، جسے دیکھ کر پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو وزیر داخلہ کے پاس پہنچے اور اپوزیشن ارکان کو پیچھے دھکیلنے کی کوشش کی۔ ایوان میں بہت زیادہ ہنگامہ آرائی کے باعث اسپیکر اوم برلا نے ایوان کی کارروائی ملتوی کر دی۔ ایوان کی کارروائی دوبارہ شروع ہونے کے بعد بل پیش کیا گیا اور پھر ہنگامہ آرائی کے درمیان اسے پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی کو بھیجنے کی تجویز بھی منظور کر لی گئی۔ مسٹر برلا نے اپوزیشن ارکان کے ہنگامے پر شدید ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ احتجاج کرنا ارکان کا حق ہے۔ انہوں نے ارکان کو مشورہ دیا کہ وہ ایوان میں شائستگی سے پیش آئیں اور مناسب انداز میں مخالفت کا اظہار کریں اور ایوان کی کارروائی 5 بجے تک ملتوی کر دی۔

تعلیمی ادارے انسانی

ہماری ترقی کا ماڈل انسانی وسائل کی تخلیق پر مبنی ہونا چاہیے جو اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے طلباء میں سیکھنے کا ایک دلچسپ ماحول فراہم کرنے، تخلیقی سوچ، زندگی کی مہارتوں کو فروغ دینے، مسائل کے حل اور اختراع کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا، "ہمیں 'سب چلتا ہے' والے رویے سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہیے اور ہندوستان کو علمی معیشت میں تبدیل کرنے کے لئے کالجوں اور یونیورسٹیوں کے پرانے نصاب میں انقلابی تبدیلیاں لانی ہوں گی۔ ہماری اولین ترجیح انسانی سرمایہ، اختراع اور تحقیق میں سرمایہ کاری ہونی چاہیے۔" لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بین الشعبہ جاتی کورسز پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کورسز نہ صرف تکنیکی صلاحیتوں، اختراعات، سوچ اور مہارتوں کو فروغ دیتے ہیں بلکہ طلباء کو ان کی سماجی اور اخلاقی ذمہ داریوں سے بھی آگاہ کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، "یونیورسٹی ترقی کا محور ہے اور طلباء اس کے گرد گھومنے والے عناصر ہیں۔ انسانی ترقی کوئی مشینی عمل نہیں بلکہ اس کے لئے بہتر یونیورسٹیاں، قابل اساتذہ اور ایک مؤثر تعلیمی ماحول کی ضرورت ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے موجودہ دور میں تیزی سے بدلتی ٹیکنالوجی اور ترقی کے پیش نظر ایسے انسانی وسائل کی ضرورت پر زور دیا جو غیر معمولی صلاحیتوں کے حامل ہوں۔ اُن کے پاس زندگی بھر سیکھنے کی مہارت اور ری۔سکلنگ اور اَپ۔سکلنگ کے لئے وقت کے ساتھ بدلنے کی صلاحیت ہونی چاہیے۔ اس موقعہ پر سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر میں حال ہی میں تعینات اساتذہ کے لئے سات روزہ تعارفی پروگرام کا آغاز بھی کیا گیا۔ اس تقریب میں وائس چانسلر سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر پروفیسر اے روی ندر ناتھ، ڈی آئی جی سینٹرل کشمیر رینج راجیو پانڈے، ضلع ترقیاتی کمشنر گاندربل جتن کشور، مختلف شعبہ جات کے سربراہان، اساتذہ، سٹاف اور طلباء نے شرکت کی۔

رادھا کرشنن نے

داخلہ امت شاہ، صحت اور خاندانی بہبود کے وزیر جگت پرکاش نڈا اور این ڈی اے اتحادیوں کے سینئر لیڈر اور جنتا دل یونائیٹڈ کے للن سنگھ اور سنجے جھا، ایل جے پی (رام ولاس) سے چراغ پاسوان، مرکزی وزیر جیتن رام مانجھی اور کئی دیگر مرکزی وزراء ان کے ساتھ موجود تھے۔ مسٹر رادھا کرشنن کی نامزدگی چار سیٹوں میں داخل کی گئی ہے جن میں سے ہر ایک پر 20 تجویز کنندگان اور 20 معاونین کے دستخط ہیں۔ پہلے سیٹ پر مرکزی تجویز کنندہ کے طور پر وزیر اعظم مودی کے دستخط ہیں، جبکہ باقی سیٹوں پر مرکزی وزراء اور این ڈی اے کے سینئر لیڈروں کے دستخط ہیں، جو اتحاد میں وسیع اتفاق رائے کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اس تاریخی موقع پر تقریباً 160 این ڈی اے ارکان بشمول وزراء اور ارکان پارلیمنٹ موجود تھے جب نائب صدر کے امیدوار رادھا کرشنن نے پارلیمنٹ ہاؤس میں اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ شری رادھا کرشنن کو نامزد کرنے کا فیصلہ مرکزی وزیر پرہلاد جوشی کی رہائش گاہ پر منعقدہ این ڈی اے رہنماؤں کی ایک اہم میٹنگ میں متفقہ طور پر کیا گیا۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے رواں مالی برس کے لئے جی ایس ٹی کی وصولی، ٹیکس اور نان ٹیکس ریونیو کا بھی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، تمام انتظامی سیکرٹریز، تمام اضلاع کے ضلع ترقیاتی کمشنروں اور دیگر متعلقہ افراد نے ذاتی طور پر یا بذریعہ ورچول موڈ شرکت کی۔ پرنسپل سیکرٹری فائنانس سنتوش ڈی ویدیا نے مالی اور سماجی شمولیت کی سکیموں، آمدنی پیدا کرنے کے رجحانات، اور کیپیکس وسی ڈی ایف کاموں کے تحت ضلع وار پیش رفت کے بارے میں تفصیلی پریزنٹیشن دی۔ وزیر اعلیٰ نے کاموں کی اپ لوڈنگ اور ٹینڈرنگ کی سست روی پر نوٹس لیا اور تمام محکموں اور اضلاع کو ہدایت دی کہ وہ آمدنی کی وصولی اور سماجی شمولیت کی سکیموں پر توجہ دیں اور مالی برس کے آخری سہ ماہی تک اصلاحی اقدامات کو مؤخر نہ کریں بلکہ ماہانہ بنیادوں پر پیش رفت کا جائزہ لیں۔ انہوں نے کہا، "محکمے فروری اور مارچ کے مہینے کا انتظار نہ کریں کہ آمدنی کے ہدف حاصل کریں۔ ہر محکمہ کو فائنانس ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مخصوص خط موصول ہوگا جس میں ان کے مسائل کی نشاندہی اور چھ ماہ کا آمدنی ہدف تفصیل سے دیا جائے گا۔ انہیں آج سے ماہانہ منصوبہ بندی کے ساتھ آمدنی کی بہتری پر کام شروع کرنا چاہیے۔" وزیر اعلیٰ نے مزید ہدایت دی کہ ضلع ترقیاتی کمشنروں کو فائنانس ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ضلعی سطح پر بالخصوص سماجی بہبود کے منصوبوں جیسے کہ پی ایم جن دھن یوجنا، پی ایم سرکشا بیمہ یوجنا، پی ایم جیون جیوتی بیمہ یوجنا، اٹل پنشن یوجنا، انٹیگریٹڈ سوشل سکیورٹی سکیم، بیوہ، بڑھاپے اور معذوری کی پنشنوں کی توسیع کے حوالے سے خاص ہدایات دی جائیں گی۔ انہوں نے ضلع ترقیاتی کمشنروں کو ہدایت دی کہ وہ پی ایم جن دھن یوجنا اور دیگر منصوبوں میں کھاتہ داروں کی تعداد میں کمی کی وجوہات تلاش کریں۔ انہوں نے کہا، "ہم تین ماہ بعد سماجی بہبود کے منصوبوں کا دوبارہ جائزہ لیں گے اور مجھے ضلعی سطح پر توسیع میں نمایاں بہتری دیکھنے کی اُمید ہے۔" عمر عبداللہ نے سی ڈی ایف کے تحت کاموں کی حتمی منظوری کو تیز کرنے اور بی ای ایم ایس پورٹل پر کاموں کی اپ لوڈنگ کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ہدایت دی کہ ارکان قانون ساز کو یوٹی اور ضلعی کیپیکس منصوبوں میں شامل کاموں کے بارے میں مطلع کیا جائے جن کو ارکان قانون ساز نے بجٹ سے پہلے کی میٹنگوں کے دوران ترجیح دی تھی اور انہیں ایسے کاموں کے بارے میں بھی آگاہ کیا جائے جو قابل عمل نہیں پائے گئے۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ آمدنی کی وصولی میں تاخیر حکومت کو مشکل فیصلے کرنے پر مجبور کر سکتی ہے جیسے کہ محکموں کے اخراجات میں کٹوتی۔ انہوں نے کہا، "اگر محکمے اپنے اخراجات میں کٹوتی نہیں چاہتے تو انہیں جتنا ممکن ہو آمدنی کی بہتری پر توجہ دینی ہوگی۔ یہ ذمہ داری ہر محکمہ پر عائد ہوتی ہے کہ وہ بروقت پیش رفت کو یقینی بنائے۔" میٹنگ میں نوٹ کیا گیا کہ حالیہ برسوں میں سماجی تحفظ کے منصوبوں میں قابل ذکر ترقی ہوئی ہے۔ جس میں پی ایم جن دھن یوجنا کے کھاتہ داروں کی تعداد 23 لاکھ سے تجاوز کر گئی ہے، پی ایم سرکشا بیمہ یوجنا میں 23.8 لاکھ کھاتہ دار شامل ہیں اور پی ایم جیون جیوتی بیمہ یوجنا تقریباً 9.83 لاکھ افراد کو کور کر رہی ہے۔ اسی طرح، بلڈنگ اینڈ ادر کنسٹرکشن ورکرز بورڈ کے تحت چلنے والے فلاحی سکیموں کے حوالے سے میٹنگ کو بتایا گیا کہ مالی برس 25-2024 میں 2.5 لاکھ مستفیدین کو 166.90 روپے کروڑ کی رقم فراہم کی گئی لیکن فعال ورکر رجسٹریشن کم ہے جس کے لئے توسیعی کوششوں کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اخراجات اور ریونیو کے بہاؤ کی نگرانی کو مضبوط بنانے، کاموں کی صد فیصد اپ لوڈنگ کو یقینی بنانے، انتظامی منظوریوں، ٹینڈرنگ اور ضلعی کیپیکس کاموں کی تکمیل کو تیز کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے سماجی تحفظ کے منصوبوں تک رسائی بہتر بنانے اور دعوؤں کے جلد تصفیے کے لئے بیداری مہمات میں کو تیز کرنے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے سماجی تحفظ، شمولیتی ترقی اور مالی نظم و ضبط کے لئے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا جبکہ تمام محکموں اور ضلع ترقیاتی کمشنروں پر زور دیا کہ وہ مقررہ اہداف کے حصول کے لئے فائنانس ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ قریبی تال میل کے ساتھ کام کریں۔

پارلیمنٹ میں اپوزیشن

رکھا گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر داخلہ امت شاہ نے آئین (130 ویں ترمیم) بل 2025 پیش کیا، جس میں ہندوستان کے آئین اور حکومت کے زیر انتظام علاقوں (ترمیمی) بل 2025 میں مزید ترمیم کی جائے گی، اس کے علاوہ جموں و کشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 میں ترمیم کرنے کے بل کے علاوہ، انہوں نے پارلیمنٹ کی ایک مشترکہ کمیٹی کو بھیجنے کی تجویز بھی پیش کی۔ جموں و کشمیر تنظیم نو (ترمیمی) بل 2025 جموں اور کشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 کے سیکشن 54 میں ترمیم کرنے کی کوشش کرتا ہے، تاکہ سنگین مجرمانہ الزامات کی وجہ سے گرفتاری یا حراست میں رکھے جانے کی صورت میں وزیر اعلیٰ یا وزیر کو ہٹانے کے لیے قانونی ڈھانچہ فراہم کیا جا سکے۔ اپوزیشن کے کئی ارکان پارلیمنٹ نے زبردست نعرے بازی کے درمیان بل کی مخالفت کی، جس سے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے ایوان کی کارروائی 3 بجے تک ملتوی کر دی۔ بل کی مخالفت کرتے ہوئے، اے آئی ایم آئی ایم کے رکن پارلیمنٹ اسد الدین اویسی نے کہا کہ میں جموں و کشمیر تنظیم نو (ترمیمی) بل 2025، مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی حکومت (ترمیمی) بل 2025، اور آئین (ایک سوتیسویں ترمیم کے اس بل کے اصولوں کے مطابق) کی مخالفت کرتا ہوں۔ اور حکومت کو منتخب کرنے کے لوگوں کے حق کو مجروح کرتا ہے، یہ ایگزیکٹو ایجنسیوں کو گھٹیا الزامات اور شکوک و شبہات کی بنیاد پر جج اور جلاد کے طور پر کام کرنے کی آزادی دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت پولیس اسٹیٹ بنانے پر تلی ہوئی ہے۔ یہ منتخب حکومتوں کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگا۔ اس ملک کو پولیس اسٹیٹ میں تبدیل کرنے کے لیے ہندوستانی آئین میں ترمیم کی جا رہی ہے۔ اسد الدین اویسی نے مزید کہا کہ چیف منسٹر اور وزراء عوام کے سامنے جوابدہ نہیں ہوں گے۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ منیش تیواری نے دعویٰ کیا کہ یہ بل آئین کے بنیادی ڈھانچے کے لیے تباہ کن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی آئین کا بنیادی ڈھانچہ کہتا ہے کہ قانون کی حکمرانی ہونی چاہیے، اور اس کی بنیاد یہ ہے کہ جب تک کوئی فرد جرم ثابت نہ ہو جائے، اسے بے گناہ تصور کیا جاتا ہے۔ منیش تیواری کا کہنا تھا کہ یہ بل ایک تفتیشی افسر کو وزیر اعظم ہند سے زیادہ طاقتور بناتا ہے۔ یہ آرٹیکل 21 (حق زندگی اور ذاتی آزادی) کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بل پارلیمانی جمہوریت کے بنیادی ڈھانچے کو مسخ کرتا ہے، جو ایک بار پھر پارلیمانی جمہوریت کے بنیادی ڈھانچے کو بگاڑتا ہے۔ منیش تیواری کا کہنا تھا کہ ریاستی مشینری کے ذریعہ سیاسی غلط استعمال کا دروازہ کھولتا ہے جس کی سپریم کورٹ نے بار بار مذمت کی ہے اس نے تمام موجودہ آئینی تحفظات کو ہوا میں پھینک دیا ہے۔ کانگریس کے ممبر پارلیمنٹ کے سی وینو گوپال اور وزیر داخلہ امیت شاہ کے درمیان بلوں کے بارے میں اخلاقیات پر زبانی جھگڑا ہوا۔ وینو گوپال نے کہا کہ اس بل کا مقصد آئین کے بنیادی اصولوں کو سبوتاژ کرنا ہے۔ بی جے پی ممبران کہہ رہے ہیں کہ یہ بل اخلاقیات کو سیاست میں لانے کیلئے ہے۔ کیا میں وزیر داخلہ سے ایک سوال پوچھ سکتا ہوں؟ جب وہ گجرات کے وزیر داخلہ تھے، انہیں گرفتار کیا گیا تھا، کیا اس وقت انہوں نے اخلاقیات کی پاسداری کی؟ وینو گوپال کو جواب دیتے ہوئے امیت شاہ نے یاد دلایا کہ ان پر جھوٹے الزامات لگائے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ گرفتار ہونے سے پہلے میں نے اخلاقی بنیادوں پر استعفیٰ دیا تھا اور جب تک مجھے عدالت نے بے گناہ قرار نہیں دیا میں نے کوئی آئینی عہدہ قبول نہیں کیا۔ امیت شاہ نے اسپیکر سے مزید درخواست کی کہ وہ تینوں بلوں کو ایوانوں کی مشترکہ کمیٹی کے پاس بھیجیں جس میں لوک سبھا کے 21 ممبران ہوں جو اسپیکر کے ذریعہ نامزد کیے جائیں اور راجیہ سبھا کے 10 ممبران ڈپٹی چیئر مین کے ذریعہ نامزد کیے جائیں۔

سابق آئی اے ایس

سینئر پراسیکیوشن آفیسر وجاہت جمیل نے کی۔ اس سزا کے بعد سابق افسر کے خلاف قانونی کارروائی کا عمل مکمل ہوا اور یہ فیصلہ کرپشن کے خلاف حکومت کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔

سکینہ ایتو

سائنس کالج جموں میں منعقدہ دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس بعنوان ''اُبھرتے ہوئے رجحانات در کثیر المضامین تحقیق (آئی سی ای ٹی ایم آر-2025)'' کے افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر رکن قانون ساز اسمبلی جموں ایسٹ یودھویر سیٹھی، پرنسپل سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم شانت منو، وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی جموں پروفیسر کے ایس چاڑک، جموں یونیورسٹی کے معروف ماہرین تعلیم پروفیسر رجنی کانت، پرنسپل جی جی ایم سائنس کالج پروفیسر رومیش کمار گپتا، نامور ماہرین تعلیم، معززین، مدعو مقررین، مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے مندوبین اور بڑی تعداد میں طلباء بھی موجود تھے۔ وزیر تعلیم نے اپنے صدارتی خطاب میں جی جی ایم سائنس کالج کی تعلیمی میدان میں خدمات اور نوجوان محققین کو پلیٹ فارم فراہم کرنے کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے طلباء اور محققین میں اختراعی صلاحیتوں، بین الشعبہ جاتی تعاون اور تخلیقی سوچ کو فروغ دینے کی اہمیت پر زور دیا تاکہ انہیں مستقبل کے عالمی چیلنجوں کا سامنا کرنے کے قابل بنایا جا سکے۔ انہوں نے فیکلٹی اور انتظامیہ کی جانب سے تحقیق کے ماحول کو پروان چڑھانے کی کوششوں کی بھی ستائش کی اور ان پر زور دیا کہ وہ بامعنی تحقیق و اختراع کے ذریعے قومی ترقی میں اپنا فعال رول ادا کریں۔ وزیر موصوفہ نے کہا کہ یہ کانفرنس علمی خیالات کے تبادلے اور تحقیقاتی مباحثوں کا ایک منفرد پلیٹ فارم ہے جو جموں و کشمیر کے تعلیمی معیار کو بلند کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کانفرنس کے ذریعے ملک بھر اور دنیا بھر سے معروف ماہرین تعلیم، محققین اور ماہرین ایک جگہ جمع ہو کر تحقیق، اختراع اور علم کے تبادلے کے نئے افق پر تبادلہ خیال کریں گے جو طویل مدتی بنیادوں پر مقامی تعلیمی و تحقیقی نظام کو مستحکم بنانے میں معاون ہوگا۔ رکن قانون ساز اسمبلی یودھویر سیٹھی نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کانفرنس کے انعقاد پر کالج انتظامیہ کو مبارکباد دی اور نوجوانوں کے رول کو ایک ترقی پسند معاشرے کی تشکیل میں انتہائی اہم قرار دیا۔ اس موقعہ پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے خطاب کرتے ہوئے حکومت کی جانب سے جموں و کشمیر میں اختراع پر مبنی تعلیم کے فروغ کے لئے اٹھائے گئے اقدامات پر روشنی ڈالی۔ پرنسپل کالج پروفیسر رومیش کمار گپتا نے اپنے استقبالیہ خطاب میں ادارے کے ویژن کو اجاگر کیا جو علمی معیار کو فروغ دینے اور کثیر الجہتی تعلیم کو پروان چڑھانے پر مرکوز ہے۔ انہوں نے ادارے کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ طلباء اور فیکلٹی کو معیاری تعلیم اور تحقیق کے ذریعے قومی تعمیر اور سماجی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرنے کے لئے تیار کرتا رہے گا۔ وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی جموں پروفیسر کے ایس چاڑک نے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں تحقیق کے کلچر کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ پروفیسر رجنی کانت نے اپنے کلیدی خطاب میں تحقیق کو آگے بڑھانے میں بین الشعبہ جاتی تعاون کی اہمیت پر زور دیا اور شرکاء کو اس تحقیق کو آگے بڑھانے کی ترغیب دی جو سائنسی اختراعات کو سماجی اہمیت کے ساتھ جوڑتی ہو۔ کانفرنس کے کنوینر اور آرگنائزنگ سیکرٹری ڈاکٹر پرشوتم سنگھ منہاس نے کانفرنس کا اجمالی جائزہ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ دو روزہ کانفرنس کے دوران 178 محققین اپنا تحقیقی کام پیش کریں گے۔ کانفرنس کو آرڈی نیٹر ڈاکٹر وندنا مجھوریہ نے اس طرح کے پلیٹ فارموں کی اہمیت پر زور دیا جو نوجوان ذہنوں کو متاثر کرتے ہیں اور اشتراکی سیکھنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ اس موقعہ پر وزیر موصوفہ نے شرکا کی علمی کاوشوں پر مبنی "ابسٹریکٹ بک" اور کالج نیوز لیٹر بھی جاری کیا جو شرکاء کی علمی خدمات کی عکاسی کرتا ہے۔ اس سے قبل وزیر تعلیم نے جی جی ایم سائنس کالج میں "سکل ٹاور" جس میں مختلف عملی مہارت کی لیبارٹریز قائم کی گئی ہیں، جغرافیہ بلاک، ہیریج بلڈنگ کے فزکس اینڈ کیمسٹری بلاک، کانفرنس ہال اور براڈ کاسٹنگ سینٹر کا اِی۔افتتاح بھی کیا۔

محکمہ یا حت کشمیر

غیر قانونی طور پر اپنے ذاتی اکاؤنٹس میں منتقل کر لیا۔ اے سی بی کے مطابق، اس جعلسازی کے نتیجے میں لاکھوں روپے سرکاری خزانے سے خورد برد کیے گئے۔ تحقیقات نے یہ بھی ثابت کیا کہ دونوں اہلکاروں نے اپنے عہدوں کا غلط استعمال کرتے ہوئے ایک منظم سازش کے تحت ذاتی مالی فائدہ حاصل کیا اور سرکاری خزانے کو بھاری مالی نقصان پہنچایا۔ اینٹی کرپشن بیورو نے بتایا کہ اسی سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 16/2025 درج کیا گیا ہے جس میں دونوں مذکورہ ملازمین اور دیگر مشتبہ افراد کو نامزد کیا گیا ہے۔ ملزمان کی شناخت جاوید احمد بٹ، جونیئر اسسٹنٹ (اس وقت انچارج بل کلرک)، ساکن شیخ محلہ، برین نشاط، سرینگر اور توصیف دلشاد زرگر، ایم ٹی ایس (اس وقت اسسٹنٹ ٹو بل کلرک)، ساکن چودھری گنڈ، شوپیاں کے بطور ہوئی ہے۔ اینٹی کرپشن بیورو نے بتایا کہ کیس کی مزید تفتیش جاری ہے اور اس بات کا جائزہ لیا جا رہا ہے کہ اس مالیاتی گھوٹالے میں اور کون کون شامل تھا۔ ادھر جموں و کشمیر اینٹی کرپشن بیورو نے بدعنوانی اور سرکاری اختیارات کے ناجائز استعمال کے ایک سنگین معاملے میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے 14 ملزمان کے خلاف چارج شیٹ عدالت میں پیش کی ہے، جن میں سرینگر میونسپل کارپوریشن کے 11 اہلکار، محکمہ مال کا ایک افسر اور دو نجی افراد شامل ہیں۔ یہ چارج شیٹ ایف آئی آر نمبر 04/2019 کے تحت درج مقدمے میں بدھ کو خصوصی اینٹی کرپشن جج سرینگر کی عدالت میں داخل کی گئی۔ ملزمان پر جموں و کشمیر انسداد بدعنوانی ایکٹ کی دفعات 5(1)(d) r/w 5(2) اور تعزیرات ہند کی دفعہ 120-B (سازش) کے تحت فرد جرم عائد کی گئی ہے۔ تحقیقات کے مطابق سرینگر میونسپل کارپوریشن کے اہلکاروں نے مبینہ طور پر ریونیو حکام کے ساتھ ملی بھگت کر کے قمرواری، برتھنہ علاقے (خسرہ نمبر 90) میں سرکاری زمین پر غیر قانونی تعمیرات کی اجازت دی۔ حیران کن طور پر یہ بلڈنگ پرمشن غلام قادر صوفی کے نام پر جاری کی گئی جو 2008 میں انتقال کر چکے تھے، تاہم اس پرمشن کا ناجائز استعمال ان کے بیٹے محمد عارف صوفی نے کیا۔ محمد عارف نے نہ صرف منظور شدہ نقشوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کمرشل بلڈنگ تعمیر کی بلکہ جعلی ریونیو ریکارڈ تیار کر کے آس پاس کی سرکاری زمین پر بھی قبضہ جمایا۔ اس پورے عمل میں متعلقہ سرکاری اہلکاروں کی ملی بھگت اور پشت پناہی ثابت ہوئی۔ اے سی بی کی جانب سے کی گئی جامع تحقیقات میں زبانی اور دستاویزی شواہد نے یہ بات واضح کر دی کہ ملزمان نے جان بوجھ کر سرکاری اختیارات کا ناجائز استعمال کیا اور غیر قانونی طور پر نجی فائدہ پہنچایا۔ بیورو نے حکومت سے ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی کی منظوری حاصل کرنے کے بعد چارج شیٹ عدالت کے روبرو پیش کی۔ خصوصی اینٹی کرپشن جج سرینگر کی عدالت نے اس معاملے کی اگلی سماعت 7 اکتوبر 2025 کو مقرر کی ہے۔

کشتواڑ سانحہ

علاقے کی مشکل اور کھڑی زمینی ساخت کو مدنظر رکھتے ہوئے ریسکیو اہلکاروں نے خصوصی آل ٹیرین گاڑیاں تعینات کی ہیں، تاکہ ان مقامات تک پہنچا جا سکے جو عام آلات سے ممکن نہیں۔ اسی کے ساتھ اسنفر ڈاگز اور مشینری کے ذریعے ملبے کی کھوج جاری ہے، خصوصاً اس مقام پر جہاں لنگر کیمپس تباہ ہوئے تھے۔ یہ آفت اس وقت پیش آئی جب چسوتی علاقہ سالانہ مچیل ماتا یاترا کے راستے پر سرگرمی کا مرکز تھا۔ بادل پھٹنے اور اچانک آئے سیلاب نے نہ صرف درجنوں جانیں لے لیں بلکہ یاترا میں بھی تعطل پیدا کیا اور مقامی بنیادی ڈھانچے اور مکانات کو شدید نقصان پہنچایا۔ ادھر مقامی اور مرکزی ایجنسیاں مل کر ریسکیو، ریلیف اور بازآبادکاری کے کاموں کو مربوط انداز میں انجام دے رہی ہیں۔ حکام کے مطابق ٹیمیں لاپتہ افراد کی تلاش کے ساتھ ساتھ متاثرہ علاقے میں بنیادی سہولیات کی بحالی کے لیے بھی کوشاں ہیں۔ اس دوران، جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کشتواڑ کی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 70 سے زائد لاپتہ افراد کے زندہ ملنے کے امکانات اب نہ ہونے کے برابر ہیں۔ ہماری اولین ترجیح زیادہ سے زیادہ لاشوں کو برآمد کرنا ہے تاکہ لواحقین آخری رسومات ادا کر سکیں۔ ساتھ ہی حکومت متاثرین کی بازآبادکاری اور ان کے لیے مکمل سہارا فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

20 سے 22

درمیانی درجے کی بارشوں کا امکان ہے تاہم اس دوران صوبہ جموں کے جموں، ریاسی، اودھم پور، راجوری، کٹھوعہ اور سانبہ اضلاع اور کشمیر کے اننت ناگ اور کولگام اضلاع میں کہیں کہیں بھاری بارشیں متوقع ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ بعد میں 27 سے 30 اگست تک موسم ایک بار پھر گرم اور مرطوب رہنے کا امکان ہے تاہم اس دوران کہیں کہیں ہلکی بارشیں ہو سکتی ہیں۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں کہا ہے کہ جموں و کشمیر میں 23 سے 26 اگست تک کچھ مقامات پر گرج چمک کے ساتھ تیز اور بھاری بارشوں کا امکان ہے اور اس دوران کہیں کہیں بادل پھٹنے، سیلابی ریلے آنے اور لینڈ سلائیڈنگ ہونے کے بھی خطرات ہیں۔ لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ ندی نالوں، دریاؤں اور کمزور تعمیراتی ڈھانچوں کے نزدیک جانے سے گریز کریں۔ ایڈوائزری میں تمام متعلقہ محکموں اور عوام کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ہدایات پر عمل کریں اور ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

پانپور میں ملبے

ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس معاملے میں کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ ادھر پانتھ چوک سرینگر میں کام کے دوران اونچائی سے گرنے سے دو غیر مقامی مزدور زخمی ہو گئے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ زخمی مزدوروں کو فوری طور پر علاج کیلئے ایس ایم ایچ ایس اسپتال منتقل کیا گیا۔ دونوں کی شناخت سہیل علی ولد محمد سلیمان علی ساکنہ مغربی بنگال اور محمد علی ولد رفاقت اسلام عمر مغربی بنگال کے طور پر ہوئی ہے۔ ایس ایم ایچ ایس کے ڈاکٹروں نے بتایا کہ سہیل علی کو شدید چوٹیں آئی ہیں اور ان کی حالت تشویشناک ہے جبکہ محمد علی کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے۔ اسی دوران بڈگام کے سوئیبگ علاقے میں امام بارہ کی دیوار گرنے سے کم از کم تین سے چار افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو طبی امداد کیلئے جے وی سی بمنہ سرینگر منتقل کیا گیا جبکہ ان کی حالت خطرے سے باہر بتائی ہوئی ہے۔

کشمیر میں ضبط

جموں و کشمیر ڈرگ اینڈ فوڈ کنٹرول آرگنائزیشن (ڈی ایف سی او) کے فوڈ سیفٹی کی کمشنر سمیتا سیٹھی نے میڈیا بتایا کہ وہ جموں و کشمیر سے ضبط شدہ گوشت کے ٹیسٹوں کی حیثیت پر تبصرہ نہیں کریں گی۔ یہ ایک تکنیکی معاملہ ہے۔ کمشنر نے کہا کہ لیب کی رپورٹس نمونے جمع کرنے کی تاریخ سے دو ہفتوں کے اندر متوقع ہیں۔ رپورٹس معیارات کی تعمیل کو واضح کریں گی۔ اور مزید کارروائی ان نتائج کی بنیاد پر کی جائے گی۔ اس پر کہ آیا خلاف ورزیوں اور صحت عامہ کو خطرے میں ڈالنے پر کوئی ایف آئی آر درج کی گئی تھی، انہوں نے کہا، رپورٹس تیار ہونے کے بعد چالان جمع کرائے جائیں گے اور قانونی کارروائی کی جائے گی۔ ہم اس طرح کی ایف آئی آر درج نہیں کرتے ہیں۔ یہ طریقہ کار FSSAI کے ذریعہ مرتب کیا گیا ہے، اور یہ بہت مضبوط ہے۔ تحقیقات تکنیکی تجزیہ پر منحصر ہے، لیکن ہم دیگر خلاف ورزیوں کو بھی دیکھ رہے ہیں جن کے لیے لیب ٹیسٹ کی ضرورت نہیں ہے۔ کمشنر نے کہا کہ اب تک جموں و کشمیر کے مختلف اضلاع سے 11000 کلوگرام سے زیادہ گوشت ضبط کیا گیا ہے۔ اس میں بڑی کھیپ کے ساتھ ساتھ دکانداروں اور فوڈ بزنس آپریٹرز سے پکڑی گئی چھوٹی مقدار بھی شامل ہے۔ ضبطگیوں سے پتہ چلا کہ گوشت کو غیر صحت مند حالات میں ذخیرہ کیا گیا اور تیار کیا گیا، اس کے ساتھ ساتھ غلط برانڈنگ اور غلط لیبلنگ کے مسائل بھی شامل ہیں۔ صارفین گوشت یا کھانے کے کسی دوسرے زمرے کے ماخذ، اجزاء اور مینوفیکچرنگ کی تفصیلات کے بارے میں شفافیت کے مستحق ہیں جو وہ خریدتے ہیں، لیکن یہ معلومات بہت سی کھانوں میں غائب ہے، اور یہ ایک تحریری خلاف ورزی ہے۔ اگرچہ فوڈ سیفٹی کے اہلکار اب خوردنی اشیاء لے جانے والی گاڑیوں کا معائنہ کرنے کے مجاز ہیں، لیکن لاجسٹک چیلنجز اس کام کو مشکل بنا دیتے ہیں۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے حال ہی میں ایک ٹاسک فورس اور چیکنگ اسکواڈ کی تشکیل کا حکم دیا ہے تاکہ محفوظ خوراک کو یقینی بنایا جا سکے اور جموں و کشمیر میں ناکوں اور داخلی راستوں پر چیکنگ کی جا سکے۔

مضر صحت گوشت

بھی خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ منڈی میں اب ٹماٹر فی کلو 80 روپے، ساگ 70 روپے، کھیرا 60 روپے، بینگن 60 تا 70 روپے اور پالک 60 روپے تک فروخت ہو رہے ہیں چونکہ طلب بہت بڑھ گئی ہے، اس لئے انہیں بھی زیادہ قیمتوں پر سبزی مل رہی ہے، جس کا براہ راست اثر صارفین پر پڑ رہا ہے۔ حضرت بل کے سبزی فروش نے بتایا کہ "پہلے ہم دن بھر گاہکوں کا انتظار کرتے تھے لیکن اب دوپہر تک ہی دکان سبزیوں سے خالی ہو جاتی ہیں، مضر صحت گوشت کی ضبطگی کے بعد لوگ اب صرف تازہ سبزیوں پر بھروسہ کر رہے ہیں"۔ اس دوران سری نگر سے تعلق رکھنے والے ایک شہری نذیر احمد نے کہا کہ قصابوں اور مرغ فروشوں سے عوام کا بھروسہ اٹھ گیا ہے۔ لوگوں نے جو اعتماد برسوں سے قصابوں اور مرغ فروشوں پر کیا تھا، وہ ختم ہو گیا ہے۔ اب ان کے پاس واحد راستہ یہ ہے کہ وہ اپنی دکانوں پر ہی جانور اور مرغی ذبح کریں تاکہ عوام کو یقین ہو سکے کہ گوشت تازہ اور محفوظ ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا: "یہ بھروسہ دوبارہ حاصل کرنے میں قصابوں کو کئی مہینے لگ سکتے ہیں کیونکہ عوام اب احتیاطی طور پر سبزیوں کی طرف مائل ہیں"۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ وادی میں مضر صحت گوشت کی برآمدگی نے جہاں صارفین کی ترجیحات بدل دی ہیں وہیں اس رجحان کے اثرات مقامی معیشت پر بھی نمایاں ہو رہے ہیں، کیونکہ سبزیوں کی کھپت میں بے مثال اضافہ اور گوشت کی مانگ میں کمی سے غذائی عادات میں بڑی تبدیلی رونما ہو رہی ہے۔

چیف سیکرٹری نے

نائیک بھی موجود تھے۔ بات چیت کا مرکزی نکتہ سکاسٹ کشمیر میں خشک علاقوں کی زراعت کے لئے "ہمالیائی سینٹر آف ایکسی لینس فار ڈرائی لینڈ ایگری کلچر" کے قیام پر تھا جسے جموں و کشمیر کو موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ اور پائیدار زراعت میں رہنما بنانے کا ایک اہم قدم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ مجوزہ مرکز تحقیق، اختراعات اور زرعی ٹیکنالوجی کے فروغ کا ایک مرکز ہوگا جو ہمالیائی خطے کے منفرد زرعی ماحولیاتی نظام کے لئے موزوں ہوگا۔ اس کے اہم شعبہ جات میں موسمیاتی فصلوں کی اقسام کی ترقی، بیج کے غیر مرکزی نظام کو مضبوط بنانا، دوبارہ پیدا کرنے والے اور خشک زمین کے کھیتی باڑی کے طریقوں کو فروغ دینا، مٹی اور پانی کے تحفظ کو آگے بڑھانا اس کے علاوہ پورے جموں و کشمیر یوٹی میں کسانوں پر مرکوز ویلیو چینز کو بڑھانا شامل ہوں گے۔ دوران بات چیت ایک اہم پہلو جموں و کشمیر کے لئے چارے کی حفاظت کی اہم اہمیت کو اجاگر کیا گیا کیوں کہ جموں و کشمیر کے دیہی اور بارانی علاقوں میں ایک بڑی تعداد مویشی پروری پر انحصار کرتی ہے۔ چیف سیکرٹری کو چارہ پیدا کرنے کے پروگراموں کو مضبوط بنانے کی فوری ضرورت سے آگاہ کیا گیا۔ سال بھر معیاری چارے کی دستیابی نہ صرف مویشیوں کی پیداوار کو بہتر بنانے کی بلکہ دیہی کمیونٹیوں کے لئے غذائی اور معاشی تحفظ کو بھی یقینی بنائے گی۔ یہ مرکز فصل اور مویشی پر مبنی نظام، اعلیٰ تحقیق اور کسانوں کی ضروریات پر مبنی اختراعات کو یکجا کرے گا تاکہ دیرپا معاش، آب و ہوا کے جھٹکوں کے خلاف لچک اور جموں و کشمیر کے کسانوں کی طویل مدتی خوشحالی کو فروغ دیا جا سکے۔

ایس ایس پی کولگام

مارکیٹ ایسوسی ایشنز، اوقاف کمیٹیوں، چوکیداروں، نمبرداروں، مقامی نوجوانوں، اور کمیونٹی کے دیگر سرکردہ افراد شامل تھے۔ اس کے علاوہ کولگام پولیس کے سینئر پولیس افسران بشمول ایس ڈی پی او قاضی گنڈ بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ایس ایس پی کولگام نے شرکاء کی طرف سے اٹھائے گئے خدشات کو غور سے سنا اور انہیں یقین دلایا کہ دیگر محکموں سے متعلق ان کی حقیقی شکایات کو فوری کارروائی کے لیے متعلقہ حکام کے ساتھ اٹھایا جائے گا اور پولیس سے متعلقہ مسائل کو اولین ترجیح پر دور کیا جائے گا۔ ایس ایس پی کولگام نے اپنے خطاب میں امن و امان کو برقرار رکھنے میں عوامی تعاون کی اہمیت پر زور دیا، تمام اسٹیک ہولڈرز پر زور دیا کہ وہ مجرمانہ سرگرمیوں خصوصاً منشیات کی سمگلنگ اور دیگر غیر قانونی طریقوں کو ختم کرنے میں پولیس کی فعال مدد کریں۔ انہوں نے اجتماع سے اپیل کی کہ وہ ضلع میں پر امن اور جرائم سے پاک ماحول کو فروغ دینے کے لیے کسی بھی مشکوک سرگرمی کی فوری اطلاع دیں۔ آخر میں، میٹنگ پولیس اور کمیونٹی کے نمائندوں کے درمیان شکریہ کے ووٹ کے ساتھ ایک مثبت نوٹ پر اختتام پذیر ہوئی، باہمی اعتماد اور سماجی بہبود کے لیے مشترکہ ذمہ داری کا اعادہ کیا۔

ستیش شرما نے

دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ ستیش شرما نے کہا کہ تکنیکی ترقی کو صرف تجربہ گاہوں تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ انہیں عملی، عوام دوست حل میں ڈھالنا چاہیے جس سے معاشرے کو براہ راست فائدہ پہنچے۔ انہوں نے محکمہ کو ہدایت دی کہ تحقیقاتی تعاون کو فروغ دیا جائے، سٹارٹ اپس کو پروموٹ کیا جائے اور ایسے انکیوبیشن سینٹرز قائم کئے جائیں جہاں اختراعی خیالات کو قابل عمل کاروباری اداروں میں پروان چڑھایا جا سکے۔ انہوں نے مقامی ٹیلنٹ کو فروغ دینے اور اس بات کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا کہ جموں و کشمیر ایک اختراع اور کاروباری مرکز بن کر ابھرے۔ وزیر ستیش شرما نے کہا: "ٹیکنالوجی صرف اختراع کے لئے نہیں بلکہ عوام کی بھلائی کے لئے ہونی چاہیے اور اس ویژن کو حاصل کرنے کے لئے صنعتوں اور اداروں کو مل کر کام کرنا چاہیے۔" دوران میٹنگ محکمہ کے سینئر افسران نے جاری اقدامات اور پیش رفت رپورٹ پیش کئے۔ وزیر موصوف نے جموں و کشمیر میں سائنس پر مبنی ترقی کو فروغ دینے کے لئے بنیادی ڈھانچے اور پالیسیوں کو مضبوط بنانے میں حکومت کی مکمل حمایت کا یقین دلایا۔ بعد میں انہوں نے سائنس و ٹیکنالوجی (ایس اینڈ ٹی) ڈیپارٹمنٹ کے نئے تعینات ہونے والے ریسرچ اسسٹنٹوں میں تقرری نامے تقسیم کئے۔

مختلف اضلاع میں

اسکول ابھی دن کے لیے شروع ہونا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکام نے ڈرائیوروں سے احتیاط برتنے کی تاکید کی ہے کیونکہ کئی نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہے۔ حکام نے بتایا کہ راجوری اور پونچھ کے جڑواں سرحدی اضلاع کو وادی کشمیر سے جوڑنے والی مغل سڑک پیر کی گلی کے قریب رتہ چھم کے مقام پر ایک زبردست لینڈ سلائیڈنگ کے بعد ٹریفک کی آمد و رفت کے لیے بند کر دی گئی تھی۔ اس کی وجہ سے پیر کی گلی کے علاقے میں کئی گاڑیاں پھنسی ہوئی ہیں، اور لینڈ سلائیڈنگ کو ہٹانے اور ٹریفک کو بحال کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ موسلا دھار بارش کی وجہ سے پونچھ میں 2 اور راجوری کے بالائی علاقوں میں 3 کچے مکانات کو نقصان پہنچا۔ موسلا دھار بارش کے بعد رام بن ضلع کے 5 علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ کے خدشے کے پیش نظر حکام نے لوگوں سے ایک بار پھر چوکنا رہنے کو کہا ہے۔ ضلع کشتواڑ میں، ضلع کے خانپورہ علاقے میں مغل میدان کے قریب لینڈ سلائیڈنگ کے بعد ہائی وے پر ٹریفک کی نقل و حرکت میں خلل پڑا، جس سے حکام کو کلیئرنس آپریشن تیز کرنے پر مجبور کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ جموں، ریاسی، سانبہ اور کٹھوعہ اضلاع میں دریائے اور نالے بشمول چناب، توی، اوجھ اور بسنتر تیز رفتاری سے بہہ رہے ہیں، جس سے نشیبی علاقوں اور علاقوں میں سیلاب آ گیا ہے۔

وزیر اعلیٰ کے مشیر

(کے سی آئی) نے ہینڈی کرافٹس اور ہینڈلوم سیکٹر سے متعلقہ مسائل بالخصوص حالیہ نوٹسز کے حوالے سے بات کی جو محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کی جانب سے کشمیری ہینڈی کرافٹس شوروموں کو جاری کیے گئے تھے۔ ان نوٹسز میں ہاتھ سے بنے ہوئے مصنوعات کے ساتھ مشین سے تیار کردہ اشیا کی فروخت پر اعتراض اٹھایا گیا تھا۔ انہوں نے پی ایچ ڈی سی ایل، باغ علی مردان خان میں جی آئی مصنوعات کی جانچ اور سرٹیفکیشن کے عمل کو تیز کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ مشیر موصوف کو محکمہ کی طرف سے بتایا گیا کہ یہ نوٹسز سیاحوں کی شکایات کی بنیاد پر جاری کیے گئے جنہوں نے مشین سے تیار شدہ اشیا کو کشمیری ہینڈی کرافٹس کے طور پر فروخت کیے جانے کی شکایت کی تھی۔ ایک سنگین معاملے میں ایک شوروم کو جعلی جی آئی لیبل لگا کر جعلی پروڈکٹ فروخت کرنے پر بلیک لسٹ کیا گیا تھا جس کا مقصد صرف خریداروں کو دھوکہ دینا تھا۔ انہوں نے کشمیری کاریگروں اور ہنرمندوں کے مفادات کے تحفظ کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے محکمہ کو ہدایت دی کہ وہ کاریگروں اور دستکاری کے کاروبار سے وابستہ تمام شراکت داروں کے مفادات کے تحفظ کے لئے ایک جامع تجویز پیش کرے۔ انہوں نے کے سی آئی کے وفد کو مشورہ دیا کہ وہ محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کشمیر کے ساتھ باقاعدہ بات چیت شروع کریں اور جلد از جلد ایک تفصیلی تجویز حکومت کو پیش کریں جس میں مشین سے تیار کردہ مصنوعات کی فروخت کی اجازت کی درخواست کی جائے بشرطیکہ وہ واضح طور پر لیبل کی گئی ہوں اور انہیں الگ مصنوعات کے طور پر فروخت کیا جائے۔ یہ شفافیت کو یقینی بنائے گا اور خریداروں کو گمراہ ہونے سے بچایا جا سکے گا۔ کے سی آئی کے وفد سے یہ بھی کہا گیا کہ وہ تمام ڈیلروں کو مستند کشمیری ہینڈی کرافٹس کے تحفظ اور فروغ کی اہمیت سے آگاہ کریں۔ حکومت کی جانب سے یہ واضح کیا گیا کہ غلط لیبلنگ، برانڈنگ اور جعلی مصنوعات کو اصل کشمیری ہینڈی کرافٹس کے طور پر فروخت کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ کمشنر سیکرٹری صنعت و حرفت نے مشیر موصوف کو بتایا کہ محکمہ نے پی ایل کیو سی سی

سمیت دیگر لیبارٹریوں کو اپ گریڈ کرنے کے لئے متعدد اقدامات کئے ہیں جن میں ایک جدید ڈیجیٹل مائیکروسکوپ شامل کیا گیا ہے جبکہ مزید اعلیٰ درجے کی مشینیں جیسے ایس ای ایم اور ایچ آر ڈیجیٹل مائیکروسکوپ کی خریداری بھی جاری ہے تاکہ جی آئی مصنوعات کی جانچ کی رفتار کو بڑھایا جا سکے۔ کے سی آئی کے وفد نے مشیر کو ناقص گوشت کی فروخت سے ہوٹلوں اور ریستورانوں پر پڑنے والے منفی اثرات سے بھی آگاہ کیا اور مطالبہ کیا کہ ایسے نقصان دہ گوشت کے سپلائرز اور ان کی پوری سپلائی چین کی شناخت کی جائے۔ اس کے جواب میں مشیر موصوف نے وفد کو یقین دلایا کہ حکومت ناقص اور غیر محفوظ خوراک کی فروخت و ترسیل کو روکنے کے لئے تمام ضروری اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوام کا اعتماد صرف اسی وقت بحال ہو سکتا ہے جب اس شعبے سے وابستہ افراد و صارفین کو خوراک کی حفاظت اور صفائی کے اصولوں سے متعلق آگاہی دیں کیوں کہ عوامی صحت حکومت کے لئے اولین ترجیح ہے۔

اعلیٰ حضرت امام

یادگار علوم و فنون بہ شمول عقائد، کلام، تفسیر، حدیث، اصول حدیث، فقہ، اصول فقہ، تجوید، تصوف، فضائل و مناقب، علم جفر، علم ریاضی و ہندسہ، ترجیحات، توقیت اور علم نجوم و ہیئت وغیرہ ہیں اور ان میں نمایاں ترین تخلیق شانِ اُلوہیت اور ناموسِ رسالت، عظمت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم، احترام اولیاء، اور روح قرآن کے مطابق قرآن مجید کا سلیس اور بامحاورہ ترجمہ الموسوم کنزالایمان فی ترجمۃ القرآن ہے، جو اس بات کی ترجمانی ہے یعنی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی علوم قرآن پر گہری نظر تھی اور تفسیر قرآن میں امتیازی مقام حاصل تھا۔ وہ علوم مشرقیہ کے علاوہ علوم قدیمہ وجدیدہ پر گہری نظر رکھتے تھے علم سائنس پر آپ کی بڑی گہری نظر تھی، آپ علم سائنس کو اسلام کی روشنی میں دیکھتے اور پرکھتے تھے۔ آپ نے علم سائنس میں کئی رسائل لکھے ہیں۔ ان کی بے مثال علمی شاہکار فتاویٰ رضویہ ہے اس کا بلند علمی مقام اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس میں احکام شریعت دریافت کرنے والے صرف عوام الناس ہی نہیں بلکہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے بحر علم سے پیاس بجھانے والوں میں ملک و بیرون ملک سے تعلق رکھنے والے وقت کے بڑے بڑے علما، فضلا، مفتیان کرام، محدثین، مشاہیر، مصنفین مورخین اصحاب طریقت و معرفت، دانشور و وکلا بھی شامل ہیں۔ ٹرسٹ کے شعبہ تعلیم کے سربراہ مفتی قمر الدین اویسی نے بھی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کو خراج عقیدت پیش کیا۔ ہیڈ ٹرسٹ کے مرکزی کونسل کے سینئر ممبران منظور احمد ملک، سمیع اللہ حقانی، محمد یوسف راتھر، بشیر احمد ڈار، ضلع صدور ٹرسٹ سرینگر، پلوامہ، بارہمولہ، بڈگام، اسلام آباد اور کپوارہ مولانا محمد شفیع، مولانا سمیع اللہ بٹ، عبدالرشید ملک، محمد اسد اللہ، مشتاق احمد حقانی، سید غلام ربانی، شعبہ تعلیم کے سربراہ مفتی قمر الدین، سینئر رکن مفتی طارق مصباحی، ٹرسٹ کے جملہ عہدہ داران و اراکین ٹرسٹ، تحریک اسلامی جموں و کشمیر، ابن حقانی یوتھ فاؤنڈیشن جموں و کشمیر، دارالعلوم حقانیہ سویہ بگ، دارالعلوم فیضان مدینہ آروہ بیروہ، دارالعلوم قریشیہ شیری بارہمولہ، دارالعلوم سلطان العارفین ترچھل پلوامہ، دارالعلوم شاہ ولی اللہ ست بوغ کپوارہ، جامع حداہت البنات کرالپار، دارالعلوم حی علی الفلاح بدیورہ مچھی ٹنگن، دارالعلوم رحمت عالم یار بگ رفیع آباد، دارالعلوم صدیقیہ مچھی شاٹ سوپور، دارالعلوم حنفیہ کنڈ براتھ، مدرسہ نور الاسلام براتھ کلان سوپور، دارالعلوم سید اسماعیل بخاری شتلوہ، دارالعلوم کاشانیہ رہبن سوپور، دارالعلوم الاعتقاد فیضان مدینہ تر کانجن اور، مدرسہ اسلامیہ مصباح العلوم گلی گھر کوٹ مہوڑہ اوڑی، مدرسہ اسلامیہ علوم القرآن برنیٹ بونیار، دارالعلوم شاہ بغداد" پونی ریاسی، کلیۃ البنات الاسلامیہ درماڑی ریاسی، دارالعلوم امام اعظم ابو حنیفہ کیمن چوگام شالس، دارالعلوم فیضان مدینہ تو پورہ سوپور، دارالعلوم گلشن زہرا ناسیا سلیمہ مچھن اوڑی، دارالعلوم غوثیہ کلول گوجر نگر راجوری اور دارالعلوم سمنانیہ سنگس کولگام کے منتظمین و مدرسین نے بھی اعلیٰ حضرت کے عرس شریف پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا ہے

ایسٹی میٹس کمیٹی

کاش گنگا، گھارو رام بھگت اور ارجن سنگھ راجو نے شرکت کی۔ میٹنگ میں موجود سینئر افسران میں ایم ڈی جے کے ایس پی ڈی سی اور جے کے پی ایل، راہل یادو، سیکرٹری قانون ساز اسمبلی منوج کمار پنڈتا، ایم ڈی جے کے پی ٹی سی ایل روحیلہ وانی، ایم ڈی جے کے پی ڈی سی ایل جی پی سنگھ، ڈی جی بجٹ فائنانس ڈیپارٹمنٹ ایم ایس ملک، ایم ڈی کے پی ڈی سی ایل محمود احمد شاہ، سپیشل سیکرٹری پی ڈی ڈی ایم وائی ملک، چیف انجینئران اور دیگر افسران شامل تھے۔ کمیٹی نے مختلف سکیموں کی عمل آوری کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا جن میں سمارٹ میٹرنگ، کیبلنگ، فنڈز کی تقسیم اور استعمال، بجلی کی پیداوار اور ترسیل میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی، ایچ ٹی اور ایل ٹی لائنوں کی بہتری، ناکارہ ٹرانسفارمروں کی تبدیلی اور جموں و کشمیر میں بلا تعطل بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانا شامل ہے۔ کمیٹی نے ایمنسٹی سکیم، آر ڈی ایس ایس، آئی پی ڈی ایس، پی ایم ڈی پی اور دیگر جاری منصوبوں کی عمل آوری کا بھی جائزہ لیا۔ چیئرپرسن نے بجلی کی کٹوتی، بروقت مرمت اور ناکارہ ٹرانسفارمروں کی تبدیلی، خراب سٹریٹ لائٹس کی بحالی اور بجلی چوری کے خاتمے کے لئے مؤثر اور نتیجہ خیز اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے صارفین کو شیڈول کے مطابق بالخصوص اوقات کے دوران بجلی کی فراہمی یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ کمیٹی نے بجلی کی پیداوار کے لئے وسائل کے مؤثر استعمال، افرادی قوت کے بہتر انتظام اور دوران ڈیوٹی جاں بحق ہوئے یومیہ اجرت یا کنٹریکچول مزدوروں کے اہل خانہ کو ایکس گریشیا ریلیف کی بروقت ادائیگی کی ضرورت پر زور دیا۔ چیئرپرسن موصوف نے محکمہ میں خالی اسامیوں کو بھرتی ایجنسیوں کے ساتھ فوری طور پر اُٹھانے کی ہدایت دی تاکہ تقرری کا عمل جلد از جلد مکمل ہو سکے۔ انہوں نے عوامی سہولیت کے لئے سٹاف کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ کمیٹی نے آر ڈی ایس ایس اور دیگر سکیموں کے تحت فنڈز کے بروقت اور مؤثر استعمال کو تیز کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ ایمنسٹی سکیم پر مؤثر عمل آوری اور صارفین سے بجلی واجبات کی وصولی کے لئے ٹھوس اقدامات کرنے پر زور دیا۔ چیئرپرسن نے محکمہ کے مختلف منصوبوں میں عوامی مفاد کو مقدم رکھنے، بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور یقینی بنانے پر زور دیا کہ عوام کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچے۔ اس کے علاوہ ٹی اینڈ ڈی نقصانات کو کم سے کم کرنے کے لئے دیرپا اقدامات کی بھی ہدایت دی گئی۔ کمیٹی نے اہم محکموں کی کارکردگی کی نگرانی جاری رکھنے کا فیصلہ کیا، بجٹ تخمینوں، نظرثانی شدہ الاٹمنٹ اور اخراجات کا تفصیلی جائزہ لے کر ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دیا جائے گا۔ کمیٹی کے ارکان نے بھی اہم تجاویز پیش کیں اور محکمہ کی کارکردگی سے متعلق کئی اہم مسائل اجاگر کیے۔

ڈی آئی جی نارتھ

مسائل اور شکایات سنی گئیں۔ کئی امور فوری طور پر حل کیے گئے جبکہ باقی مسائل کے جلد از جلد حل کے لیے ہدایات جاری کی گئیں۔ انسداد دہشت گردی کی تیاریوں کے حوالے سے، زامان نے علاقے میں فورسز کے مؤثر اور بلا رکاوٹ آپریشنل اقدامات کو یقینی بنانے کے لیے تفصیلی جائزہ لیا۔ کپوارہ کے ایس پی (آپریشنز) سید جاوید کی جانب سے دہشت گردی اور سیکورٹی سے متعلقہ چیلنجز پر ایک جامع پریزنٹیشن بھی دی گئی، جس میں حالیہ خطرات، آپریشنل حکمت عملی اور علاقے پر کنٹرول کے منصوبے شامل تھے۔ ڈی آئی جی نے دورے کے دوران دردو پورہ لوکپ کا بھی دورہ کیا، جہاں حساس علاقوں میں تعیناتی کے نمونوں کا معائنہ کیا اور اہلکاروں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے ان کی محنت اور عزم کی تعریف کی۔ زامان نے افسران سے خطاب کرتے ہوئے عوام دوست پولیسنگ کے ساتھ امن کے خلاف عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کمیونٹی انگیجمنٹ، اعتماد سازی کے اقدامات اور اہلکاروں کی مسلسل تربیت کی اہمیت بھی اجاگر کی تاکہ بدلتے ہوئے چیلنجز کا مؤثر مقابلہ کیا جا سکے۔

شوپیاں میں بڑی

خلاف سخت نظر رکھے ہوئے ہے۔

ترال میں چار

قریبی طبی مرکز لے جایا گیا، جہاں پہنچتے پر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ نابالغ کی ناگہانی موت سے اہل خانہ اور علاقہ میں غم کی لہر دوڑ گئی

جموں وکشمیر کانگریس

کے لوگوں کی شناخت سے کھیلا، ان کی آئینی ضمانتیں، زمین، وسائل اور ملازمتوں کے تحفظ کو چھین لیا، اب وہ جموں و کشمیر کے لوگوں کی خواہشات اور امنگوں کا احترام کرنے کے بجائے، ایک بار پھر اپنی جموں و کشمیر مخالف ذہنیت کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ اس سوال پر کہ کیا کانگریس پارٹی ریاست کی بحالی کے لیے جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی طرف سے اعلان کردہ دستخطی مہم کی حمایت کرے گی، طارق قرہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس اپنے ایجنڈے کے مطابق چلتی ہے، جبکہ کانگریس پارٹی کا اپنا ایجنڈا ہے جس کی وہ پیروی کرتی ہے کیونکہ وہ حکومت میں رہنے کی مجبوریوں کی پابند نہیں ہے۔ انہوں نے نامہ نگاروں سے کہا کہ اپنے الفاظ کو ہمارے منہ میں مت ڈالو، ہم نیشنل کانفرنس کے ساتھ مکمل اتحاد میں ہیں، لیکن ہم حکومت کا حصہ نہیں ہیں۔ ہم نے کہا ہے کہ ہمارا اپنا ایجنڈا ہے، ہمارا اپنا منشور ہے، اور ان کا اپنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ اپنے طریقے سے ریاستی حیثیت کی بات کرتے ہیں، اور ہم اسے اپنے طریقے سے کرتے ہیں۔ مقصد ایک ہی ہے۔ لیکن چونکہ وہ حکومت میں ہیں، اس لیے ان کی کچھ مجبوریاں ہو سکتی ہیں جو کانگریس کے پاس نہیں ہیں۔ اس لیے، ہم نے ریاست کی بحالی کے لیے کھل کر جدوجہد شروع کی ہے۔

غیر مجاز

اے آر ٹی او سانبہ کے چارج کی دیکھ بھال کرنے کیلئے کہا گیا ہے۔

پلوامہ میں چند

فوری طور پر ضلع اسپتال پلوامہ منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ رپورٹ ملتے پر پولیس تھانہ پلوامہ میں مقدمہ درج کر کے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔ سی سی ٹی وی فوٹیج اور متعدد ذرائع کا فوری طور پر جائزہ لیا گیا، جس کے نتیجے میں گستاخانہ گاڑی کی شناخت ایک نیلے تین پہیوں والی آٹو لوڈ کیریر تھی۔ گاڑی کو فوری قبضے میں لے لیا گیا۔ تفتیش کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ ملزم ڈرائیور نابالغ ہے۔ قانونی دفعات کے مطابق اسے حراست میں نہیں لیا گیا ہے اور جووینائل جسٹس ایکٹ کے تحت مزید کارروائی شروع کی جا رہی ہے۔ ایس ایس پی پلوامہ محترمہ پی ڈی نتیا (آئی پی ایس) کی رہنمائی میں پولیس چوکی نیوا اور پی ایس پلوامہ کی ٹیم نے یہ تیز رفتار تفتیش کی۔ پولیس انصاف، سڑک کی حفاظت، اور جلدی اور لاپرواہی سے ڈرائیونگ کے خلاف صفر رواداری کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

پولیس نے بڈگام

برآمد ہوا۔ اسی مناسبت سے متعلقہ تھانہ میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ جموں و کشمیر پولیس منشیات کی لعنت کے خلاف اپنی مہم میں مصروف عمل ہے اور عوام سے تعاون کی اپیل کرتی ہے۔

غیر صحت بخش

چین میں ٹریس ایبلٹی کو یقینی بنانا شامل ہے۔ چیمبر نے چاول، چینی، دودھ، پولٹری اور یہاں تک کہ دوائیوں کا احاطہ کرنے کے لیے کوالٹی چیک کے دائرہ کار کو گوشت سے آگے بڑھانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ شاہ نے ذخیرہ کرنے، مویشیوں کی پرورش اور سپلائی چین کے انتظام کے لیے بہتر بنیادی ڈھانچے کے ذریعے مقامی پیداوار کی حمایت کی اہمیت پر مزید زور دیا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ جموں و کشمیر کے نوجوان ایک مضبوط کاروباری ماحولیاتی نظام کی تعمیر میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ تجاویز کا جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر اویس احمد نے وفد کو محکمے کی مسلسل چوکسی کا یقین دلایا۔ معائنے اور بازار کی جانچ پڑتال بغیر کسی کوتاہی کے جاری رہے گی۔ یہ ہمارے لوگوں کی صحت اور حفاظت کے بارے میں ہے، اور اس میں صفر رواداری ہوگی۔ فوڈ سپلائی چین میں کاروباروں کو اسے ایک مذہبی ذمہ داری کے طور پر پیش کرنا چاہیے اور کسی کو صحت پر سمجھوتہ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ محکمہ کو حفظان صحت، برانڈڈ مصنوعات کی فراہمی پر کوئی اعتراض نہیں ہے جو کولڈ چینز کو برقرار رکھتی ہیں، بیچ نمبر، ایکسپائری ڈیٹ، اجزاء کی تفصیلات اور جہاں قابل اطلاق ہوں حلال سرٹیفیکیشن رکھتی ہیں۔ اپنی حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے، پی ایچ ڈی سی سی آئی نے کہا کہ وہ خوراک کی حفاظت اور صنعت کاری کو فروغ دینے میں حکومت کے ساتھ شراکت جاری رکھے گا۔

سوپور میں چار

نمائندے کے مطابق علی محمد ڈار مچھلی پکڑنے کے دوران لاپتہ ہو گیا تھا جس کے بعد گزشتہ چار دنوں سے، سٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس، پولیس اور مقامی ماہی گیروں کی ٹیموں پر مستقل کافی تلاش کی کوششیں جاری تھیں۔ انہوں نے کہا کہ بعد ازاں اس کی نعش برآمد کر لی گئی جس کے بعد لاش کو طبی قانونی کارروائی کیلئے سب ڈسٹرکٹ اسپتال سوپور منتقل کیا گیا ہے اور بعد میں آخری رسومات کیلئے لواحقین کے سپرد کر دی گئی۔ پولیس نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملہ سے متعلق پہلے ہی کیس درج کر لی گئی تھی۔

جموں میں ہین

دوران اس کی تحویل سے 4 کلو 5 سو گرام گانجا جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا جس کے بعد اس کی برسر موقع ہی گرفتاری عمل میں لائی گئی۔ گرفتار شدہ کی شناخت جتیش کمار ولد نرمل مہتو ساکن کورو ہری کرشن نگر لدھیانہ پنجاب کے طور پر ہوئی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن سٹی میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایک کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں پولیس معاشرے سے منشیات کی بیخ کنی کے لئے پر عزم ہے۔

رویندر رینہ

(کے این ایس) کے مطابق رانا نے کہا کہ یہ اقدام ملک میں جمہوری احتساب کو مضبوط کرنے کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ "ہندوستان کی تاریخ میں پہلی بار، ایسی دفعات لائی جا رہی ہیں جو کسی وزیر اعلیٰ یا کسی وزیر کو ہٹانے کی اجازت دے گی، اگر وہ سنگین مجرمانہ یا بدعنوانی کے الزامات کا سامنا کر رہے ہیں۔ یہ صاف ستھری حکمرانی کو یقینی بنانے کے لیے ایک راہ توڑنے والی اصلاحات ہے۔

کرناہ کے علما

وہ چوکس رہیں اور امن کو خراب کرنے کی ایسی کسی بھی کوشش کی اطلاع دیں۔ ہر مذہب ہمیں امن سے رہنے اور ایک دوسرے کا احترام کرنے کا درس دیتا ہے۔ ہمارے معاشرے میں غیر ضروری اشتعال انگیزی کی کوئی جگہ نہیں ہے، مقررین میں سے ایک نے کہا۔ علمائے کرام نے پوری کمیونٹی سے اتحاد، ہم آہنگی اور بھائی چارے کی اقدار کو برقرار رکھنے اور خطے کے پرسکون ماحول کی مشترکہ طور پر حفاظت کرنے کا مطالبہ کیا۔ مذہبی رہنماؤں نے سب سے آن لائن ذمہ داری سے کام کرنے، خیر سگالی کے پیغامات کو فروغ دینے اور معاشرے کو تقسیم کرنے کی کسی بھی کوشش کو مسترد کرنے کی درخواست کی۔

پارس ہیلتھ

اراکین کو ایک ساتھ ملا کر بہترین کارڈیک کیئر سے متعلق کہانیاں شیئر کیں اور وادی میں دستیاب دل کی دیکھ بھال میں بڑھتی ہوئی پیش رفت کو اجاگر کیا۔ اس تقریب میں ایسے مریض شامل تھے جنہوں نے پارس ہیلتھ سرینگر میں کامیاب سرجریوں کے ذریعے جان لیوا دل کی بیماریوں پر قابو پانے کے اپنے سفر کے بارے میں بتایا۔ ان کی کہانیوں نے تیک، ماہرانہ نگہداشت اور مقامی طور پر قابل رسائی جدید سہولیات کی طاقتور یاد دہانی کے طور پر کام کیا۔ کارڈیو تھوراسک اینڈ ویسکولر سرجری (سی ٹی وی ایس) ٹیم کے ڈاکٹروں نے ہسپتال میں زیر انتظام پیچیدہ معاملات کے بارے میں بصیرت کا اشتراک کیا اور خطے میں کارڈیک سرجری کی بڑھتی ہوئی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے دل کی بیماری کے بڑھتے ہوئے بوجھ سے نمٹنے کیلئے احتیاطی تدابیر، طرز زندگی میں تبدیلی اور جلد تشخیص کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ اس تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر کارڈیو ویسکولر اینڈ تھوراسک سرجن پارس ہیلتھ سرینگر ڈاکٹر سید اسرار احمد قادری نے کہا "ہم نے دل کے کچھ انتہائی پیچیدہ کیسز کا کامیابی سے انتظام کیا ہے جن میں ہائی رسک بائی پاس سرجری، والو کی تبدیلی اور ایمرجنسی مداخلت شامل ہے۔ جو چیز فرق کرتی ہے، وہ ہے مریضوں کی بروقت مداخلت، ہمہ گیر اعتماد اور ہمہ گیر مداخلت۔ کمیونٹی کیلئے میرا مشورہ ہے کہ وہ روک تھام پر توجہ مرکوز کریں، بلڈ پریشر اور ذیابیطس کا انتظام کریں، تمباکو نوشی سے گریز کریں اور دل کیلئے صحت مند طرز زندگی کی پیروی کریں۔ پارس ہیلتھ سرینگر میں ہمارا اعلیٰ اسپیشلٹی اپروچ کے ساتھ کارڈیالوجی، انتہائی نگہداشت، ریڈیولوجی اور جراحی کی مہارت کو ایک ہی چھت کے نیچے لاتا ہے۔ ہسپتال انتظامیہ نے جموں و کشمیر کے لوگوں کو عالمی معیار کی کارڈیک کیئر فراہم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ جدید ترین انفراسٹرکچر اور ماہرین کی ایک ہنر مند ٹیم کے ساتھ، پارس ہیلتھ سرینگر جدید علاج فراہم کر رہا ہے، جس سے مریضوں کو اہم دیکھ بھال کیلئے وادی سے باہر سفر کرنے کی ضرورت کم ہو رہی ہے۔ تقریب کا اختتام امید اور بیداری کے ایک مضبوط پیغام کے ساتھ ہوا، جس میں بروقت طبی مداخلت، احتیاطی صحت کی دیکھ بھال، اور قلبی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے کمیونٹی سپورٹ کی اہمیت پر زور دیا گیا۔

سرینگر میں ایک

کو قابو میں کر لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ صبح کے قریب پونے پانچ بجے پیش آیا۔ ان کا کہنا تھا کہ آگ کے اس واقعے میں ہاؤس بوٹ کو شدید نقصان پہنچا ہے تاہم کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آگ لگنے کی وجوہات معلوم کی جا رہی ہیں۔

ضلع ڈوڈہ میں

کی شدت 3.5 ریکارڈ ہوئی ہے جبکہ اس کی زیر زمین گہرائی 5 کلو میٹر تھی۔ تاہم اس زلزلے سے کسی قسم کے نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

’کھیلو انڈیا واٹر اسپورٹس فیسٹیول‘ کے افتتاحی ایڈیشن میں قومی و بین الاقوامی کھلاڑی 24 طلائی تمغوں کے لئے مدمقابل ہوں گے

سرینگر/۲۰ اگست/(پی آئی بی) ملک کے بہترین قومی کھلاڑی تاریخی جھیل ڈل میں منعقد ہونے والے پہلے ’’کھیلو انڈیا واٹر اسپورٹس فیسٹیول‘‘ (کے آئی ڈبلیو ایس ایف) میں 24 طلائی تمغوں کے لیے مقابلہ کریں گے۔ یہ تین روزہ ایونٹ ہوگا جس میں 400 سے زائد کھلاڑی کشتی رانی، کینوئنگ اور کائیکنگ جیسے کھیلوں میں تمغوں کے مقابلے میں حصہ لیں گے۔ ’’کھیلو انڈیا واٹر اسپورٹس فیسٹیول 2025‘‘ ملک میں پہلی مرتبہ ایک جامع اوپن ایج کیٹگری چیمپئن شپ ہوگی، جس میں کائیکنگ اور کینوئنگ کے 14 اور رونگ کے 10 مقابلے شامل ہیں جو سب اولمپک کھیلوں میں شمار ہوتے ہیں۔ کھیلوں کی رونق بڑھانے کے لیے تین ڈیمانسٹریشن ایونٹس — واٹر اسکیئنگ، شکارا بوٹ اسپرنگ اور ڈریگن بوٹ ریس بھی ہوں گے۔ کھیلو انڈیا واٹر اسپورٹس فیسٹیول ملک کی 36 ریاستوں اور مرکز کے زیرانتظام علاقوں کی شرکت کے ساتھ منعقد ہوگا۔ ان میں اترکھنڈ، مدھیہ پردیش، اوڈیشہ اور کیرالا کے کھلاڑیوں پر سب کی نظریں مرکوز ہوں گی۔ مقابلے کی منیجر اور سابق ورلڈ کپ کینوئسٹ و اولمپک جج بلقیس میر نے کہا: ’’چونکہ سروسز ٹیم کے طور پر ان کھیلوں میں حصہ نہیں لے رہی، اس لیے دلچسپ ہوگا کہ ریاستیں کس طرح سے ایک دوسرے سے مقابلہ کرتی ہیں۔ کورس کو بین الاقوامی معیار کے مطابق تیار کیا گیا ہے اور ہم پوری طرح تیار ہیں۔‘‘ ’’کھیلو انڈیا واٹر اسپورٹس فیسٹیول‘‘ کھیلو انڈیا کیلنڈر میں ایک نیا اضافہ ہے۔ 2025 میں اس کے ساتھ دو نئے ایونٹ شامل کیے گئے ہیں۔ ’’کھیلو انڈیا بیچ گیمز‘‘ مئی میں دیو میں منعقد ہوئے تھے۔ ’’کھیلو بھارت نیتی‘‘ کے مطابق، واٹر گیمز اور بیچ گیمز کا مقصد کھیلوں کے فروغ اور سیاحت کو بڑھاوا دینا ہے۔ کائیکنگ اور کینوئنگ کے لیے گزشتہ قومی مقابلے جو نومبر میں تہری (اترکھنڈ) میں ہوئے تھے، انہیں کوالیفائر کے طور پر استعمال کیا گیا۔ سنگلز اور ڈبلز میں ٹاپ 15 اور فورز میں ٹاپ 8 ٹیمیں کے آئی ڈبلیو ایس ایف میں حصہ لے رہی ہیں۔ رونگ کے لیے مارچ میں بھوپال میں ہوئے نیشنل ایونٹ سے ٹاپ 8 کھلاڑیوں کو منتخب کیا گیا ہے۔ اس بار بین الاقوامی ذائقہ بھی دیکھنے کو ملے گا۔ فوجی رور ارجن لال جاٹ، جو دہلی کی نمائندگی کریں گے، خاص توجہ کا مرکز ہوں گے۔ 28 سالہ جاٹ نے 2020 ٹوکیو اولمپکس میں حصہ لیا اور 2022 ایشین گیمز ہانگژو میں لائٹ ویٹ ڈبل اسکلس میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ واٹر گیمز میں مرد و خواتین کھلاڑی تقریباً برابر تعداد میں حصہ لے رہے ہیں۔ 409 کھلاڑیوں میں سے 202 خواتین ہیں۔ مدھیہ پردیش (44)، ہریانہ (37)، اوڈیشہ (34) اور کیرالا (33) سب سے بڑے دستے کے ساتھ شریک ہوں گے۔ گجرات، پڈوچیری اور مغربی بنگال کی سب سے چھوٹی ٹیمیں ہوں گی۔ پہلے دن یعنی جمعرات کو کائیکنگ اور کینوئنگ کے تین طلائی تمغوں کا فیصلہ ہوگا۔ تمام 10 رونگ فائنلز 3 اگست کو آخری دن ہوں گے۔ افتتاحی تقریب جمعرات کی شام 6 بجے منعقد ہوگی جس میں مرکزی وزیر مملکت محترمہ رکشا کھڑسے اور جموں و کشمیر کے دیگر معززین کی شرکت متوقع ہے۔ یہ واٹر اسپورٹس کارنیوال جموں و کشمیر میں دوسرا ’’کھیلو انڈیا‘‘ ایونٹ ہوگا۔ اس سے قبل ’’کھیلو انڈیا ونٹر گیمز‘‘ گلمرگ میں منعقد ہو چکے ہیں۔ 2017-18 میں شروع کیا گیا ’’کھیلو انڈیا‘‘ مشن بنیادی سطح پر کھیلوں کی ثقافت کو فروغ دینے، باصلاحیت کھلاڑیوں کی منظم شناخت، ڈھانچہ جاتی کھیلوں کے مقابلے اور انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کے مقصد سے بنایا گیا تھا۔

عمران ملک انجری کے بعد واپسی کے لئے تیار

چنئی، 20 اگست (یو این آئی) چوٹ اور بیماری سے صحت یاب اور فٹ ہونے کے بعد جموں و کشمیر کے تیز گیند باز عمران ملک جمعہ کو بڑودہ کے خلاف میدان میں اتریں گے۔ عمران ملک 18 اگست سے شروع ہونے والے بوچی بابو ٹورنامنٹ کے پہلے راؤنڈ میں نہیں کھیلے تھے۔ لیکن وہ 22 اگست سے دوسرے راؤنڈ میں بڑودہ کے خلاف جموں و کشمیر کی نمائندگی کریں گے۔ ملک کو آخری بار آئی پی ایل 2024 میں کھیلتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ ملک ہیمسٹرنگ اور کولہے کی انجری سے صحت یاب ہونے کے بعد واپسی کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا، میں فٹ اور بہتر محسوس کر رہا ہوں، میں نے کافی عرصے سے کرکٹ نہیں کھیلی، سات آٹھ ماہ سے ان فٹ تھا، وہ ایک مشکل وقت تھا، لیکن اب واپس آ کر بہت اچھا محسوس کر رہا ہے۔ میں نے حال ہی میں رجسٹرڈ کیمپ میں کشمیر میں ریڈ بال کرکٹ اور ٹی ٹوئنٹی میچز کھیلے ہیں۔ ہم بوچی بابو ٹورنامنٹ کے لیے چنئی آئے تھے۔ اب میں جتنے زیادہ میچ کھیل سکتا ہوں، اتنا ہی بہتر ہے چوٹ بحالی کے دوران عمران ملک نے بی سی سی آئی سینٹر آف ایکسی لینس، بنگلورو میں تقریباً چھ ماہ گزارے اور اپنی ٹیم کے ساتھ کام کیا، جسے وہ اپنی فٹنس میں واپسی کا سہرا بھی دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا، نشانت بوردولوئی، اسٹرینتھ اور کنڈیشنگ کوچ میری مدد کر رہے تھے۔ تلسی رام یوراج، فزیو سر اور سریش راٹھور، فزیو سر اور وی ایس لکشمن سر نے مجھے وہ سب کچھ دیا جس کی مجھے ضرورت تھی۔ بی سی سی آئی کا شکریہ۔ چوٹ کسی بھی کھلاڑی کی زندگی کا حصہ ہوتی ہے۔ اس وقت میں نے خود کو ذہنی طور پر مضبوط رکھا۔ اب میں پوری لے میں بولنگ کر سکتا ہوں، میں ایک اسپورٹس مین ہوں اور سوشل میڈیا پر توجہ نہیں دیتا۔ دراصل میں صرف اپنے جسم کو چوٹ سے بچانا چاہتا ہوں اور اچھی کرکٹ کھیلنا چاہتا ہوں، ہندوستان کے لیے کھیلنا میرا مقصد ہے، اس بوچی بابو ٹورنامنٹ کے بعد، مجھے لگتا ہے کہ میں رنجی ٹرافی میں بھی کھیلوں گا اور وہاں وکٹوں کے ساتھ واپسی کی امید کروں گا۔

محمد صلاح نے تیسری بار پی ایف اے پلیئر آف دی ایئر ایوارڈ جیتا

لندن، 20 اگست (یو این آئی) لیورپول کے اسٹار اسٹرائیکر محمد صلاح تاریخ رقم کرتے ہوئے تیسری بار پروفیشنل فٹبالرز ایسوسی ایشن (پی ایف اے) کے مردوں کے پلیئر آف دی ایئر ایوارڈ جیتنے والے پہلے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ صلاح، جنہوں نے اس سے قبل 2018 اور 2022 میں بھی یہ اعزاز اپنے نام کیا تھا، چھ کھلاڑیوں کی فہرست میں وہ چوٹی پر تھے۔ اس فہرست میں ان کے ہم کلب ایلکسس میک ایلسٹر، مانچسٹر یونائیٹڈ کے برونو فرنینڈس، نیو کیسل کے اسٹرائیکر الیگزینڈر اساک، چیلسی کے کول پامر اور آرسنل کے مڈفیلڈر ڈیکلن رائس شامل تھے۔ 33 سالہ صلاح نے گزشتہ سیزن میں لیورپول کی پریمیئر لیگ ٹائٹل جیت میں مرکزی کردار ادا کیا۔ انہوں نے 2024-25 کے سیزن کا اختتام 29 گول اور 18 اسسٹ کے ساتھ لیگ کے ٹاپ اسکورر کے طور پر کیا۔ ان کی شاندار کارکردگی پر انہیں پریمیئر لیگ پلیئر آف دی سیزن اور فٹبال رائٹرز ایسوسی ایشن کے فٹبالر آف دی ایئر کے اعزازات بھی ملے۔ ایسٹن ولا کے مڈفیلڈر مورگن راجرز کو "ینگ پلیئر آف دی ایئر" منتخب کیا گیا، جبکہ انگلینڈ کے سابق کوچ گیرتھ ساؤتھ گیٹ کو 2025 کا پی ایف اے میرٹ ایوارڈ دیا گیا۔ خواتین کی کیٹیگری میں آرسنل کی اسپینش مڈفیلڈر ماریونا کالڈینتی کو پلیئر آف دی ایئر قرار دیا گیا۔ ان کی نئی ہم کلب ساتھی اولیویا اسمتھ نے ینگ پلیئر آف دی ایئر کا اعزاز جیتا۔ 29 سالہ کالڈینتی، جو بارسلونا سے آرسنل میں شامل ہوئیں، نے اپنے پہلے ہی سیزن میں شاندار کارکردگی دکھائی۔ انہوں نے تمام مقابلوں میں 41 میچوں میں 19 گول اسکور کیے، جن میں ویمنز سپر لیگ کے 9 گول اور 5 اسسٹ شامل ہیں۔ مئی میں انہیں مداحوں نے پلیئر آف دی ایئر بھی منتخب کیا۔ ان کی شمولیت نے آرسنل کو ڈبلیو ایس ایل میں چیلسی کے بعد دوسری پوزیشن پر پہنچنے اور یوئیفا ویمنز چیمپئنز لیگ کا ٹائٹل جیتنے میں اہم کردار ادا کیا، جہاں انہوں نے فائنل میں اپنے سابق کلب بارسلونا کو 1-0 سے شکست دی۔

جینک سنر یو ایس اوپن مکسڈ ڈبلز سے دستبردار ہو گئے

نیویارک، 20 اگست (یو این آئی) اطالوی ٹینس کے تجربہ کار جینک سنر سنسناٹی اوپن کے فائنل میچ سے ریٹائر ہونے کے بعد یو ایس اوپن مکسڈ ڈبلز سے بھی دستبردار ہو گئے ہیں۔ یو ایس اوپن 2025 نے منگل کو اس بات کی تصدیق کی ہے کہ جینک سنر نے کیٹرینا سینیا کووا کے ساتھ اپنے طے شدہ مکسڈ ڈبلز کے پہلے راؤنڈ سے دستبرداری اختیار کر لی ہے۔ لوئس آرمسٹرانگ اسٹیڈیم میں سنر اور سینیا کووا کی جوڑی مکسڈ ڈبلز میں بیلنڈا بینسک اور الیگزینڈر زویریف کی جوڑی سے مقابلہ کرنا تھا لیکن سنر کے ٹورنامنٹ سے دستبردار ہونے کے بعد اب متبادل ٹیم میں ڈینیئل کولنز اور کرسچن ہیریسن کو شامل کیا گیا ہے۔

شبھمن گل نے لمبی چھلانگ لگائی

ممبئی، 20 اگست (یو این آئی) ایشیا کپ کے لیے نائب کپتان مقرر ہونے سے یہ واضح ہو گیا ہے کہ اس بلے باز نے لمبی چھلانگ لگائی ہے۔ وہ تیزی سے کرکٹ کی افق پر ابھرتے ستارے بن گئے ہیں۔ وہ لمبی اننگ کھیلنے کے ساتھ ساتھ جدید کرکٹ کے تیز رفتار تقاضوں کو بھی پورا کرتے ہیں۔ جب ایشیا کپ کے لیے ہندوستانی ٹیم کا اعلان کیا گیا تو چیف سلیکٹر اجیت اگرکر سے پوچھا گیا کہ کیا تمام فارمیٹس کے کپتان کے طور پر شبھمن گل کی تاجپوشی شروع ہو گئی ہے؟ پریس کانفرنس میں اگرکر کے ساتھ سوریہ کمار یادو کی موجودگی میں یہ سوال تھوڑا عجیب سا لگتا تھا، لیکن پھر ایسا لگتا ہے کہ یہ حقیقت ہے۔ ہندوستانی کرکٹ میں گل دور کا آغاز اچھا اور بجا طور پر ہو گیا ہے۔ بے شک وہ اس وقت ٹوئنٹی 20 فارمیٹ میں نائب کپتان ہیں۔ ایشیا کپ کے لیے ہندوستانی ٹیم کے اعلان کے بعد سلیکشن کمیٹی کے چیئرمین نے اس نوجوان کھلاڑی کی تعریف کرتے ہوئے کہا، ہمیں اس میں قائدانہ خوبیاں نظر آتی ہیں، اور انگلینڈ میں اس کی کارکردگی ہماری توقع کے مطابق تھی، اس نے ہماری تمام توقعات سے بھی بہتر کارکردگی پیش کی ہے، ایک کپتان کے طور پر جب شدید دباؤ میں ہوں، اس کے باوجود جس طرح سے اپنے بلے سے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے، وہ بڑی علامت ہے۔ انہوں نے شاٹ سلیکشن، مستقل مزاجی اور ٹیمپرامنٹ سے اپنے کھیل کو نئی جہت دی۔ شبھمن گل نے آخری ٹی ٹوئنٹی میچ ایک سال سے زیادہ عرصہ قبل کھیلا تھا (جولائی 2024 میں سری لنکا میں) اور 19 اگست) کو سلیکشن کمیٹی کی میٹنگ سے چند گھنٹے قبل تک ایسا لگتا تھا کہ وہ ایشیا کپ میں نہیں کھیلیں گے۔ پھر بھی وہ ٹیم کے نائب کپتان ہیں، سوریہ کمار کے بعد ٹیم کے دوسرے اہم ترین رکن ہیں، اور ٹیم مینجمنٹ کا حصہ ہیں جو اہم فیصلے لیں گے۔ اینڈرسن۔ تندولکر سیریز میں 754 رنز بنانے والے گل نے بھی کھیل جاری رکھنے کی خواہش ظاہر کی۔ انگلینڈ میں پانچ ٹیسٹ کی سخت سیریز سے واپسی پر انہوں نے فوری طور پر دلیپ ٹرافی کے لیے نارتھ زون کی ٹیم کے لیے دستیابی درج کرائی، جس سے سلیکٹرز اور بی سی سی آئی کو واضح پیغام دیا گیا کہ وہ کھیلنا چاہتے ہیں - اور تمام فارمیٹس میں۔ سلیکٹرز کے لیے اسے ٹیم سے باہر رکھنا شاید کبھی آسان نہ رہا ہو۔

آئی سی سی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر زمپا کی سرزنش

دبئی، 20 اگست (یو این آئی) آسٹریلیائی کھلاڑی ایڈم زمپا کی کیرنز میں جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے ون ڈے کے دوران آئی سی سی ضابطہ اخلاق (لیول 1) کی خلاف ورزی پر سرزنش کی گئی ہے۔ زمپا کو کھلاڑیوں اور معاون اسٹاف کے لیے آئی سی سی کوڈ آف کنڈکٹ کے آرٹیکل 2.3 کی خلاف ورزی کا مرتکب پایا گیا، جو "بین الاقوامی میچ کے دوران سنی جانے والی فحش زبان کے استعمال" سے متعلق ہے۔ اس کے علاوہ، ان کے ریکارڈ میں ایک ڈی میرٹ پوائنٹ شامل کیا گیا ہے، جو 24 ماہ کی مدت میں ان کا پہلا جرم ہے۔ یہ واقعہ جنوبی افریقہ کی اننگز کے 37 ویں اوور میں پیش آیا، جب اپنی ہی گیند پر مس فیلڈ اور اوور تھرو کے بعد زمپا نے نامناسب زبان استعمال کی، جو اسٹمپ مائیک پر ریکارڈ ہوئی اور براہ راست نشر ہوئی۔ زمپا نے جرم تسلیم کر لیا اور آئی سی سی ایلیٹ پینل آف میچ ریفریز کے اینڈی پائیکرافٹ کی تجویز کردہ سزا قبول کر لی، اس لیے باضابطہ سماعت کی ضرورت پیش نہ آئی۔ میدانی امپائر کرس گیفنی اور سیم نوگاژسکی، تھرڈ امپائر رچرڈ النگ ورتھ اور چوتھے امپائر ڈونووَن کوچ نے الزام عائد کیے۔ لیول 1 خلاف ورزی پر کم سے کم سزا سرزنش ہے، جبکہ زیادہ سے زیادہ سزا کھلاڑی کی میچ فیس کی 50 فیصد کٹوتی اور ایک یا دو ڈی میرٹ پوائنٹس ہو سکتے ہیں۔

ایشیا کپ اسکواڈ میں سراج کی غیر موجودگی، شائقینِ کرکٹ اور سراج کے مداح حیران

حیدرآباد 20 اگست (یو این آئی) ایشیا کپ 2025 کے لیے ٹیم انڈیا کے اعلان کردہ اسکواڈ میں محمد سراج کو شامل نہ کرنے پر نہ صرف حیدرآبادی کرکٹ شائقین بلکہ پورے ملک میں ان کے مداحوں کے درمیان مایوسی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ شائقین اور ماہرین کرکٹ کا کہنا ہے کہ حالیہ برسوں میں تینوں فارمیٹس میں شاندار کارکردگی دکھانے والے محمد سراج کو اس بار نظر انداز کرنا انصاف کے مترادف نہیں۔ کرکٹ ماہرین کے مطابق اگر حالیہ دورۂ انگلینڈ پر نظر ڈالی جائے تو سراج نے کمال کی گیند بازی کا مظاہرہ کیا۔ ٹسٹ سیریز میں انہوں نے شاندار لائن اور لینتھ کے ساتھ انگلش بلے بازوں کو بار بار مشکلات میں ڈالا اور ٹیم کے لیے اہم وکٹیں حاصل کیں۔ اس کارکردگی نے ایک بار پھر یہ ثابت کر دیا کہ سراج انڈیا کے سب سے مؤثر پیس بولروں میں شمار ہوتے ہیں۔ دلچسپ پہلو یہ ہے کہ انگلینڈ کے خلاف سیریز میں جسپریت بمراہ بھی موجود تھے، لیکن وہ مختلف مسائل اور انجریز کے سبب جدوجہد کر رہے تھے۔ اس کے باوجود سلکشن کمیٹی نے بمراہ کو ایشیا کپ کے اسکواڈ میں شامل کر لیا جبکہ فارم میں رہنے والے سراج کو نظر انداز کر دیا گیا۔ اس فیصلے پر شائقین اور کرکٹ ماہرین نے سوال اٹھائے ہیں کہ آخر مستقل کارکردگی دکھانے والے گیند باز کو ٹیم سے باہر رکھنے کی کیا منطق ہے۔ اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو سراج نے گذشتہ دو برسوں میں تینوں فارمیٹس میں متاثر کن کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ ٹسٹ میچوں میں انہوں نے 2023 اور 2024 کے دوران 68 وکٹیں حاصل کیں جن میں متعدد بار انہوں نے اننگس کا پانسہ پلٹنے والا کردار ادا کیا۔ ون ڈے فارمیٹ میں بھی ان کی نپی تلی گیند بازی کے باعث انہوں نے 45 وکٹیں حاصل کیں، جبکہ ٹی 20 میں ان کے حصے میں 29 وکٹیں آئیں۔ ان ریکارڈس نے انہیں ٹیم انڈیا کے سب سے بھروسہ مند پالر کے طور پر مستحکم کیا۔ کرکٹ شائقین کا کہنا ہے کہ سراج نے جس محنت اور لگن سے انٹرنیشنل کرکٹ میں اپنی جگہ بنائی ہے، اسے نظر انداز کرنا مایوس کن ہے۔ خاص طور پر حیدرآباد کے نوجوانوں کے لیے وہ ایک رول ماڈل ہیں، جنہوں نے محنت، ڈسپلن اور عزم کے ساتھ کامیابی کی منزلیں طے کیں۔ شائقین کا ماننا ہے کہ سلیکٹروں کو حالیہ فارم اور اعداد و شمار کو بنیاد بنا کر فیصلہ کرنا چاہیے تھا نہ کہ محض شہرت اور پرانی کارکردگی پر انحصار کرنا چاہیے۔ سراج کو ٹیم میں جگہ نہ ملنے پر حیدرآباد کے کئی مداحوں نے کہا کہ انہیں امید ہے مستقبل کے بڑے ٹورنامنٹس جیسے ورلڈ کپ یا دیگر سیریز میں ان کا حق انہیں ضرور ملے گا لیکن فی الحال ایشیا کپ اسکواڈ سے باہر رکھے جانے کا یہ فیصلہ کرکٹ کی دنیا میں حیرت انگیز سمجھا جا رہا ہے۔

ایشیا کپ 2025 میں پاکستان کے ساتھ میچ کھیلنے پر آدتیہ ٹھاکرے کو سخت اعتراض

ممبئی، (یو این آئی) شیو سینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) کے رہنما اور ایم ایل اے آدتیہ ٹھاکرے نے ایشیا کپ 2025 میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ہونے والے ممکنہ کرکٹ میچ کے سلسلے میں سخت اعتراض ظاہر کیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں آدتیہ ٹھاکرے نے الزام عائد کیا کہ بی سی سی آئی قومی مفاد پر آمدنی کو ترجیح دے رہا ہے۔ انہوں نے لکھا: خون اور پانی ساتھ نہیں بہہ سکتے، مگر بی سی سی آئی کے لیے خون اور آمدنی ساتھ ساتھ بہہ سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس معاملے پر انہوں نے نوجوانوں کے امور اور کھیل کود کی وزارت کو خط لکھا ہے اور مرکزی حکومت سے مداخلت کی اپیل کی ہے تاکہ بی سی سی آئی کے اس شرمناک عمل کو روکا جا سکے۔ آدتیہ ٹھاکرے نے اپنے خط میں وزیر اعظم نریندر مودی کے اس بیان خون اور پانی ایک ساتھ نہیں بہہ سکتے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جب ملک دہشت گردانہ حملوں کا سامنا کر رہا ہے تو ایسے وقت میں پاکستان کے ساتھ کرکٹ کھیلنا قومی جذبات کی توہین ہے۔ انہوں نے خاص طور پر حالیہ پہلگام دہشت گرد حملے کا ذکر کیا جس میں کئی بے گناہ افراد مارے گئے تھے۔ مسٹر ٹھاکرے نے الزام لگایا کہ بی سی سی آئی کا یہ فیصلہ صرف مالی فائدے کی لالچ میں کیا گیا ہے جو مسلح افواج اور قوم کے وقار کے خلاف ہے۔ مسٹر ٹھاکرے نے وزیر اعظم نریندر مودی کے اُس بیان کا حوالہ بھی دیا جس میں پلوامہ حملے کے بعد لال قلعہ سے کہا گیا تھا کہ خون اور پانی ساتھ ساتھ نہیں بہہ سکتے۔ ان کا کہنا تھا کہ بی سی سی آئی کے فیصلے نے ہندوستانی فوج کی قربانیوں کو پس پشت ڈال دیا ہے۔ مسٹر ٹھاکرے نے وزیر اعظم نریندر مودی کے اُس بیان کا حوالہ بھی دیا جس میں پلوامہ حملے کے بعد لال قلعہ سے کہا گیا تھا کہ خون اور پانی ساتھ نہیں بہہ سکتے۔ ان کا کہنا تھا کہ بی سی سی آئی کے فیصلے نے ہندوستانی فوج کی قربانیوں کو پس پشت ڈال دیا ہے۔ اگر بی سی سی آئی سمجھتا ہے کہ وہ وزیر اعظم کے اعلان سے بھی بڑا ہے، تو یہ واقعی باعث شرمندگی ہے۔ آدتیہ ٹھاکرے نے کہا کہ ہندوستان عالمی سطح پر پاکستان کو تنہا کرنے کی کوشش کرتا رہا ہے، اراکین پارلیمنٹ کو مختلف ممالک میں بھیجتا رہا ہے، لیکن کرکٹ بورڈ کا یہ فیصلہ ان کوششوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔

انگلینڈ ٹی 20-ورلڈ کپ سے پہلے سری لنکا کے خلاف محدود اوورز کی سیریز کھیلے گا

لندن، 20 اگست (یو این آئی) انگلینڈ کی مردوں کی کرکٹ ٹیم 2026 کے آغاز میں ٹی 20-ورلڈ کپ سے پہلے محدود اوورز کی سیریز کے لیے سری لنکا کا دورہ کرے گی۔ انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) نے اعلان کیا ہے کہ اس دورے میں تین ون ڈے اور تین ٹی 20-بین الاقوامی میچ شامل ہوں گے۔ سری لنکا کے دورے پر انگلینڈ 22، 24 اور 27 جنوری کو تین ون ڈے میچ کھیلے گا۔ اس کے بعد 30 جنوری، یکم فروری اور 3 فروری کو ٹی 20-میچ ہوں گے۔ میچوں کے مقامات کا اعلان ابھی باقی ہے۔ یہ ٹی 20-بین الاقوامی سیریز ہندوستان اور سری لنکا کی میزبانی میں ہونے والے ورلڈ کپ کی تیاری کا حصہ ہوگی۔ قابل ذکر ہے کہ 2010 اور 2022 میں چیمپئن رہنے والی انگلینڈ کی ٹیم پچھلے ورلڈ کپ (ویسٹ انڈیز اور امریکہ) کے سیمی فائنل میں شکست کھا گئی تھی۔

ہیرو ایشیا کپ کے لیے 18 رکنی ہندوستانی ہاکی ٹیم کا اعلان

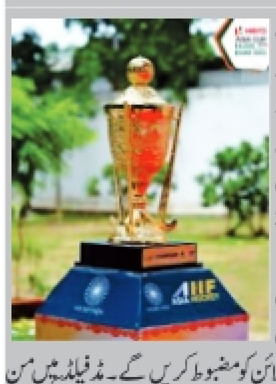

نئی دہلی، 20 اگست (یو این آئی) ہاکی انڈیا نے بدھ کو آئندہ ہیرو مینس ایشیا کپ کے لیے کپتان ہرمن پریت سنگھ کی قیادت میں 18 رکنی ہندوستانی مرد ہاکی ٹیم کا اعلان کیا ہے۔ یہ ٹورنامنٹ 29 اگست سے 7 ستمبر تک بہار کے نئے تیار کردہ راجگیر ہاکی اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ ہندوستان کو ایف آئی ایچ ہاکی ورلڈ کپ بیلجیم-نیدرلینڈز 2026 کے کوالیفائر ٹورنامنٹ میں جاپان، چین اور قازقستان کے ساتھ پول اے میں رکھا گیا ہے۔ ہندوستان اپنی مہم کا آغاز 29 اگست کو چین کے خلاف میچ سے کرے گا، اس کے بعد 31 اگست کو جاپان اور یکم ستمبر کو قازقستان سے مقابلہ ہوگا۔ تجربہ کار ڈریگ فلکر ہرمن پریت سنگھ ٹورنامنٹ کے لیے ہندوستانی ٹیم کی کپتانی کریں گے۔ گول کیپنگ کے فرائض کرشن بی پاٹھک اور سورج کرکیرا سنبھالیں گے۔ دفاع میں کپتان ہرمن پریت سنگھ اور امیت روہی داس کے ساتھ جرمن پریت سنگھ، سمیت، سنجے اور جوگراج سنگھ شامل ہوں گے، جو دفاعی لائن کو مضبوط کریں گے۔ مڈفیلڈ میں من پریت سنگھ، وویک ساگر پرساد، راجندر سنگھ، راج کمار پال اور ہاردک سنگھ شامل ہیں۔ فارورڈ میں مندیپ سنگھ، ابھیشیک، سکھجیت سنگھ، شیلانند لاکڑا اور دل پریت سنگھ شامل ہیں، جو اپوزیشن کے دفاع کو پریشان کرنے کی کافی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس دوران نیلم سنجیو جیس اور سیلوم کارتی کو متبادل کھلاڑی کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ ٹیم کے انتخاب کے بارے میں، ہندوستانی مینس ٹیم کے کوچ کریگ فلٹن نے کہا، "ہم نے ایک تجربہ کار ٹیم کا انتخاب کیا ہے جو یہ سمجھتی ہے کہ دباؤ کے حالات میں کس طرح پرفارم کرنا ہے۔ ایشیا کپ ہمارے لیے بہت اہم ہے کیونکہ ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرنا داؤ پر لگا ہوا ہے، اس لیے ہمیں ایسے کھلاڑیوں کی ضرورت ہے جو صبر، لچک اور کارکردگی دکھانے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔

انڈین روپ اسکپنگ فیڈریشن کے لیے تاریخی کامیاں

نئی دہلی 20، اگست (یو این آئی) انڈین روپ اسکپنگ فیڈریشن (آئی آر ایس ایف) نے شاندار کامیابی درج کی ہے۔ پیرا اولمپک کمیٹی آف انڈیا (پی سی آئی) نے باضابطہ طور پر آئی آر ایس ایف کو اس کا آفیشل کولیبریٹر قرار دیا ہے اور پیرا ایتھلیٹس کے لیے روپ اسکپنگ کی سرگرمیوں میں تسلیم کیا گیا ہے۔ یہ اہم قدم پیرا ایتھلیٹس کے لیے جسمانی سرگرمیوں اور کھیلوں کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ ان کو بااختیار بنانے اور فلاح و بہبود کی جانب ایک نیا اقدام ہے۔ یہ سرگرمیاں پیرا کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کو بڑھانے کا موقع بھی فراہم کریں گی۔ یہ بات بھی انتہائی قابل ستائش ہے کہ انڈین روپ اسکپنگ فیڈریشن واحد تسلیم شدہ کھیلوں کی فیڈریشن ہے، جو پورے ہندوستان میں سی بی ایس ای کی طرف سے منعقد کی جانے والی ہر روپ اسکپنگ چیمپئن شپ کے لیے تکنیکی مدد فراہم کرتی ہے۔ اس کے علاوہ، یہ فخر کی بات ہے کہ انڈین روپ اسکپنگ فیڈریشن (آئی آر ایس ایف) اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (ایس اے آئی) کے "فٹ انڈیا مومنٹ، سنڈے آن سائیکل" کا باضابطہ ساتھی ہے جس کا مقصد پورے ہندوستان میں فٹنس اور صحت کو فروغ دینا ہے۔ ہر سنڈے فٹ انڈیا دہلی کے نیشنل اسٹیڈیم میں "سائیکل آن سنڈے" کا اہتمام کرتا ہے پیرا اولمپک کمیٹی نے آئی آر ایس ایف کے مسلسل عزم اور تعاون کو سراہا ہے اور اس اعتماد کا اظہار کیا ہے کہ یہ تعاون کھیلوں اور صحت کے میدان میں نئی بلندیوں کو جنم دے گا۔

پاکستان اور عمان نے بھارت آنے سے انکار کر دیا

نئی دہلی/(آفاق سپورٹس ڈیسک) بھارت میں ہونے والے مینز ہاکی ایشیا کپ 2025 کی ٹیموں میں اہم تبدیلی کی گئی ہے۔ کیونکہ دو ممالک پاکستان اور عمان ٹورنامنٹ سے دستبردار ہو چکے ہیں۔ پاکستان نے سکیورٹی وجوہات کی بناء پر بھارت آنے سے انکار کر دیا۔ جب کہ عمان کی ٹیم اپنی حکومت سے اختلافات کے باعث ٹورنامنٹ سے دستبردار ہو گئی۔ دو ٹیموں کے دستبردار ہونے کے بعد ایشین ہاکی فیڈریشن نے ان کی جگہ بنگلہ دیش اور قازقستان کی ٹیموں کو ٹورنامنٹ میں شامل کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ہاکی انڈیا کے صدر دلیپ کمار ٹرکی نے تصدیق کی ہے کہ پاکستان ٹورنامنٹ سے دستبردار ہو گیا ہے کیونکہ وہ سکیورٹی وجوہات کی بناء پر بھارت آنے سے انکار کر رہے ہیں۔ دلیپ کمار ٹرکی نے نیوز ایجنسی اے این آئی کو بتایا، 'ایشیا کپ ایشیائی ہاکی کا بہت اہم ٹورنامنٹ ہے۔ پاکستان سکیورٹی وجوہات کی بنا پر اس ٹورنامنٹ میں نہیں آ رہا ہے۔ بھارت نے ان سے کبھی انکار نہیں کیا۔ سکیورٹی وجوہات کی بنا پر وہ خود آنے سے انکار کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ عمان کی ٹیم بھی اپنی حکومت سے ذاتی اختلافات کی وجہ سے ہندوستان نہیں آ رہی ہے۔ پاکستان تین بار ایشیا کپ کا چیمپئن رہا ہے، جس نے 1982 سے 1989 کے درمیان کھیلے گئے پہلے تین ایڈیشن جیتے تھے۔ اس وقت وہ دنیا بھر میں 15 ویں نمبر پر ہے۔ عمان، دنیا کی 26 ویں رینکنگ والی ٹیم، اب تک تین ایڈیشن کھیل چکی ہے اور اس کی رینکنگ 5 ویں یا اس سے نیچے ہے۔ بنگلہ دیش اور قازقستان اس ٹورنامنٹ میں پاکستان اور عمان کی جگہ لیں گے۔ بنگلہ دیش عالمی درجہ بندی میں 29 ویں نمبر پر ہے اور ایشیا کپ میں کبھی بھی پانچویں سے اوپر نہیں رہا۔ قازقستان (عالمی درجہ بندی میں 81 ویں نمبر پر ہے) 31 سال بعد ٹورنامنٹ میں حصہ لے گا۔ قازقستان نے آخری بار ایشیا کپ 1994 کے ایڈیشن میں کھیلا تھا۔ آٹھ ٹیموں پر مشتمل ٹورنامنٹ کا آغاز 29 اگست سے ہوگا جس کا پہلا میچ ملائیشیا اور بنگلہ دیش کے درمیان کھیلا جائے گا۔ ہندوستان اپنی مہم کا آغاز چین کے خلاف میچ سے کرے گا۔ آٹھ ٹیموں کو دو پولز میں تقسیم کیا گیا ہے۔

میکروں یہود دشمنی کو ہوا دے رہے ہیں: نیتن یاہو

فلسطینی ریاست کے لئے مطالبہ یہودی مخالف آگ پر ایندھن ڈالتا ہے

تل ابیب، 20 اگست (یو این آئی) اسرائیل کے وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو نے صدر ایمانوئل میکرون پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ ستمبر میں اقوام متحدہ

میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا اعلان کر کے یہود دشمنی کو ہوا دے رہے ہیں۔فرانسیسی صدر نے منگل کے روز نیتن یاہو کے الزامات کو گھٹیا' اور غلط' قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ یہ وقت سنجیدگی اور ذمہ داری کا ہے نہ کہ جوڑ توڑ کا۔نیتن یاہو کا الزام میکرون کو لکھے گئے ایک خط میں لگایا گیا تھا جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ ان کے اعلان کے بعد فرانس میں یہود دشمنی میں اضافہ ہوا ہے، فلسطینی ریاست کے لئے آپ کا مطالبہ اس یہودی مخالف آگ پر ایندھن ڈالتا ہے۔ یہ سفارت کاری نہیں ہے اس سے حماس کی دہشت گردی کو فروغ ملتا ہے، یرغمالیوں کی رہائی سے حماس کے انکار کو سخت کیا جاتا ہے،فرانسیسی یہودیوں کو دھمکانے والوں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور اب آپ کی سڑکوں پر یہودی نفرت کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔میکرون نے جولائی میں اس بات کی تصدیق کی تھی کہ فرانس اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں فلسطین کو باضابطہ طور پر تسلیم کرے گا۔فرانس اقوام متحدہ کے کم از کم 145 رکن ممالک میں شامل ہو جائے گا جو پہلے ہی فلسطینی ریاست کو تسلیم کرتے ہیں یا اسے تسلیم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔فرانس کے یورپی امور کے وزیر بن یامین حداد نے بی ایف ایم ٹی وی پر کہا کہ میکرون اور ان کی حکومت ہمیشہ یہود دشمنی کے خلاف انتہائی پرعزم رہی ہے۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ یہ ایک ایسا معاملہ ہے جسے آلہ کار نہیں بنایا جانا چاہئے ... یہود دشمنی کے خلاف جنگ میں فرانس کے پاس سیکھنے کے لیے کوئی سبق نہیں ہے۔فرانسیسی صدر نے مزید کہا کہ یہودی برادری کے خلاف تشدد ناقابل برداشت ہے" اور میکرون کی جانب سے 2017 کے بعد سے تمام حکومتوں کو یہود مخالف کارروائیوں کے خلاف سختی سے کارروائی کرنے کی ہدایات پر روشنی ڈالی۔فرانس کے ساتھ سفارتی تصادم ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب نیتن یاہو آسٹریلیا کے ساتھ بھی کشیدگی میں اضافہ کر رہے ہیں۔

افغانستان میں ایران سے واپس آنے والے مہاجرین

کی بس ٹینکر اور موٹر سائیکل سے ٹکرا گئی، 76 ہلاک

کابل، 20 اگست (یو این آئی) ایران سے واپس آنے والے مہاجرین کو لے جانے والی بس افغانستان کے مغربی صوبہ ہرات میں آئل ٹینکر اور موٹر سائیکل سے

ٹکرا گئی، جس کے نتیجے میں 17 بچوں سمیت 76 سے زائد افراد جاں بحق ہو گئے۔فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق پولیس کا کہنا ہے کہ حادثہ بس کی تیز رفتاری اور ڈرائیور کی غفلت کے باعث پیش آیا، تصادم کے بعد بس میں آگ لگ گئی،بس میں سوار تمام افراد، آئل ٹینکر میں سوار 2 اور موٹر سائیکل سوار 2 افراد جان کی بازی ہار گئے۔ ہرات کی صوبائی حکومت کے ترجمان محمد یوسف سعیدی نے اے ایف پی کو بتایا کہ بس میں وہ افغان سوار تھے جو حال ہی میں ایران سے واپس آئے، اور کابل جا رہے تھے۔ترجمان ہرات حکومت یوسف سعیدی نے بتایا کہ تمام مسافر مہاجر تھے، جو اسلام قلعہ سے بس میں سوار ہوئے تھے، اسلام قلعہ ایران اور افغانستان کے درمیان ایک سرحدی کراسنگ پوائنٹ ہے۔ پولیس کے مطابق حادثہ ہرات شہر کے باہر گزرہ ضلع میں پیش آیا، اور اس میں ایک موٹر سائیکل بھی حادثے کا شکار ہوئی 2 افراد ٹرک میں اور 2 موٹر سائیکل پر سوار تھے۔

روسی حکام نے رعایتیں دینے میں لمحے بھر کی تاخیر نہیں کی: وٹکوف

واشنگٹن، 20 اگست (یو این آئی) امریکہ کے نمائندہ خصوصی اسٹیو وٹکوف نے کہا ہے کہ گذشتہ ہفتے الاسکا میں امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور روس کے صدر ولادیمیر پوتن کے درمیان ہونے والی ملاقات میں روسی حکام نے لمحے بھر کی تاخیر کئے بغیر "رعایتیں دی ہیں۔ فاکس نیوز کے ساتھ ایک انٹرویو میں وٹکوف نے کہا ہے کہ الاسکا میں پہلی ملاقات کے دوران روسی فریق کی طرف سے بلا تاخیر رعایتیں دی گئی ہیں۔ان رعایتوں کے حصول کا ایک حصہ اس پہلو کا مشاہدہ کرنا تھا کہ کیا روسی زیادہ لچکدار رویے کے لئے تیار ہیں یا نہیں۔انہوں نے کہا ہے کہ اینکریج میں ہونے والی اس بات چیت کا محور عارضی جنگ بندی سے زیادہ ایک طویل المدتی امن معاہدے تک پہنچنا تھا۔وٹکوف نے کہا ہے کہ ہماری بات چیت کافی طویل رہی۔ ہم نے اس پہلو پر پیش رفت کی ہے کہ ایک امن معاہدے تک کیسے پہنچا جا سکتا ہے کیونکہ ،جامعیت سے محرومی کی وجہ سے، ایک فائر بندی معاہدے کو توڑنا بہت آسان ہوتا ہے۔انہوں نے مزید کہا ہے کہ "الاسکا ملاقات کے دوران صدر ٹرمپ نے محسوس کیا ہے کہ امن معاہدے کے لیے ضروری متعدد ابتدائی نکات پر اتفاق ہو چکا ہے۔

اسرائیلی وزیر دفاع نے غزہ پر مکمل قبضے کی منظوری دے دی

اس منصوبے کا نام آپریشن گیڈونز رتھس بی' رکھا ہے

تل ابیب، 20 اگست (یو این آئی) مقامی میڈیا کے مطابق اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے غزہ شہر پر قبضہ کرنے کے منصوبے کی منظوری دے دی

ہے۔سرکاری نشریاتی ادارے کے اے این نے کہا ہے کہ کاٹز نے اس منصوبے کا نام آپریشن گیڈونز رتھس بی' رکھا ہے، جو مئی میں شروع کی گئی ایک زمینی کارروائی تھی جس کا مقصد علاقے پر قبضے کو بڑھانا اور شمالی غزہ سے فلسطینیوں کو مکمل طور پر بے دخل کرنا تھا۔نشریاتی ادارے کا کہنا تھا کہ منصوبے کے تحت حملے کے لیے ضروری ریزرو کال اپ آرڈر جاری کیے جائیں گے۔اس منصوبے کو بعد میں سیکیورٹی کابینہ کی منظوری کے لیے پیش کیا جائے گا۔چینل 12 کے مطابق اسرائیلی فوج کی جانب سے آرڈر '8' کے نام سے جانے جانے والے ہنگامی مسودے کے احکامات پہلے ہی جاری کیے جا چکے ہیں اور توقع ہے کہ آنے والے دنوں میں ہزاروں ریزروسٹ فوجیوں کو طلب کیا جائے گا۔ایک عہدیدار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ اگلے ماہ 50,000 ریزروسٹوں کو طلب کیا جائے گا،جس سے فعال ریزروسٹوں کی کل تعداد تقریباً دوگنی ہو کر 120، 000 ہو جائے گی۔منگل کے روز اسرائیل کے چیف آف اسٹاف ایال ضمیر نے قبضے کے منصوبے کے مراحل کا خاکہ پیش کیا جس میں شمالی غزہ میں اسرائیلی افواج کو مضبوط بنانا بھی شامل ہے۔

غزہ میں اسرائیلی درندگی جاری، 24 گھنٹوں میں مزید 60 فلسطینی جاں بحق

جاں بحق ہونے والوں میں امداد کی متلاشی 31 افراد بھی شامل تھے

غزہ، 20 اگست (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی درندگی جاری ہے، صیہونی فوج کے حملوں میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید 60 فلسطینی شہید

ہو گئے، جن میں امداد کے حصول کی کوشش کرنے والے 31 افراد میں شامل ہیں جبکہ 343 زخمی ہو گئے۔قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق غزہ میں فلسطینی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ اسرائیل کے تازہ حملوں کے بعد کئی افراد ملبے تلے دبے ہوئے ہیں اور ایمبولینس اور شہری دفاع کا عملہ ان تک پہنچنے سے قاصر ہے۔وزارت نے کہا کہ 24 گھنٹے کی تازہ ترین رپورٹنگ مدت میں کم از کم 60 فلسطینی شہید اور 343 دیگر زخمی ہوئے ہیں۔انہوں نے مزید بتایا کہ 24 گھنٹوں کے دوران شہید ہونے والوں میں امداد کی متلاشی 31 افراد بھی شامل تھے۔وزارت کے مطابق 7 اکتوبر 2023 سے اب تک اسرائیلی حملوں میں شہید ہونے والوں کی مجموعی تعداد 62 ہزار 64 ہو گئی ہے جبکہ ایک لاکھ 56 ہزار 573 افراد زخمی ہوئے ہیں۔یاد رہے کہ 18 مارچ سے اسرائیل کی جانب سے یکطرفہ جنگ بندی ختم کرنے کے بعد سے صیہونی حملوں سے اب تک 10 ہزار 518 فلسطینی شہید اور 44,532 زخمی ہو چکے ہیں۔

آسٹریلیا نیتن یاہو کے 'کمزور' رہنما کے طنزیہ بیانات پر برہم

یہ بیان ایک مایوس رہنما کی جھنجھلاہٹ" کو ظاہر کرتا ہے

کینبرا، 20 اگست (یو این آئی) آسٹریلیا نے اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے آسٹریلوی وزیر اعظم انتھونی البانیز کے حوالے سے بیان "اسرائیل سے غداری کرنے والا کمزور سیاستدان "پر سخت ردعمل کا مظاہرہ کیا ہے۔یہ دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی میں تازہ اضافہ ہے۔آسٹریلیا کے وزیر داخلہ ٹونی برک نے کہا کہ نیتن یاہو کا یہ بیان ایک مایوس رہنما کی جھنجھلاہٹ" کو ظاہر کرتا ہے۔برک نے اے بی سی کو بتایا،"طاقت کا اندازہ اس بات سے نہیں لگایا جاتا کہ آپ کتنے لوگوں کو تباہ کر سکتے ہیں یا کتنے بچوں کو بھوکا چھوڑ سکتے ہیں۔"ہم نے جو کچھ ان کے اقدامات میں دیکھا ہے وہ اسرائیل کو دنیا سے مزید الگ تھلگ کرنے کا عمل ہے،اور یہ ان کے مفاد میں بھی نہیں ہے۔یہ بیانات اس وقت سامنے آئے جب کینبرا نے گزشتہ ہفتے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا اعلان کیا تھا، اس عمل میں فرانس،کینیڈا اور برطانیہ بھی شامل ہیں۔نیتن یاہو نے شدید غصے کا اظہار کرتے

ہوئے البانیز پر آسٹریلیا کے یہودیوں کو نظر انداز کرنے" کا الزام لگایا۔حالیہ ایام میں دونوں ممالک کے تعلقات میں نمایاں بگاڑ آیا ہے۔پیر کے روز آسٹریلیا نے دائیں بازو کے اسرائیلی سیاستدان سچا روتھمین کا ویزا یہ کہتے ہوئے کہ ان کا دورہ "ملک میں تقسیم کو ہوا دے گا،منسوخ کر دیا تھا۔

شین بام نے بحیرہ کیریبین میں امریکی فوجی مشقوں پر تنقید کی

میکسیکو سٹی، 20 اگست (یو این آئی) میکسیکو کی صدر کلاڈیا شین بام نے منگل کو وینزویلا کے قریب بحیرہ کیریبین میں امریکی فوجی مشقوں پر تنقید کی۔محترمہ شین بام نے کہا کہ تمام تنازعات کو بات چیت کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے، انہوں نے اپنی حکومت کی جانب سے عدم مداخلت "اور عوام کی خود ارادیت" کے مطالبے کو دہرایا۔وینزویلا کے صدر نکولس مادورو نے پیر کے روز کہا کہ انہوں نے اپنے ملک کے خلاف امریکی جنگ کی دھمکیوں کو ناکام بنانے کے لیے ملک بھر میں 45 لاکھ رضا کاروں کو منظم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔مسٹر مادورو کا یہ اعلان وینزویلا کے وزیر دفاع ولادیمیر پیڈریو لوپیز کے تبصرے کے بعد سامنے آیا۔

ایران کی وارننگ، نئے طاقتور میزائلوں کی تعیناتی کی تیاری

تہران/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایران نے بدھ کے روز خبردار کیا کہ وہ اسرائیل کے کسی بھی نئے حملے کے لیے پوری طرح تیار ہے اور اس نے حالیہ 12 روزہ جنگ میں استعمال ہونے والے میزائلوں سے کہیں زیادہ صلاحیت کے حامل جدید میزائل تیار کر لیے ہیں۔سرکاری خبر رساں ایجنسی ارنا نے وزیر دفاع عزیز نصیر زادہ کے حوالے سے کہا، 12 "روزہ جنگ میں استعمال ہونے والے میزائل چند سال قبل تیار کیے گئے تھے۔آج ہم نے اس سے کہیں زیادہ صلاحیت کے حامل میزائل تیار کیے ہیں اور ہمارے پاس موجود ہیں۔اگر صیہونی دشمن دوبارہ جارحیت کی مہم جوئی کرتا ہے تو ہم انہیں ضرور استعمال کریں گے۔ 24 جون سے ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی جاری ہے۔تاہم ایرانی حکام نے خبردار کیا ہے کہ کسی بھی وقت لڑائی دوبارہ شروع ہو سکتی ہے۔ ایرانی عہدیداروں نے واضح کیا کہ تہران جنگ کی خواہش نہیں رکھتا لیکن کسی بھی تصادم کے لیے تیار ہے۔پیر کے روز نائب صدر اول محمد رضا عارف نے کہا،"ہم ہر لمحے تصادم کے لیے تیار رہنا چاہتے ہیں۔ ہم جنگ

بندی کی حالت میں بھی نہیں ہیں، ہم صرف عارضی طور پر دشمنی روکے ہوئے ہیں۔ایرانی میڈیا کے مطابق ایرانی فوج جمعرات 21 اگست سے دو روزہ فوجی مشق شروع کرنے جا رہی ہے، جس میں مختصر اور درمیانے فاصلے کے کروز میزائلوں کی وسیع رینج شامل ہو گی۔

جرمنی کی طرف سے دو ریاستی حل کی حمایت، فوری جنگ بندی کا مطالبہ

اس جنگ نے غیر معمولی طور پر انسانی تباہی کی ہے

جکارتہ/ (آفاق نیوز ڈیسک) انڈونیشیا کے دورے پر آئے ہوئے جرمنی کے وزیر خارجہ جوہان وڈافل نے غزہ میں اسرائیلی جنگ فوری بند کرنے اور اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس جنگ نے غیر معمولی طور پر انسانی تباہی کی ہے۔اس لیے خطے میں امن کے لیے اس مسئلے کا واحد حل دو ریاستی ہے۔جرمن وزیر خارجہ نے ان خیالات کا اظہار بدھ کے روز اپنے انڈونیشی ہم منصب کے ساتھ ملاقات کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب میں کیا ہے۔انہوں نے کہا ہم سب کا ہدف دو ریاستی حل ہے جس کے لیے بات چیت کی جانی چاہیے۔اس موقع پر انڈونیشیا کے وزیر خارجہ سگیونو نے کہا اپنے جرمن مہمان کے ساتھ ہماری بات چیت میں جیو پولیٹیکل

چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے مختلف پہلوؤں سے جائزہ لیا گیا ہے۔ نیز بہت تعمیری اور مثبت انداز میں ہونے والی اس ملاقات میں تجارت میں اضافے کی راہ میں پائی جانے والی رکاوٹوں کو ہٹانے کے بارے میں بھی تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔سب سے زیادہ مسلم آبادی رکھنے والا انڈونیشیا فلسطینیوں کے حقوق کی حمایت کرتا ہے تاہم اسرائیل کو تسلیم نہیں کرتا ہے۔

اسد نے اسرائیل کے ساتھ شام میں کشیدگی کم کرنے کی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا

دمشق، 20 اگست (یو این آئی) شام کے خارجہ امور کے سربراہ اسد حسن الشیبانی نے منگل کو پیرس میں ایک اسرائیلی وفد کے ساتھ جنوبی شام میں تناؤ کو کم کرنے اور استحکام کو مضبوط بنانے کی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا۔شام کی سرکاری خبر رساں ایجنسی صنعا نے اس کی اطلاع دی ہے۔صنعا نے بتایا کہ مسٹر الشیبانی اور اسرائیلی وفد نے کشیدگی کو کم کرنے، شام کے اندرونی معاملات میں عدم مداخلت اور 1974 کے علیحدگی کے معاہدے کو بحال کرنے پر توجہ مرکوز کی جو کئی دہائیوں سے سرحد پر نافذ ہے۔انہوں نے کہا کہ ان کی بات چیت میں ملک کے جنوب میں ایک متنازعہ علاقے سویدا صوبے میں جنگ بندی کی نگرانی کے طریقوں کا بھی احاطہ کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ امریکہ کی ثالثی میں ہونے والی یہ ملاقات شام کی علاقائی سالمیت کے تحفظ اور علاقائی سلامتی کو فروغ دینے کی وسیع تر سفارتی کوششوں کا حصہ ہے۔

نائیجیریا سے دل دہلا دینے والی خبر

مسجد خون میں نہا گئی متعدد جاں بحق

نائجر/ (آفاق نیوز ڈیسک) نائیجیریا سے دل دہلا دینے والی خبر مسجد کے اندر عین نماز کے دوران اندھا دھند

فائرنگ، 27 معصوم نمازی جاں بحق اور متعدد زخمی۔یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب بڑی تعداد میں لوگ مسجد میں عبادت میں مصروف تھے۔اچانک مسلح افراد نے حملہ کیا اور گولیاں برسانا شروع کر دیں۔موقع پر ہی کئی افراد شہید ہو گئے جبکہ زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا، جہاں ان کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔پولیس اور امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچیں اور علاقے کو گھیرے میں لے لیا، لیکن حملہ آور فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔تاحال کسی تنظیم نے اس خوفناک حملے کی ذمہ داری قبول نہیں کی۔یہ کوئی پہلا واقعہ نہیں ہے نائیجیریا کی ریاست کدونا میں بھی کچھ عرصہ پہلے مسجد میں ایسا ہی حملہ کیا گیا تھا، جس میں سات نمازی شہید ہوئے تھے۔مسلمانوں پر عبادت کے دوران اس قسم کے حملے پوری دنیا کے مسلمانوں کے لیے ایک بڑا صدمہ ہیں۔سوال یہ ہے کہ آخر کب تک معصوم نمازی عبادت گاہوں میں محفوظ نہیں رہیں گے؟

اسرائیل کا ٹینک اور بکتر بند گاڑیاں تیار کرنے

پر 1.5 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا منصوبہ

یروشلم، 20 اگست (یو این آئی) اسرائیل کی دفاعی سازوسامان کی خریداری کمیٹی نے ٹینکوں اور بکتر بند گاڑیوں کی

تیاری اور فروغ کے لیے تقریباً 1.5 ارب ڈالر کے ایک خصوصی منصوبے کو منظوری دے دی ہے۔اسرائیل کے وزیر دفاع اسرائیل کاٹز اور وزارت دفاع کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل (ریٹائرڈ) امیر بارام نے یہ منصوبہ ملک کی دفاعی سازو سامان کی خریدی کمیٹی کے سامنے پیش کیا۔اس کے تحت آئندہ پانچ سال میں ٹینکوں اور بکتر بند گاڑیوں کی صلاحیت بڑھانے کے لیے ڈیڑھ ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی جائے گی۔مسٹر کاٹز نے منصوبہ پیش کرتے ہوئے کہا، ہم اسرائیل کی سلامتی سے کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے اور ملک کے مستقبل کے تحفظ کے لیے اپنی افواج میں سرمایہ کاری جاری رکھیں گے۔مسٹر بارام نے کہا کہ بکتر بند گاڑیوں کی تیاری میں تیزی لانا موجودہ تنازعہ میں ہماری ضروریات کو پورا کرنے اور آنے والی دہائی کے لیے تیاری کرنے کی وزارت کی حکمت عملی کا حصہ ہے۔

ٹرمپ نے جنگی مجرم نیتن یاہو کو جنگی ہیرو قرار دیا

اسرائیلی وزیر اعظم کو جوابدہ ٹھہرانے کی کوششوں کو مسترد کر دیا

واشنگٹن، 20 اگست (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیر اعظم اور فلسطینیوں کے قاتل نیتن یاہو کو جنگی ہیرو قرار دے دیا۔قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق نیتن یاہو غزہ میں جنگی جرائم کیلئے بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) کو مطلوب ہیں تاہم اس کے باوجود امریکی صدر نے ان کی تعریف کی۔ریڈیو میزبان مارک لیون کو دیے گئے انٹرویو میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ نیتن یاہو اچھے انسان ہیں اور اس وقت حالت جنگ میں ہیں، وہ جنگی ہیرو ہیں کیونکہ ہم نے ساتھ دیا ہے۔ مجھے لگتا ہے میں بھی جنگی ہیرو ہوں۔امریکی صدر نے اسرائیلی وزیر اعظم کو جوابدہ ٹھہرانے کی کوششوں کو

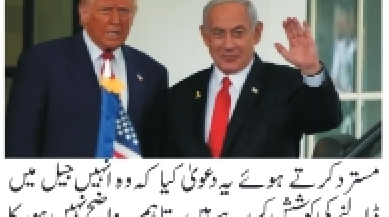

مسترد کرتے ہوئے یہ دعویٰ کیا کہ وہ انہیں جیل میں ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔تاہم یہ واضح نہیں ہو سکا کہ آیا امریکی صدر آئی سی سی کے وارنٹ یا نیتن یاہو کے خلاف کرپشن کیسز کا حوالہ دے رہے تھے۔

چین 3 ستمبر کو مقامی طور پر تیار کردہ جدید فوجی ساز و سامان کی پہلی بار نمائش کرے گا

روسی ہم منصب ولادیمیر پوتن اور دیگر عالمی رہنماؤں کی شرکت بھی متوقع

بیجنگ،20 اگست (یو این آئی) چین آئندہ ماہ 3 ستمبر کی پریڈ میں ملکی طور پر تیار کردہ نئے فوجی ساز و سامان کو پیش کرے گا، جو جدید جنگ میں فتح حاصل کرنے کی طاقتور صلاحیت کا مظہر ہوگا۔فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق دوسری عالمی جنگ کے خاتمے کی 80 سال مکمل ہونے پر صدر شی جن پنگ بیجنگ کے تیانانمن اسکوائر میں فوجی پریڈ کا معائنہ کریں گے، جب کہ ان کے روسی ہم منصب ولادیمیر پوتن اور دیگر عالمی رہنماؤں کی شرکت بھی متوقع ہے۔لاکھوں چینی لوگ 1930 اور 40 کی دہائیوں میں جاپان کی سامراجی فوج کے ساتھ طویل جنگ کے دوران مارے گئے تھے، یہ لڑائی بعد میں 1941 میں ٹوکیو کے پرل ہاربر پر حملے کے بعد عالمی جنگ کا حصہ بن گئی تھی۔حکمران کمیونسٹ پارٹی نے حالیہ برسوں میں اپنی جنگی مزاحمت کی یاد میں کئی بڑی تقریبات کا انعقاد کیا ہے۔فوجی کمیشن کے اہلکار میجر جنرل ووزے کے نے کہا کہ 3 ستمبر کو چین کی فوج اپنا جدید ترین ساز و سامان پیش کرے گی، جو جدید جنگ کے ارتقا کی عکاسی کرے

غزہ میں شہید فلسطینی بچوں کی تعداد 18 ہزار سے متجاوز

غزہ، 20 اگست (یو این آئی) غزہ میں 7 اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں اب تک شہید ہونے والے فلسطینی بچوں کی تعداد 18 ہزار سے متجاوز کر گئی۔اے پی پی کے مطابق غزہ کے سرکاری میڈیا آفس نے بتایا کہ غزہ میں تقریباً دو سال سے جاری اسرائیلی فوجی کارروائیوں میں 18 ہزار 885 بچے شہید ہو چکے ہیں جبکہ شہید ہونے والے فلسطینیوں کی مجموعی تعداد 62 ہزار سے زیادہ ہو چکی ہے۔ فلسطینی پناہ گزینوں کیلئے اقوام متحدہ کی ایجنسی (یو این آر ڈبلیو اے) نے کہا کہ غزہ میں بچوں کیلئے کوئی جگہ محفوظ نہیں ہے اور اسرائیل کی جانب سے اشد ضروری امداد اور طبی سامان کی ناکہ بندی کی وجہ سے یہاں کے مکین خصوصاً بچے بھوک سے مر رہے ہیں۔ادارے نے کہا کہ اسرائیل کی مسلسل بمباری کے دوران غزہ میں اقوام متحدہ کے زیر انتظام سکول لاکھوں لوگوں کیلئے پناہ گاہوں کا کام کر رہے تھے تاہم اب یہ پناہ گاہیں بھی غزہ کے مکینوں کیلئے جن میں بہت سے بچے شامل ہیں، مقتل بن چکی ہیں۔رپورٹ میں یونیسف کے حوالے سے بتایا گیا کہ اسرائیل کی طرف سے یک طرفہ طور پر جنگ بندی کے معاہدے کی خلاف ورزی کرنے اور حملے دوبارہ شروع کرنے کے بعد گزشتہ پانچ ماہ سے غزہ میں ہر ماہ اوسطاً 540 سے زیادہ بچے شہید ہو گئے ہیں۔عالمی انتباہات کے باوجود اسرائیلی افواج غزہ شہر پر حملوں میں تیزی لا رہی ہیں جن میں بڑی تعداد میں امدادی مراکز پر جمع فلسطینی مارے جا رہے ہیں۔

امیگریشن کے فیصلے کرتے وقت امریکہ مخالف

نظریات کا جائزہ لیا جائیگا: ٹرمپ انتظامیہ

واشنگٹن، 20 اگست (یو این آئی) صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے کہا ہے کہ وہ امریکہ میں رہائش (امیگریشن) کے حق کے فیصلے کرتے وقت امریکہ مخالف نظریات، بشمول سوشل میڈیا پر اظہار خیال کا جائزہ لے گی۔ڈان میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق امریکی شہریت و امیگریشن سروسز (یو ایس سی آئی ایس) نے کہا ہے کہ وہ درخواست دہندگان کی سوشل میڈیا سرگرمیوں کی جانچ کو مزید وسعت دے گی۔ ایجنسی کے ترجمان میتھیو ٹریگیسر نے ایک بیان میں کہا کہ امریکہ کے فوائد اُن لوگوں کو نہیں دیے جانے چاہئیں جو اس ملک سے نفرت کرتے ہیں اور امریکہ مخالف نظریات کو فروغ دیتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ امیگریشن کے فوائد (جن میں امریکہ میں رہائش اور ملازمت کی اجازت شامل ہے) ایک حق نہیں بلکہ ایک سہولت ہیں۔ 1952 میں نافذ کیا گیا امریکی امیگریشن اور نیشنلٹی ایکٹ امریکہ مخالف نظریات کی وضاحت کرتا ہے، جو اُس وقت بنیادی طور پر کمیونزم پر مرکوز تھے۔تاہم، ٹرمپ انتظامیہ پہلے ہی ان افراد کے ویزے مسترد یا منسوخ کرنے کے لیے سخت اقدامات کر چکی ہے جنہیں امریکہ کی خارجہ پالیسی (خاص طور پر اسرائیل سے متعلق) کے خلاف سمجھا جاتا ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com